جپ جی

سکھمنی صاحب

اردو نظم میں

خواجہ دل محمد ایم۔اے

جپ جی

سُکھمنی اور صاحب

اصل مع ترجمہ
آسان اُردو نظم میں

از

خان بہادر خواجہ دل محمدؒ صاحب ایم۔ اے۔
سب رجسٹرار لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی۔ ٹرسٹی لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ
(ریٹائرڈ پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور)

ملنے کا پتہ:۔
خواجہ بُک ڈپو۔ موہن لال روڈ۔ لاہور

قیمت مجلد تین روپے آٹھ آنے

تیسری بار ۱۹۴۶ء

ایک ہزار روپیہ انعام

پنجاب گورنمنٹ نے ازراہِ ادب نوازی ترجمہ جپ جی صاحب اور سکھ منی صاحب پر مصنّف کو ایک ہزار روپیہ کا درجہ اوّل کا جلیل القدر عطیہ بطور انعام عنایت فرمایا ہے ٭

شکریہ

سردار بہادر بھائی جودھ سنگھ صاحب ایم اے پرنسپل خالصہ کالج امرتسر نے جپ جی صاحب کے ترجمہ پر نظر ثانی فرمائی اور گیانی سردار نرائن سنگھ صاحب سابق گیانی دربار فرید کوٹ سٹیٹ و لیسٹ پرنسپل خالصہ پرچارک ودیالہ ترن تارن و ٹیکا کار سری گرو گرنتھ صاحب ٹیک درہم گرنتھ ٹیک سنغیرہ وغیرہ و مالک و ہرم پرچارک پریس لاہور نے تتن پر اعراب لگائے۔ مترجم ان کا تہِ دل سے ممنون ہے۔

جپ جی صاحب کی تعلیم

جپ جی وہ مقدس عرفانی اور روحانی پاک کلام ہے جسے لاکھوں انسان صبح کے سہانے وقت میں اپنے خالق کے حضور میں توجہ اور شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے عجز کا اظہار کر کے عبد اور معبود کا رشتہ استوار کرتے ہیں۔ یہ مناجات پنجاب کے مصلح اعظم خدا رسیدہ بزرگ باگرو نانک صاحب کی مبارک زبان سے نکلی ہے۔ ان کے عقیدتمند اس مقدس نظم کے ایک ایک لفظ کو حرزِ جان سمجھتے ہیں۔ اور اس دعا کے سحری کا ورد ہر دو جہان میں اپنے لئے موجبِ نجات مانتے ہیں۔

میں نے اس پاک کلام کو آسان زبان اور مترنم بحر میں نظم کر کے اصل اور ترجمہ آمنے سامنے درج کر دیئے ہیں۔ تاکہ پڑھتے وقت سہولت ہو اور مطلب فوراً ذہن نشین ہو جائے۔ غرض یہ ہے کہ اس مقدس نظم اور پیارے کلام کو سکھ صاحبان کے علاوہ دیگر اردو دان حضرات ہندو مسلم عیسائی وغیرہ بھی پڑھیں۔ اور اس سے مستفید ہوں انسان کا سب سے پہلا فرض خدائے تعالےٰ کو سچا یعنی ازلی ابدی ہستی برحق ماننا اسکو معبود اور خود کو اسکا بندہ سمجھنا ہے۔ باگرو نانک جی کے ارشادات کا ترجمہ ملاحظہ ہو:-

	سچا روزِ ازل سے پہلے	سچا روزِ ازل بھی وہ
	سچا ہے وہ آج بھی نانک	سچا ہوگا کل بھی وہ
۱/۴	سچا ہے وہ صاحب سچا	سچا پیارا نام اُس کا
	بیحد الفت بولی اس کی	بے حد پریم کلام اُس کا
۲۷/۴	سچا ہر دم صاحب سچا	نام اُس کا سچائی ہے
	ہے اور ہوگا جائے نہ گم ہو	رچنا خوب رچائی ہے
۲۷/۱	گونا گونی جنس کی مایا	رنگا رنگ سچائی ہے
	آپ بنائے آپ ہی دیکھے	کتنی شان بڑائی ہے
۲۷/۴	جانے کون بڑائی تیری	اُونچا پاک مقام ترا
	اُونچوں کے بھی اُونچوں ہے	اُونچا یارب نام ترا
۲۴/۴	اُتنا اُونچا کون بھلا	جو اُس اُونچے کو جانے گا
	سب اُونچوں سے اُونچا ہو	جب اُونچے کو پہچانے گا
۲۴/۱	کرتے ہیں توصیف خدا کی	لیکن ہیں آگاہ کہاں
	ندیاں نالے بحر میں جائیں	لیکن پائیں تھاہ کہاں

خدا کے عظیم الشان جلال کو دیکھنا ہو تو اس کی بے پایاں قدرت کا مطالعہ کرو۔

۲۲/۱	لاکھوں ہیں پاتال یہاں	پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
	پہلے آکاشوں پر لاکھوں	آکاشوں کے جال بھی ہیں

۳/۳۲ انت نہیں کچھ خلقت کا — سنسار کا تیرے انت نہیں
پار کا تیرے انت نہیں — اور وار کا تیرے انت نہیں
۱/۱۶ سنکھوں تیرے نام بھی ہیں — اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ناممکن ہے — سنکھوں اور جہان بھی ہیں
۹/۱۶ دور زمین سے اور زمینیں — ان سے آگے اور جہاں
ان کے نیچے زور ہر کس کا — قائم ہیں کس طور وہاں
۳/۱۶ لاکھ کہے انسان مگر — قدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالق کی خلقت کا اُس کو — انت شمار نہ آئے گا
کون بھلا لکھ سکتا ہے — یہ گنتی ہو مرقوم کہاں
۸/۱۶ اس گنتی کی گنتی — گنتی والوں کو معلوم کہاں

خدا کی بخشش بے اندازہ ہے *

۶/۳ لینے والے تھک جاتے ہیں — داتا دیتا جاتا ہے
جگ جگ میں ہر کھانے والا — اس کی نعمت کھاتا ہے
۶/۶ نانک وہ رب ایسا ہے — جو نرگن کو گن دیتا ہے
گن والا انسان ہمیشہ — اُس سے سب گن لیتا ہے

لیکن انسان اُس کی بخشش کو بھول جاتا ہے۔

۸/۲۵ آپ ہی سب کچھ جانے داتا آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے منہ سے لیکن کوئی کوئی کہتا ہے

وہی احکم الحاکمین ہے۔ ساری دُنیا اُسی کے حکم کے ماتحت چل رہی ہے جو کچھ ہمیں اپنی عنایت سے دیتا ہے۔ اُسی میں بہتری ہے *

۵/۱۵ ویسا ویسا ملتا ہے وہ جیسا جیسا کہتا ہے
ملتا ہے جو کہتا ہے جو کہتا ہے مل رہتا ہے

۸/۱۹ کار وہی اچھا ہے جس کو سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نرنکار تو ہی

اب یہ دیکھیے کہ مُصلح اعظم بابا گرونانک صاحب لوگوں کی اصلاح کے لئے فرماتے ہیں:۔ بُتوں کو خدا سمجھ کر مت پُوجو *

۱/۵ کون کرے بُت قائم اس کا کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجن ہو وہ اس مایا سے بالا ہے

تم جن کو اپنا دیوتا اور معبُود بناتے ہو۔ وہ سب کے سب خود خدائے تعالیٰ کو معبود سمجھ کر اسی کی حمد کرتے ہیں *

۶/۲۹ حمد کریں برہما بھی تیری اندر بھی تعریف کریں
گن گائے ہر گوپی بھی گوبند تری توصیف کریں

۸/۲۹ حمد کرے اِیسر بھی تیری — سِدھ بھی تیری شان بتائیں
جتنے بُودھ بنائے تُو نے — سارے تیری مہما گائیں

بعض پرانے عقیدوں کے مطابق لوگ مانتے ہیں کہ برہم یعنی خدا اور مایا یعنی مادہ کے باہمی میل سے برہما۔ وشنو اور شوجی پیدا ہوئے۔ برہما دنیا کو بناتا ہے، وشنو روزی پہنچاتا ہے۔ اور شو اعمال کی جزا اور سزا دیتا ہے۔ گرو نانک جی اس عقیدے کے خلاف ہیں۔ فرماتے ہیں۔ دنیا کے چلانے والا خدا کے سوا کوئی نہیں۔

۱/۳۰ کہتے ہیں جب مایا مائی — پاس خدا کے آئی ہے
دیوتا اُس نے تین جنے — تینوں کے ہاتھ خدائی ہے

۲/۳۰ اِک سنسار بنا تا ہے — اور اک روزی پہنچاتا ہے
اِک جانچے اعمال جہاں کے — وُہ دیوان لگاتا ہے

۳/۳۰ لیکن سچ پُوچھو تو دنیا — حکم خدا سے چلتی ہے
جیسے جیسے حکم کرے — وہ ویسے ویسے چلتی ہے

۴/۳۱ آپ بنائے آپ ہی دیکھے — سب کا سر جنہار ہے وُہ
نانک سچے کام سب اُس کے — ہاں سچی سرکار ہے وُہ

بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ تیرتھ یاترا سے اُن کے پاپ جھڑ جاتے ہیں گرو صاحب فرماتے ہیں کہ گناہ صرف خُدا کی یاد اور اعمالِ صالح سے دُور ہوتے ہیں ٭

۱/۶ تیرتھ کا اشنان یہی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں — تو تیرتھ خاک نہاؤں میں

اصلی تیرتھ انسان کے اپنے دل میں ہے۔

۲/۲۱ بندہ سُن سُن کر جو مانے — پریم سے دل میں دھیان کرے
اپنے من کے تیرتھ میں — وہ مَل مَل کر اشنان کرے

سچی نیکی خدا کا ذکر سننے اور اسکو دل سو ماننے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲/۱۱ نام خدا کا سُننے سے — اندھے کو اس کی راہ ملے
نام خدا کا سُننے سے — بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے

۳/۱۱ نانک بھگتی والے دائم — خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے — دُکھ پاپ سبھی مٹ جاتے ہیں

۱/۱۵ من سے جو مانے گا اس پر — دَر گَتی کے کھُلتے پائیں
من سے جو مانے گا اسکے — نیچے پالے مُکتی پائیں

۳/۱۲ ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

اسی طرح جوگیوں سے فرماتے ہیں کہ کانوں میں مُندرے ڈالنے، جھولی لٹکانے، بدن پر راکھ بھبوت ملنے، چولا پہننے اور آئی پنتھی کہلانے سے کام نہیں چلے گا جبتک

صبر وحیا اصلاحِ نفس گیان اور دھیان دیا اور رحم حاصل کرکے خدا سے تعلق
پیدا نہ ہو جوگی بننا ہو تو اس طرح ہو:-

مُندرے سرم قناعت کے ہوں — تپ کی تیسری جھولی ہو
راکھ بھبوت کے بدلے تن پر — دھیان کی خاکی چولی ہو
گیان کو اپنا بھوجن کر لے — رحم ترا بھنڈاری ہو
ہر من میں جو ناد بجے — وہ ناد تری کلکاری ہو
ناتھ ہیں سب ناتھ ہیں جسکی — ناتھ وہی ہو ناتھ ترا
دولت زور کرامت اسکے — ساتھی سے کیا ساتھ ترا
سب فرقوں کو ایک سمجھ لے — آئی پنتھی ریت ہے یہ
من کو تو نے جیت لیا — تو سارے جگ کی جیت ہے یہ

آگے چل کر گرو صاحب نے نجات حاصل کرنے کے لئے پانچ منازل
بیان فرمانے ہیں (۱) دھرم کھنڈ۔ فرائض بجا لانے کی منزل۔
(۲) گیان کھنڈ۔ عرفان حاصل کرنے کی منزل۔
(۳) سرم کھنڈ۔ آنند بالبعض کے نزدیک جد وجہد اور ریاضت کی منزل۔
(۴) کرم کھنڈ۔ خدا کے فضل یا اعمال صالح کی منزل۔
(۵) سچ کھنڈ صدق کی منزل جہاں دیدار الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

آخر میں بابا گرو نانک جی نے انسان کی زندگی کے اصلی مقاصد پر روشنی ڈالی ہے ا
حصول کے ذرائع بتائے ہیں۔ فرمایا ہے۔ تقویٰ حاصل کر، استقلال سے کام لے، عقل
لے، روحانی کتب کا مطالعہ کر، عرفان حاصل کر، زہد و ریاضت میں سرگرم رہ، خدا و خلق الل
محبت رکھ، خدا کے سچے نام کا ورد کر، دُنیا کو بطور ایک ٹکسال کے سمجھ، جس میں تُو خدا
سچے نام کی مُہریں بنا سکتا ہے۔ یہ مُہریں بنا لے ورنہ تجھے خالی ہاتھ لوٹنا پڑے گا۔
تیری زندگی اکارت جائے گی۔

۱/۳۸	بھٹی لے کر تقوے کی	تُو استقلال سُنار بنا
	عقل کو اپنی کر لے آہرن	گیان کو تُو اوزار بنا
۲/۳۸	کھال خدا کے نام کی لیکر	تپ کا تاؤ تپاتا جا
	رکھ کر پریم کٹھالی من کی	آنچ ذرا بھڑکاتا جا
۳/۳۸	لافانی ہے اصل حقیقت	اس کو لے کر ڈھال یہاں
	گھڑ لے سچے نام کی مہریں	رکھ سچی ٹکسال یہاں

لیجئے اب اصل جپ جی صاحب کا مطالعہ کیجیے اور ترجمہ بھی پڑھتے جائیے۔ اصل مط
پر غور کیجیے۔ اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر رُوحانی مدارج طے کیجیے۔ اور عرفان حاصل ک
کیونکہ عرفان کا حصُول ہی انسانی زندگی کا منتہا اور مقصد ہے۔

۱۵ رجنوری ۱۹۳۵ء

دل محمد

جپ جی

(۱)

۱- اونکار ستِ نامُ کرتا پُرکھُ نربھو نروَیر

اکال مورَتِ اجونی سَےبھنگ گُرپرسادِ

جپُ

آدِ سچ جُگادِ سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ

ترجمہ

ایک[1] اونکار خدا ہے واحد سچّا جس کا نام

کرتا دھرتا دُنیا کا بے ڈر بے لاگ مدام

موت سے بالا پاک جنم سے قائم اپنے آپ

اپنے گُرو کی رحمت سے تُو نام اُسی کا جاپ

سچا روزِ ازل سے پہلے سچّا روزِ ازل بھی وہ

سچا ہے وہ آج بھی نانک سچّا ہوگا کل بھی وہ

---

[1] ایک اونکار خدا تعالےٰ کا ذاتی نام لیا گیا ہے +

پوڑی ' ۱ '

سوچے سوچ نہ ہووئی جے سوچی لکھ وار
چپے چپ نہ ہووئی جے لائے رہا لِوتار
بُھکھیا بُھکھ نہ اُتری جے بنّا پُریا بھار
سہس سیانپا لکھ ہوہ تہ اِک نہ چلّے نال
کِو سچیارا ہوئیے کِو کُوڑے تُٹّے پال
حُکم رجائی چلنا نانک لکھیا نال

پوڑی " ۲ "

حُکمی ہوون آکار حُکم نہ کہیا جائی
حُکمی ہوون جی حُکم ملے وڈیائی
حُکمی اُتم نیچ حُکم لکھ دُکھ سُکھ پائی اہ
اِکنا حُکمی بخشیس اِک حُکمی سدا بھوائی اہ
حُکمے اندر سبھ کو باہر حُکم نہ کوئے
نانک حُکمے جے بُجھے تہ ہومے کہے نہ کوئے

۵ حکم رضا پر چلنا۔

پوڑی '۱'[1]

سوچ کئے کب سوچ میں آئے
سوچ جو لاکھوں بار کریں
چُپ رہنے سے من کب چُپ ہو
چاہے دھیان ہزار کریں
بھوکے رہ کر بھوک نہ جائے
باندھ کے گو گل دنیا لائیں
لاکھ ہزار کرن چترائی
اِک بھی ساتھ نہ لے کر جائیں
جھوٹ کا پردہ چاک ہو کیونکر
سچ والے بن جائیں ہم
حکم رضا پر چلنا نانک
ساتھ یہ لکھا لائیں ہم

پوڑی '۲'

حکم سے بن بن جائیں شکلیں
حکم کے بھید نہ کھولے جائیں
حکم سے تن میں روحیں آئیں
حکم سے شان بڑائی پائیں
حکم سے عزت حکم سے ذلت
حکم کا لکھا سُکھ دُکھ پائیں
حکم سے اِک پر بخشش ہو اِک
حکم سے چکر کھاتے جائیں
حکم خدا میں دنیا ساری
حکم سے باہر کوئی نہ جائے
حکم خدا جو سمجھے نانک
اپنی "ہوں میں" آپ مٹائے

[1] نہ بنیہ[2] تناسخ یعنی آواگون میں آجانا۔ [3] ہستی۔

پوڑی '۳'

گاوے کو تانُ ہووے کسے تانُ
گاوے کو ذاتِ جانے نِشانُ
گاوے کو گُن وِڈیائیا چار
گاوے کو وِدیا وِکھم وِیچارُ
گاوے کو ساجِ کرے تن کھیہ
گاوے کو جیُ لے پھِر دیہ
گاوے کو جاپے دِسے دُورِ
گاوے کو ویکھے ہادرا ہدُورِ
کتھنا کتھی نہ آوے توٹِ
کتھِ کتھِ کتھی کوٹی کوٹِ کوٹِ
دیدا دے لیندے تھک پاہِ
جُگا جُگنتر کھاہی کھاہِ
حکمی حُکم چلاۓ راہُ
نانک وِگسے ویپرواہُ

پوڑی ۳

گائے کون خدا کی قدرت — تاب یہ کس انسان میں ہو

گائے کون خدا کی رحمت — ماہر کون نشان میں ہو

گائے کون خدا کی عظمت — عالی شان وقار اُس کا

گائے کون خدا کی حکمت — مشکل سوچ بچار اُس کا

گائے کون اُسے جو تن کو — زینت دے کر خاک بنائے

گائے کون اُسے جو پیدا — کر کے مارے اور جلائے

گائے کون اُسے جو ہم کو — پاس بھی ہے اور دُور بھی ہو

گائے کون اُسے جو حاضر — ناظر پاک حضور بھی ہے

ختم نہ ہوں گی اُسکی باتیں — سارا حال بیان نہ ہو

وصف کروڑوں گائیں کروڑوں — پوری لیکن شان نہ ہو

لینے والے تھک جاتے ہیں — داتا دیتا جاتا ہے

یُگ یُگ جگ میں ہر کھانیوالا — اُس کی نعمت کھاتا ہے

حکم سے اپنے حاکم نے — دنیا کو راہ دکھائی ہے

خود آنند ہے وُہ نانک — کیسی بے پروائی ہے

پوڑی ۴

ساچا صاحبُ ساچُ نائے
بھاکھیا بھاؤ اپارُ
آکھہِ منگہِ دیہِ دیہِ دات کرے داتارُ
پھیرِ کہ اگے رکھیئے جِت دِسے دربارُ
موہو کہ بولن بولیئے جِت سُن دھرے پیارُ
امرت ویلا سچُ ناؤ وڈیائی ویچارُ
کرمی آوے کپڑا ندری موکھ دوارُ
نانک ایوے جانیئے سبھ آپے سچیارُ

پوڑی ۵

تھاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوئے
آپے آپ نرنجن سوئے
جِن سیویا تِن پایا مانُ
نانک گاویئے گُنی ندھانُ

پوڑی ۴

سچّا ہے وہ مالک سچّا — سچّا پیارا نام ہے اُس کا
بے حد اُلفت بولی اُسکی — بے حد پریم کلام اُس کا
دُنیا مانگے داتا بخشے — جو مانگے ہر بار لے
پیش کریں دربار میں کیا تحفہ — جس سے دیدار ملے
مُنہ سے بات کہے کیا بندہ — جس سے مالک پیار کرے
نُور کے تڑکے سچے نام اور — شان پہ سوچ بچار کرے
خلعت[۱] پائیں کرموں سے — رحمت سے مکتی دوارے[۲] آئیں
سب کچھ آپ وہ سچّا رب ہے — نانک من میں ایسا پائیں

پوڑی ۵

کون کرے بت قائم[۳] اُس کا — کون بنانے والا ہے
آپ ہے آپ نرنجن[۴] ہی وہ — اس مایا سے بالا ہے
جو پُوجے ہو مان اُسی کا — پُوجا مان کا زینہ ہے
حمد کر اُس کی نانک جو — سب وصفوں کا گنجینہ ہے

---

۱ [illegible] ... انسان [illegible] جسے اعمال کی [illegible] ... ۲ نجات خدا کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی۔
۳ [illegible] ... ۴ نرنجن مبرّا از علت فاعلی۔ مادہ سے بالاتر۔ مقدس۔

گاوِیئے سُنیئے مِن رکھیئے بھاؤ
دُکھُ پرہر سُکھُ گھر لے جائے
گُرمُکھ نادنگ گُرمُکھ ویدنگ
گُرمُکھ رہیا سمائی
گُر ایسر گُر گورکھ برما
گُرُ پاربتی مائی
جے ہو جانا آکھا ناہی
کہنا کتھنُ نہ جائی
گُرا اِک دیہِ بُجھائی
سبھنا جیاں کا اِکُ داتا سو مے وِسر نہ جائی

پوڑی '۶'

تیرتھ ناوا جے تِس بھاوا
وِنُ بھانے کہ نائے کری
جیتی سِرٹھ اُپائی دیکھا
وِن کرما کہ مِلے لئی

حمد بھی کر تو حمد بھی سُن　　جب من میں پریم لبائے گا
سب تیرے دُکھ دُور ہٹا کر　　سُکھ کے گھر لے جائے گا
گرُ کی باتیں ناد سمجھ لے　　گرُ کی باتیں وید سمجھ
گرُمکھ میں وہ آپ سمایا　　گرُمکھ کا یہ بھید سمجھ
ایشر وشنو برہما تینوں　　مظہر گرُ کی قدرت کے
سرستی لچھمی پاربتی سب　　نام ہیں گرُ کی قوت کے
جانوں بھی گر اُس کی باتیں　　کیونکر کھول سُناؤں میں
کیونکر بات بتاؤں اُسکی　　لفظ کہاں سے لاؤں میں
اے گرُ مجھ کو گیان عطا کر　　ایک احد کو پاؤں میں
سب دُنیا کا ایک ہی داتا　　اُس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی '۶'

تیرتھ کا اشنان بھی ہے　　اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں　　تو تیرتھ خاک نہاؤں میں؟
جو جو مخلوقات ہوئی　　سب میں نے دیکھی بھالی ہے
اچھے کرم نہ ہوں جب پلے　　ہاتھ جہاں سے خالی ہے

گاوِیئے سُنیئے مَن رکھیئے بھاوُ
دُکھُ پرہرِ سُکھُ گھرِ لے جائے
گُرمُکھِ نادنگ گُرمُکھِ ویدنگ
گُرمُکھِ رہیا سمائی
گُرُ اِیسرُ گُرُ گورکھُ برما
گُرُ پاربتی مائی
جے ہَوُ جانا آکھا ناہی
کہنا کتھنُ نہ جائی
گُرا اِک دیہِ بُجھائی
سبھنا جیاں کا اِکُ داتا سو مے وِسرِ نہ جائی

پوڑی '۶'

تیرتھِ ناوا جے تِسُ بھاوا
وِنُ بھانے کہ نائے کری
جیتی سِرٹھِ اُپائی دیکھا
وِن کرما کہ مِلے لئی

حمد بھی کر تو حمد بھی سن — جب من میں پریم لبائے گا
سب تیرے دکھ دور ہٹا کر — سکھ کے گھر لے جائے گا
گرو کی باتیں نادسمجھ لے — گرو کی باتیں وید سمجھ
گرمکھ میں وہ آپ سمایا — گرمکھ کا یہ بھید سمجھ
ایشر وشنو برہما تینوں — مظہر گرو کی قدرت کے
سرستی لچھمی پاربتی سب — نام ہیں گرو کی قوت کے
جانوں بھی گر اس کی باتیں — کیونکر کھول سناؤں میں
کیونکر بات بناؤں اسکی — لفظ کہاں سے لاؤں میں
اے گرو مجھ کو گیان عطا کر — ایک احد کو پاؤں میں
سب دنیا کا ایک ہی داتا — اس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی '۶'

تیرتھ کا اشنان بھی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں — تو تیرتھ خاک نہاؤں میں؟
جو جو مخلوقات ہوئی — سب میں نے دیکھی بھالی ہے
اچھے کرم نہ ہوں جب پلے — ہاتھ جزا سے خالی ہے

مت وچ رتن جواہر مانک
جے اک گر کی سکھ سنی
گرا اک دیکھ بجھائی
سبھنا جیا کا اک داتا سو مے وسر نہ جائی

پوڑی ۷

جے جگ چارے آرجا
ہور دسونی ہوئے
نوا کھنڈ وچ جانیئے
نال چلے سبھ کوئے
چنگا ناؤ رکھائیکے
جس کیرت جگ لیئہ
جے تس ندر نہ آوئی
ت وات نہ پچھے کے
کیٹا اندر کیٹ کر
دوسی دوس دھرے

ہیرے لعل جواہر سب ۔۔۔ دانش میں اپنی پائے تو
گرو کی ایک ہدایت سن کر ۔۔۔ کام میں جب لے آئے تو
اے گرو مجھ کو گیان عطا کر ۔۔۔ ایک احد کو پاؤں میں
سب دنیا کا ایک ہی داتا ۔۔۔ اُس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی '۷'

چار جگوں[1] کے عرصے جتنی ۔۔۔ عمر جو پائے دنیا میں
اُس سے بھی دہ چند اگرچہ ۔۔۔ جینا جائے دنیا میں
ہر لوکو نو اقلیموں پر ۔۔۔ دنیا میں اُس کا نام چلے
آپ چلے تو اور دل میں ۔۔۔ ساتھ اُس کے خلق تمام چلے
اُس کا نام بھی اونچا ہو ۔۔۔ اور شہرت بھی ہر جائی ہو
ناموری کے ساتھ ہی اُسنے ۔۔۔ سو بھا سب میں پائی ہو
جس پر رب کی مہر نہ ہو ۔۔۔ جو چشم کرم سے دور رہے
بات نہ اُس کی پوچھے کوئی ۔۔۔ راندہ ہو مقہور رہے
کیڑوں میں اک کیڑے جیسا ۔۔۔ اُس کو لوگ بتائیں گے
جو خود پاپی دوشی[2] ہیں ۔۔۔ وہ اُس پر دوش لگائیں گے

[1] چار جگوں ... [illegible]

نانک نِرگُن گُن گُن کرے
گُن وِنتیا گُن وے
تیہا کوئے نہ سُجھئی
جِ تِس گُن کوئے کرے

پوڑی ۸

سُنئے سِدھ پیر سُر ناتھ
سُنئے دھرتِ دھول آکاش
سُنئے دِیپ لوء پاتال
سُنئے پوہِ نہ سکے کالُ
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنئے دُکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۹

سُنئے ایسرُ برما اِندُ
سُنئے مُکھِ صالاحن مندُ

نانکؔ وہ رب ایسا ہے جو نِرگن[1] کو گُن دیتا ہے
گُن والا انسان ہمیشہ اُس سے سب گُن لیتا ہے
کوئی نہ سُوجھے ایسا پُورے جو اُس کے احسان کرے
کوئی نہ سُوجھے ایسا جو اُس داتا کو گُن دان کرے

پوڑی '۸'

نام سُنے سے سِدّھوں پیروں سُرناتھوں کی شان ملے
نام سُنے سے دھرتی دھَول[2] آکاش کی بھی پہچان ملے
نام سُنے سے جانیں کھنڈوں دُنیاؤں پاتالوں کو
نام سُنے سے دُور کریں ہم مَوت کے سب جنجالوں کو
نانکؔ بھگتی والے دائم خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی '۹'

نام سُنے سے ایشر برہما اِندر جیسا رُتبہ پائیں
نام سُنے سے نیچ کمینے سب میں خُوب سراہے جائیں

---

[1] جس میں کوئی گن یعنی وصف نہ ہو۔ [2] وہ بیل جس نے بعض لوگوں کے عقائد کے مطابق زمین کو سینگوں پر اٹھا رکھا ہے

جو منئیے جوگ جگت تن بھید ۔
سُنئیے ساست سمرت وید ۔
نانک بھگتاں سدا وگاس ۔
سُنئیے دُوکھ پاپ کا ناس ۔

پوڑی ۱۰

سُنئیے ست سنتوکھ گیان ۔
سُنئیے اٹھ سٹھ کا اِسنان ۔
سُنئیے پڑھ پڑھ پاوہہ مان ۔
سُنئیے لاگے سہج دھیان ۔
نانک بھگتا سدا وگاس ۔
سُنئیے دُوکھ پاپ کا ناس ۔

پوڑی ۱۱

سُنئیے سرا گُنا کے گاہ ۔
سُنئیے سیخ پیر پاتساہ ۔

نام سُننے سے رستہ پائیں یوگ اور تن کے بھیدوں کا
راز کُھلے سب سمرتیوں کا شاستروں کا ویدوں کا
نانکؔ بھگتی والے دائم خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۰

نام خدا کا سُن سُن کر سچ پائیں صبر اور گیان بھلے
نام خدا کا سُن کر اڑسٹھ تیرتھ کا اشنان ملے
نام خدا کا پڑھ سُن کر انسان کی عزت شان بھی ہو
نام خدا کا سُن کر حاصل آسانی سے دھیان بھی ہو
نانکؔ بھگتی والے دائم خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۱

نام کو سُن کر نیکی سے دریاؤں میں پیدل راہ ملے
نام کو سُن کر شیخ بنے اور پیر بنے اور شاہ ملے

سُنِئے اندھے پاوِہ راہُ
سُنِئے ہاتھ ہووے اَسگاہُ
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی '۱۲'

مُنّے کی گت کہی نہ جائے
جیکو کہے پِچھے پچھتائے
کاگد قلم نہ لِکھن ہار
مُنّے کا بہہ کرن ویچارُ
ایسا نام نرنجن ہوئے
جے کو مَن جانے مَن کوئے

پوڑی '۱۳'

مُنّے سُرت ہووے مَن بُدھ
مُنّے سگل بھون کی سُدھ

نام خُدا کا سُننے سے اندھے کو اُس کی راہ مِلے
نام خُدا کا سُننے سے سُبے تھاہ کی ہم کو تھاہ مِلے
نانک بھگتی والے دائم خُوشیاں خُوب مناتے ہیں
نام خُدا کا سُننے سے دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی '۱۲'

مَن سے جو مانے گا رب کو اُس کی حالت کون بتائے
جو کہنا بھی چاہے اُس کو وُہ بھی آخر کو پچھتائے
کیسا کاغذ اور قلم ہے کون سا لکھنے والا ہے
مَن سے جو مانے گا رب کو تعریفوں سے بالا ہے
ایسا نام نرنجن کا ہے کوئی جو مَن سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی '۱۳'

مَن سے جو مانے گا اُس کی سوجھ سمجھ بیدار ہے
مَن سے جو مانے گا اُس پر روشن سب سنسار ہے

مَنّے مُہہ چوٹا نہ کھائے
مَنّے جم کے ساتھ نہ جائے
ایسا نام نِرنجنُ ہوئے
جے کو مَن جانے مَن کوئے

پوڑی '۱۴'

مَنّے مارگِ ٹھاک نہ پائے
مَنّے پت سِیؤ پرگٹ جائے
مَنّے مگ نہ چلےّ پنتھُ
مَنّے دھرم سیتی سنبندھُ
ایسا نامُ نِرنجنُ ہوئے
جے کو مَنّ جانے مِن کوئے

پوڑی '۱۵'

مَنّے پاوہِ موکھُ دُوآرُ
مَنّے پروارے سادھارُ

مَن سے اُس کو جو مانے وہ — مُنہ پر چوٹ نہ کھائے گا
مَن سے اُس کو جو مانے گا — جم کے ساتھ نہ جائے گا
ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو مَن سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی '۱۴'

مَن سے جو مانے گا — اُس کے رستے میں کچھ روک نہ آئے
مَن سے جو مانے گا — اُونچی شان اَور عزّت لے کر جائے
مَن سے اُس کو جو مانے — وُہ گمراہی سے بچتا جائے
مَن سے اُس کو جو مانے — وہ دھرم سے پکّا ناتا پائے
ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو مَن سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اَور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی '۱۵'

مَن سے مانے گا جو اس پر — وہ مُکتی کے کُھلتے جائیں
مَن سے جو مانے گا اُس کے — بچے بالے مُکتی پائیں

بیسکھ گڑ تارے ترے منتے
بھکھ نہ بجوہ نانک منتے
ہوئے نرنجن نام ایسا
کوے من جانے من جیکو

پوڑی ۱۶

پردھان پنچ پروان پنچ
مان پنچے پاوہ درگہہ
راجان پنجے سوہ در
دھیان پنچا کا گرو ایک
ویچار جے کو کہے کرے
شمار کرتے کے سرنے ناہی
پوت دھول دھرم دیا کا
سوت سنتوکھ تھاپ رکھیا جن
سچیار جے کو بجھے ہووے
بھار دھولے اُپر کیتا

ملنے سے گرو پاتے لگے سب — چیلوں کو بھی پار لگائے
من سے جو مانے سو نانک — بھیک کے چکر سے بچ جائے
ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۶

جو مقبول خدا کے ہیں — پروان بھی ہیں پردھان بھی ہیں
جو مقبول خدا کے ہیں — درگا میں پاتے شان بھی ہیں
جو مقبول خدا کے ہیں — وہ راج سبھا کی شان بڑھائیں
جو مقبول خدا کے ہیں — اک گرو پر اپنا دھیان جمائیں
لاکھ کہے انسان مگر — قدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالق کی خلقت کا اس کو — انت شمار نہ آئے گا
جس کے سینگوں پر ہے دھرتی — دھرم دیا کا پوت ہے یہ
صبر سے قائم رہتی ہے — اک ڈول ہے یہ ایک سوت ہے یہ
جو اس بات کو سمجھا ہے — وہ سچا ہے وہ گیانی ہے
بیل اٹھائے سینگ پہ اتنا — بوجھ عجیب حیرانی ہے

[illegible] ... کے بلاوں سے ... [illegible]

دھرتی ہور پرے ہوُر ہور

تس تے بھارُ تلے کَوَنُ جور

جیہ جات رنگا کے ناوُ

سبھنا لکھیا وُڑی کلام

ایہ لیکھا لکھ جانے کوئے

لیکھا لکھیا کیتا ہوئے

کیتا تان سال ہُ رُوپ

کیتی دات جانے کَوَنُ کوُت

کیتا پساوُ ایکو کواوُ

تس تے ہوئے لکھ دریاوُ

قُدرت کون کہا ویچار

واریا نہ جاوا ایک وار

جو تُدھ بھاوے سائی بھلی کار

توُ سدا سلامت نرنکار

پوڑی ۱۷

دُور زمیں سے اور زمینیں — اِن سے آگے اور جہاں
اِن کے نیچے زور ہے کِس کا — قائم ہیں کس طور وہاں
گونا گونی خلقت ساری — رنگا رنگ اقسام سبھی
لکھے لِکھنے والوں نے — بے روک قلم سے نام سبھی
کون بھلا لِکھ سکتا ہے — یہ گِنتی ہو مرقوم کہاں
اس گِنتی کی گِنتی — گِنتی والوں کو معلوم کہاں
کِتنی تیری طاقت ہے — کیا سُندر رُوپ سہانا ہے
کِتنی داد اور روزی بخشی — کِس نے اس کو جانا ہے
حرفِ کہا جب ایک ہی تُو نے — پھیلے عالم سارے ہیں
حرف کہا جب ایک ہی تُو نے — پھُوٹے لاکھوں دھارے ہیں
مجھ میں کب یہ قدرت ہے — مَیں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہُوں — تجھ پر جان فدا اک بار کروں
کار وُہی اچھا ہے جس کو — سمجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دائم — پاک ہے نرانکار[2] تو ہی

پوڑی ۱۷

[1] خدا نے فرمایا کُن یعنی ہو جا۔ فیکون۔ پس دنیا پیدا ہو گئی [2] نرانکار۔ جس کی کوئی شکل نہ ہو۔

اسنکھ	جپ	اسنکھ	بھاؤ
اسنکھ	پوجا	اسنکھ	تپ تاؤ
اسنکھ	گرنتھ	مکھ	وید پاٹھ
اسنکھ	جوگ	من	رہے اُداس
اسنکھ	بھگت	گن	گیان ویچار
اسنکھ	ستی	اسنکھ	داتار
اسنکھ	سور	مُہ	بھکھ سار
اسنکھ	مون	لِولائے	تار
قُدرت	کون	کہا	وِیچار
وارِیا	نہ	جاوا	ایک وار
جو	تُدھ	بھاوے	سائی بھلی کار
تُو	سدا	سلامت	نرنکار

پوڑی ۱۸

اسنکھ	مُورکھ	اندھ گھور
اسنکھ	چور	حرام خور

سنکھوں ہی جپ کرتے ہیں
اور سنکھوں عشق [illegible] بھی

سنکھوں پوجا کرتے ہیں
اور سنکھوں لوگ [illegible]

سنکھوں لوگ گرنتھوں اور
[illegible] کا پاٹھ سناتے ہیں

سنکھوں جن کے من میں اداسی
بن میں یوگ کماتے ہیں

سنکھوں ہی گن تیرے سوچیں
بھگت وہ گیانی ہوتے ہیں

سنکھوں ست گن والے ہیں
اور سنکھوں دانی ہوتے ہیں

سنکھوں سشیر بہادر ہیں
تلوار جو منہ پر کھاتے ہیں

سنکھوں چُپ گُپ رہ رہ کر
بس تجھ میں دھیان لگاتے ہیں

مجھ میں کب یہ قدرت ہو
[illegible] تیرا سوچ بچار کروں

میں اس لائق کب ہوں تجھ پر
جان فدا اک بار کروں

کار وہی اچھا ہے جس کو
تجھے اچھا کار تو ہی

تیری ذات سلامت دائم
پاک ہے نرانکار تو ہی

پوڑی ۱۸

سنکھوں من کے اندھے ہیں
اور مورکھ من کے خام بہت

سنکھوں چوری کرتے ہیں
اور کھائیں مال حرام بہت

اسنکھ امر کر جاہِ جور
اسنکھ گل وڈھ ہتیا کماہِ
اسنکھ پاپی پاپُ کرِ جاہِ
اسنکھ کُوڑیار کُوڑے پھراہِ
اسنکھ ملیچھ مَلُ بھکھِ کھاہِ
اسنکھ نِندک سِر کرہِ بھارُ
نانکُ نیچُ کہے وِچارُ
وارِیا نہ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار
تُو سدا سلامت نرنکار

پوڑی ۱۹

اسنکھ ناؤ اسنکھ تھاؤ
اگم اگم اسنکھ لوء
اسنکھ کہہِ سِر بھارُ ہوئے
اکھری نامُ اکھری صالاح

سنکھوں جابر زور کے بل پر | اپنا حکم چلاتے ہیں
سنکھوں گردن کاٹے موذی | ظالم خون بہاتے ہیں
سنکھوں ایسے پاپی ہیں | جو پاپ کماتے جاتے ہیں
سنکھوں ایسے جھوٹے ہیں | جو جھوٹی بات لگاتے ہیں
سنکھوں ہیں ناپاک نجس | جو گندی چیزیں کھاتے ہیں
سنکھوں غیبت کرتے ہیں | گردن پر بوجھ اٹھاتے ہیں
نانک عاجز کہتا ہے | جتنا بھی سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر | جان فدا اک بار کروں
کار وُہی اچھا ہے جس کو | سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم | پاک ہے نرنکار تو ہی

پوڑی ۱۹

سنکھوں تیرے نام بھی ہیں | اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جاتا ناممکن ہی | سنکھوں اور جہان بھی ہیں
سنکھوں کہنا یہ بھی اپنے | سر پر بوجھ اٹھانا ہے
حرفوں ہی سے نام بنا | حرفوں سے حمد سنانا ہے

اکھری گیانُ گیتِ گنُ گاو
اکھری لکھنُ بولنُ بانِ
اکھرا سِرِ سنجوگُ وکھانِ
جِنِ ایہِ لکھے تِسُ سِرِ ناہِ
جِو فرمائے
تِو تِو پاہِ
جیتا کیتا تیتا ناؤ
وِنُ ناوے ناہی تھاؤ
قُدرتِ کون کہا ویچارُ
واریا نہ جاوا ایک وار
جو تُدھُ بھاوے سائی بھلی کار
تُو سدا سلامتِ نِرنکار

پوڑی ۲۰

بھریئے ہتھُ پیرُ تنُ دیہ
پانی دھوتے اُترسُ کھیہ

حرفوں ہی سے گیان بتائیں　　گیت گنوں کے گاتے ہیں
حرفوں ہی سے بول بنیں جو　　لکھے بولے جاتے ہیں
حرفوں ہی سے ماتھے پر　　سنجوگ بھی پہلے لکھتا ہے
لیکن لکھنے والے کے　　ماتھے پر کس نے لکھا ہے
ویسا ویسا ملتا ہے　　وہ جیسا جیسا کہتا ہے
ملتا ہے جو کہتا ہے　　جو کہتا ہے مل رہتا ہے
جتنی مخلوقات ہوئی　　خالق کا اُتنا نام ہُوا
نام جہاں موجود نہیں　　وہ بولو کون مقام ہُوا
کونسی مجھ میں قدرت ہے　　میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر　　جان فدا اک بار کروں
کار وہی اچھا ہے جس کو　　سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم　　پاک ہے نرانکار تو ہی

پوڑی ۲۰

ہاتھ بھریں یا پیر بھریں　　پانی سے چھٹے خاک کبھی
پانی سے جب دھو ڈالیں　　ہو خاک سے فوراً پاک سبھی

مُوت پلیتی کپڑُ ہوئے
دے صابُونُ لیئیے اوہُ دھوئیے
بھرِیئے مت پاپا کے سنگ
اوہُ دھوپیے ناوَے کے رنگ
پُنّی پاپی آکھنُ ناہِ
کرِ کرِ کرنا لِکھِ لے جاہُ
آپے بیج آپے ہی کھاہُ
نانک حُکمی آوہُ جاہُ

پوڑی ۲۱

تیِرتھُ تپُ دئیا دتُ دانُ
جے کو پاوَے تِل کا مانُ
سُنیا منِیا منِ کیتا بھاؤ
انتر گت تیرتھِ مل ناؤ
سبھِ گُن تیرے مَے ناہی کوئے
دِن گُن کیتے بھگت نہ ہوئے

میل نجاست لگنے سے
دور پلیدی ہو جائے
ایسے ہی جب من ہو میلا
نام خُدا کی الفت سے وُہ

ناپاک جو کپڑا ہوتا ہے
تو صابن سے جب دھوتا ہے
پاپ کی گندی باتوں سے
پاپ سبھی دُھل جائیں گے

کہنے سے ہو نیک کہاں
کام تُو جو جو کرتا ہے
آپ ہی بوئے آپ ہی کاٹے
حُکم خُدا سے آئے نانک

کہنے سے ہو بدکار کہاں
سب جائے لکھا ساتھ وہاں
بوتا ہے سو کھاتا ہے
حُکم خُدا سے جاتا ہے

پوڑی '۲۱'

تیرتھ جائے زہد کمائے
لیکن پھل تِل جتنا پائے
بندہ سُن سُن کر جو مانے
اپنے من کے تیرتھ میں وُہ

خُوب دیا پُن دان کرے
جس پر مان گمان کرے
پریم سے دل میں دھیان کرے
مَل مَل کر اشنان کرے

تُو وصفوں کا والی مالک
جب تک وصف نہ ہوں کچھ پلّے

گُن کا مجھ میں نام نہیں
بھگتی سے کچھ کام نہیں

سُن اسنتِ آکھِ بانی برماؤ
ستِ سُہانُ سدا من چاؤ
کون سُ ویلا وخت کونُ کونُ تھِتِ کون وارُ
کون سِ رُتی ماہُ کونُ جِتُ ہوآ اکارُ
ویل نہ پائیا پنڈتی جِ ہووے لیکھ پرانُ
وکھتُ نہ پائیو قادیاں جِ لکھن لیکھُ قرآنُ
تِھتِ وار نا جوگی جانے رُتِ ماہُ نہ کوئی
جاکرتا سِرٹھی کو ساجے آپے جانے سوئی
کِو کر آکھا کِو صالاحی کِو ورنی کِو جانا
نانک آکھن سبھ کو آکھے اِک دُو اِک سیانا
وڈا صاحبُ وڈی نائی کیتا جا کا ہووے
نانک جے کو آپو جانے اگے گیا نہ سوہے

پوڑی ۲۲

پاتالا پاتال لکھ
آکاسا آکاس

مایا شبد اور برہماؤں کا
تو ست چت آنند ہے سندر
کون سا تھا وہ وقت زمانہ
موسم اور مہینہ کیا تھا
پنڈت وقت لگن کر پاتے
قاضی جانتے ساعت تو
دن تاریخ مہینہ موسم
جانے تو وہ خالق جانے
کیوں کر بولوں حمد کروں
نانک کہنے کو سب کہدیں
نام بڑا اور شان بڑی
نانک جو ہنکاری ہو

خالق خیر اندیش خدا
تجھ کو ہو پرنام سدا
کون سا دن تاریخ وہ تھی
نیو رکھی جب دنیا کی
لکھتے صاف پران ہیں وہ
لکھ دیتے سب قرآن میں وہ
جوگی کو معلوم کہاں
جس سے ہیں آباد جہاں
یا شرح کروں یا جانوں میں
سب بڑھ چڑھ کر سیانے ہیں
جو چاہے سو ہو جاتا ہے
کب آگے عزت پاتا ہے

پوڑی ۲۲

لاکھوں ہیں پاتال یہاں
پھیلے لاکھوں آکاشوں پر

پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
آکاشوں کے جال بھی ہیں

اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اِک وات
سہس اٹھارہ کہن کتیبا اصلو اِک دھات
لیکھا ہوئے تہ لکھئیے لیکھے ہوئے وناس
نانک وڈا آکھئیے آپے جانے آپ

پوڑی ۲۳،

صالاحی صالاح ایتی سُرت نہ پائیا
ندیا اتے واہ پوَہ سُمنُد نہ جانی اہِ
سُمنُد ساہ سُلطان گرہا سیتی مال دھنُ
کیڑی تُل نہ ہووَنی جے تِس منوُ نہ وِسرہ

پوڑی ۲۴،

انتُ نہ صفتی کہن نہ انتُ
انتُ نہ کرنے دین نہ انتُ
انتُ نہ ویکھن سُنن نہ انتُ
انتُ نہ جاپے کیا منِ منتُ

انت نہ پایا ڈھونڈ تھکے ہم — وید یہی اک بات بتائیں
سب اٹھارہ ہزار کتابیں — اصل اک تیری ذات بتائیں
لکھنے والے مٹ جاتے ہیں — شرح نہ لکھی جائے کبھی
نانک کہہ رب سب سے عالی — جانے اپنی شان وہی

پوڑی '۲۳'

کرتے ہیں توصیف خدا کی — لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں نالے جائیں سمندر — لیکن پائیں تھاہ وہ کہاں
پربت جتنی دولت ہو — اور ہو سلطان سمندر کا
اس چیونٹی کے تول نہیں — ہو جس کے من میں یاد خدا

پوڑی '۲۴'

انت نہیں کچھ وصفوں کا — کچھ تیری ثنا کا انت نہیں
انت نہیں کچھ قدرت کا — کچھ تیری عطا کا انت نہیں
انت نہیں آوازوں کا — نظاروں کا کچھ انت نہیں
انت نہیں کچھ بھیدوں کا — اسراروں کا کچھ انت نہیں

اَکھتُ نہ جا پئے کیتا آکارو
اَنتُ نہ جاپئے پارا وارُ
انتُ کارن کیتے بِل لاہِ
تا کے اَنتُ نہ پائے جاہِ
ایہُ اَنتُ نہ جانے کوئے
بُہتا کہیئے بُہتا ہوئے
وڈّا صاحبُ اُوچا تھاوُ
اُوچے اُپرِ اُوچا ناوُ
ایو اُوچا ہووے کوئے
تِس اُوچے کو جانے سوئے
جے وڈ آپ جانے آپ آپ
نانک ندری کرمی داتِ

پئوڑی '۲۵'

بہتا کرم لکھیا نہ جائے
وڈّا داتا تِلُ نہ تمائے

انت ہنیں کچھ خلقت کا | سنسار کا تیرے انت نہیں
یار کا تیرے انت نہیں | اور وار کا تیرے انت نہیں
تیرا انت سمجھنے کا | بے انت پڑے چلّاتے ہیں
لاکھ جتن کرتے ہیں لیکن | انت نہ تیرا پاتے ہیں
تیرا انت نہ کوئی جانے | تیری تھاہ نہ پائی ہے
جتنا جتنا کہتے جائیں | اُتنی اور بڑائی ہے
جانے کون بڑائی تیری | اُونچا پاک مقام تیرا
اونچوں سے بھی اونچوں سے ہے | اونچا یارب نام تیرا
اتنا اونچا کون بھلا جو | اُس اُونچے کو جانے گا
سب اونچوں سے اُونچا ہو | جب اُونچے کو پہچانے گا
جانے آپ بڑائی اپنی | سمجھے اپنی عظمت کو
اُس کی چشم کرم سے نانک | بخشش ہو اور رحمت ہو

پوڑی ’۲۵‘

کتنی اُس کی بخشش ہے | یہ کِس سے لکھی جاتی ہے
علم ہے وہ داتا اس کو | حرص طمع کب آتی ہے

کیتے منگہ جودھ اپار
کیتیا گنت ہنی ویچارُ
کیتے کھپ
تٹوٹا ویکار
کیتے لے ٹکرُ پارہِ
کیتے مُورکھ کھاہی کھاہِ
کیتیا دُوکھ بھُوکھ سدمار
ایہِ بھِ دات تیری داتار
بند خلاصی بھانے ہوئے
ہور آکھ نہ سکے کوئے
جے کو کھائک آکھن پائے
اوہُ جانے جیتیا مُہ کھائے
آپے جانے آپے دیئے
آکھہِ س بھ کیئی کیئے
جس نوں بخشے صفت صالاح
نانک پات ساہی پات ساہُ

کتنے ہیں بلوان بہادر　　بھیک جو اُس سے پاتے ہیں
جو بھک منگے اُس کے در کے　　گنتی میں کب آتے ہیں
کتنے وہ بدقسمت ہیں　　جو پاپی ہیں بدکار بھی ہیں
گھل گھل کر وہ بدیوں میں　　اس جینے سے بیزار بھی ہیں
کتنے اُس سے لینے والے　　صاف مکرتے جاتے ہیں
کتنے مورکھ پیٹو ہیں　　جو الم غلم کھاتے ہیں
کتنے دائم بھوکے مر مر کے　　دکھ سے جان گنواتے ہیں
داتا یہ بھی داد ہے تیری　　سب کچھ تجھ سے پاتے ہیں
بندش تیری مرضی ہے　　آزادی تیری مرضی ہے
کس کی طاقت کون کہے　　یہ مرضی میری مرضی ہے
مورکھ تیری باتوں میں　　جو کوئی نقص بتاتا ہے
جب وہ منہ کی کھاتا ہے　　تب ہوش اسے آجاتا ہے
آپ ہی سب کچھ جانے داتا　　آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے من سے لیکن　　کوئی کوئی کہتا ہے
جس کو بخشے حمد کی طاقت　　وہ بندہ ذی جاہ ہوا
نانک وہ راجوں کا راجہ　　وہ شاہوں کا شاہ ہوا

پوڑی ۲۶

اُمُلّ گُنُ اُمُلّ واپار
اُمُلّ واپارِیئے اُمُلّ بھنڈار
اُمُلّ آوہِ اُمُلّ لے جاہِ
اُمُلّ بھائے اُمُلّا سماہ
اُمُل دھرم اُمُلّ دِیبانُ
اُمُلّ تُلُ اُمُلّ پروانُ
اُمُلّ بخشیس اُمُلّ نیسانُ
اُمُلّ کرمُ اُمُلّ فرمانُ
اُملو اُمُلّ آکھِیا نہ جائے
آکھِ آکھِ رہے لِو لائے
آکھہِ وید پاٹھ پُران
آکھہِ پڑھے کرہہ وکھیان
آکھہِ برمے آکھہِ اِندُ
آکھہِ گوپی تے گووِند

پوڑی ۲۶

گُن بھی ہیں انمول ترے — انمول ترا بیوپار بھی ہے
بیوپاری انمول ترے — انمول ترا بھنڈار بھی ہے
آتے ہیں انمول یہاں — لے جاتے ہیں انمول یہاں
بھاؤ بھی ہے انمول، سماں بھی — پاتے ہیں انمول یہاں
دھرم بھی ہے انمول ترا — انمول ترا دیوان بھی ہے
باٹ بھی ہیں انمول ترے — انمول تری میزان بھی ہے
بخشش بھی انمول تری — انمول ہے مُہر نشان ترا
رحم کرم انمول ترے — انمول سدا فرمان ترا
تُو کتنا انمول ہے یارب — تیری باتیں کون بتائے
تیری باتیں کہہ کر سب دُنیا — تجھ پر دھیان لگائے
کہتے ہیں تیری ہی باتیں — ویدوں اور پرانوں میں
ذکر ہے تیری شانوں کا — وعظوں میں اور بیانوں میں
حمد کریں برہما بھی تیری — اندر بھی تعریف کریں
گن گائے ہر گوپی بھی — گوبند تری توصیف کریں

آکھہِ اِیسر آکھہِ سِدّھ
آکھہِ کیتے کیتے بُدّھ
آکھہِ دانو آکھہ دیو
آکھہ سُر نر مُنِ جن سیو
کیتے آکھہِ آکھِن پاہِ
کیتے کہہ کہہ اُٹھِ اُٹھِ جاہِ
ایتے کیتے ہور کرہِ
تا آکھِ نہ سکّہِ کیئ کیئے
جے وڈّ بھاوے تے وڈّ ہوئے
نانک جانے ساچا سوئے
جے کو آکھے بولُ وِگاڑُ
تا لکھیئے سِر گاوارا گاوارُ

پوڑی ۲۷

سو در کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمالے
واجے ناد انیک اسنکھا کیتے واون ہارے

حمد کہے اِیشر بھی تیری
سِدھ بھی تیری شان بتائیں
جتنے بودھ بنائے تُو نے
سارے تیری مہما گائیں
دیو ترے گُن گاتے ہیں
جنّات بھی تیری شان بتائیں
سیوک بھگت مُنی سب پُوجیں
تیری حمد ملائک گائیں
تیری مہما کرنے والے
کِتنے کِتنے آتے ہیں
کِتنے لوگ ثنا خواں ہیں
جو کہ کہ کر اُٹھ جاتے ہیں
تیری جتنی دُنیائیں ہیں
اُتنے ہوں گر اَور جہاں
وصف ترے سب مِل مِل کر
گِن سکتی ہے مخلوق کہاں
جتنی چاہے شان بڑائی
اتنی شان بڑائی ہو
نانکؔ صاحب سچّا جانے
اپنی آپ بڑائی کو
شان میں اُس کی گُستاخی
یہ کام تو ہے بدکاروں کا
ایسا شخص گنوار نہیں
وہ ہے سردار گنواروں کا

پوڑی ’۲۷‘

وُہ در کیسا وہ گھر کیسا
جس میں بیٹھا کام چلائے
سنکھوں ناد اور باجے اس میں
کِتنی دُنیا ساز بجائے

کیتے راگ پری سئو کہی اِن کیتے گاوِنہارے
گاوِہ تہہ نو پونُ پانی بیسنتر گاوے راجا دھرمُ دُوارے
گاوِہ چِت گپُت لکھ جانہہ لکھِ لکھِ دھرمُ وِیچارے
گاوِہ اِیسر برما دیوی سوہن سدا سوارے
گاوِہ اِند اِند اسن بیٹھے دیوتیا دَرِ نالے
گاوِہ سِدھ سمادھی اِندر گاوَن سادھ وِچارے
گاوَنِ جتی ستی سنتوکھی گاوِہ دِیر کرارے
گاوَنِ پنڈت پڑھن رکھیسر جگُ جگُ ویدا نالے
گاوِہ موہنیا منُ موہن سُرگا مچھ پیالے
گاوَن رتن اُپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے
گاوِہ جودھ مہابل سُورا گاوِہ کھانی چارے
گاوِہ کھنڈ منڈل ور بھنڈا کرِ کرِ رکھے دھارے
سیئی تدھ نو گاوِہ جو تدھُ بھاوَن رتے تیرے بھگت رسالے
ہور کیتے گاوَنِ سے مَیں چت نہ آوَن نانک کیا وِیچارے
سوئی سوئی سدا سچُ صاحبُ ساچا ساچی نائی
ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جن رچائی

کتنے راگ اور راگنیاں ہیں
گائیں پانی آگ ہوا اور
چترا اور گپت بھی گائیں جن کا[۲]
گائیں ایشر برہما دای
گائیں تخت پہ بیٹھے اندر
گائیں سدھ سمادھی میں
گائیں جت ست والے صابر
گائیں پنڈت گائیں رشی
چرخ زمیں پاتالوں میں سب
گائیں اڑسٹھ تیرتھ بھی
گائیں جنگی بیر بہادر
تیرے تھامے کھنڈ منڈل
گائیں بھگت پریمی سب
گائیں کتنے اور بھی نانک
سچا ہر دم صاحب سچا
سچا اور ہو بھی جائے نہ گم ہو

کتنے راگی راگ سنائیں
دھرمی راجہ[۱] در پر گائیں
لکھا دھرم بچارے آپ
جن کا روپ سنوارے آپ
در پر دیو تمہارے گائیں
اور سوچ میں سادھو سارے گائیں
طاقت والے بیر بھی گائیں
جگ جگ کے وید جو پڑھتے ہیں
گائیں حوریں من موہن
اور تیرے ہیرے لعل رتن
چاروں کانیں گاتی ہیں
اور دنیائیں گاتی ہیں
جو تیرے من کو بھاتے ہیں
یاد کہاں سب آتے ہیں
نام اس کا سچا ئی ہے
رچنا جس نے رچائی ہے

---

[۱] دھرم راج۔ یم راج۔ اعمال کی جزا دینے والا [۲] چتر گپت کراما کاتبین ؛

رنگی رنگی بھاتی کرکر جنسی مائیا جنِ اُپائی
کرکر ویکھے کیتا آپنا جو تس دی وڈیائی
جو تسُ بھاوے سوئی کرسی حکم نہ کرنا جائی
سوپاتِ ساہُ ساہا پاتِ صاحبُ نانک رہنُ رجائی

پوڑی ۲۸

مُندا سنتوکھُ سرمُ پتُ جھولی
دھیان کی کرہِ بِبھوتِ
کھنتھا کالُ کُآری کائیا
جُگتِ ڈنڈا پرتیت
آئی پنتھی سگل جماتی
من جیتے جگُ جیتُ
آدیس تسے آدیس
آد انیل اناد اناہتِ جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوڑی ۲۹

گوناگونی جنس کی مایا — رنگا رنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے
جو چاہے سو کرتا ہے — حکم چلنا کس کا کہنا ہے
شاہوں کے اُس شاہ کی نانک — خاص رضا پر رہنا ہے

پوڑی '۲۸'

مُندرے سرم قناعت ہوں — پت کی تیری جھولی ہو
راکھ بھبوت کے بدلے تن پر — دھیان کی جنا کی چولی ہو
تن ہو پاک کنواری جیسا — موت کی کفنی ڈالے تو
لے کر صدق یقیں کا ڈنڈا — شک کو مار نکالے تو
سب فرقوں کو ایک سمجھ لے — آئی پنتھی رہبت ہے یہ
من کو تُو نے جیت لیا — تو سارے جگ کی جیت ہے یہ
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک انادی ابدی — جُگ جُگ ہیں اِک بھیس سدا

پوڑی '۲۹'

۵۱ ، اصنت ۵۲ آئی پنتھی ۔ جوگیوں کا ایک بڑا فرقہ ۵۳ انادی ۔ ازلی ۔

بھگتِ گیانُ دیا بھنڈارنِ
گھٹِ گھٹِ واجہِ ناد
آپِ ناتھُ ناتھی سبھ جاکی
رِدھِ سِدھِ اورا ساد
سنجوگُ وِجوگُ دوِئ کار چلاوہِ
لیکھے آوہِ بھاگ
آدیسُ تسَے آدیسُ
آدِ انیلُ انادِ اناہتِ جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوڑی '۳۰'

ایکا مائی جُگتِ وِیائی
تِنِ چیلے پروانُ
اِکُ سنساری اِکُ بھنڈاری
اِکُ لائے دیبانُ
جِو تِسُ بھاوے تِوَے چلاوے
جِو ہووے فُرمانُ

گیان کو اپنا بھوجن کر لے ۔۔۔ رحم ترا بھنڈاری ہو

ھر من میں جو ناد بجے ۔۔۔ وُہ ناد تری کلکاری ہو

ناتھ ہیں سب ناتھ میں جسکی ۔۔۔ ناتھ دُہی ہو ناتھ ترا

دولت زور کرامت ان کے ۔۔۔ ساتھی سے کیا ناتھ ترا

وصل اور ہجر یہی دونوں ۔۔۔ دُنیا کے کام چلاتے ہیں

قِسمت میں جو لکھتے ہیں ۔۔۔ وُہ بھاگ ہمیں رِل جاتے ہیں

اُس کو ہے آدیس سدا ۔۔۔ آدیس سدا، آدیس سدا

ادّل پاک انادی ابدی ۔۔۔ جُگ جُگ ہیں اِک بھیس سدا

پوڑی ۳۰

سہتے ہیں جب مایا مائی ۔۔۔ پاس خُدا کے آئی ہے

دیوتا اُس نے تین جنے ۔۔۔ تینوں کے ہاتھ خُدائی ہے

اِک سنسار بناتا ہے ۔۔۔ اور اک روزی پہنچاتا ہے

اِک جا پچے اعمال جہاں کے ۔۔۔ وُہ دیوان لگاتا ہے

لیکن سچ پوچھو تو دُنیا ۔۔۔ حُکم خُدا سے چلتی ہے

جیسے جیسے حکم کرے ۔۔۔ یہ ویسے ویسے چلتی ہے

لہ بعض پرانے عقیدوں کے مطابق برہم اور مایا کے میل سے برہما وشنو اور شوجی پیدا ہوئے اور سرسوتی پاربتی لکشمی ان کی استریاں ہیں۔ یہاں اس عقیدے کی تردید کی گئی ہے ؎

اوہُ دیکھے اونا ندرِ نہ آوے
بہُتا ایہُ وِڈانُ
آدیسُ تسے آدیسُ
آدِ انیلُ انادِ اناہتِ جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوڑی '۳۱'

آسنُ لوئے لوئے بھنڈار
جو کچھُ پائیا سُ ایکا وار
کرِ کرِ ویکھے سرجنہارُ
نانک سچے کی ساچی کار
آدیسُ تسے آدیسُ
آدِ انیلُ انادِ اناہتِ جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوڑی '۳۲'

اِکدو جیبھو لکھ ہوہِ
لکھ ہوہِ لکھ وِیس

وُہ ان سب کو دیکھے بھالے — سب کا ہر دم دھیان کرے
آپ رہے آنکھوں سے اوجھل — عاقل کو حیران کرے
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک اناَدی ابدی — جُگ جُگ میں اِک بھیس سدا

پوڑی '۳۱'

ھر عالم میں تخت اسی کا — ہر جُگ میں بھنڈار[1] بھرے
جب بھی وہ بھنڈار بھرے — بھنڈار تمام اک بار بھرے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — سب کا سرجنہار[2] ہے وُہ
نانک سچے کام سب اس کے — ہاں سچی سرکار ہے وُہ
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک اناَدی ابدی — جُگ جُگ میں اک بھیس سدا

پوڑی '۳۲'

ایک کے بدلے لاکھ زبانیں — مُنہ میں میرے آئیں اگر
اِک اِک کی پھر بیس بنیں — یُوں بیس گُنا ہو جائیں اگر

[1] بھنڈار:- گودام، ذخیرہ۔ [2] سرجنہار:- خالق، کرتار ؛

لکھُ لکھُ گیڑا آکھی اہِ ایکُ نامُ جگدیس
ایتُ راہِ پتِ پوڑیا چڑیئے ہوئے اکیس
سُنِ گلا آکاس کی کیٹا آئی رِیس
نانک ندری پائیئے کوڑی کوڑے ٹِیس

پوڑی ۳۳

آکھنِ جورُ چُپے نہ جورُ
جورُ نہ منگنِ دینِ نہ جورُ
جورُ نہ جیونِ مرنِ نہ جورُ
جورُ نہ راجِ مالِ منِ سورُ
جورُ نہ سُرتی گیانِ ویچارِ
جورُ نہ جُگتی چھُٹے سنسارُ
جسُ ہتھِ جورُ کرِ ویکھے سوئے
نانک اُتمُ نیچُ نہ کوئے

پوڑی ۳۴

لاکھوں بار اِن لاکھوں پر
اس رستے پہ زینہ چڑھ کر
نانک سُن کر عرش کی باتیں
رحمت سے خود مِلتا ہے وُہ

جب نام خُدا کا لاؤں میں
وصل خُدا سے پاؤں میں
کیڑوں کو بھی آئے رِیسیں
کِتی جھُوٹے بسوٹے ہنسیں

پوڑی ۳۳

کہنے پر کب زور چلے
دینے پر کب زور چلے
جینے پر کب زور چلے
زر، منصور اور راج حکومت
سُرتی پر کیا دعوٰے، گیان
دُنیا سے چھُٹکارا ہو
زور ہو جس کے بازو میں
زور سے اُتم کون ہی نانک

چُپ رہنے پر کب زور چلے
اور لہنے پر کب زور چلے
مرجانے پر کب زور چلے
پانے پر کب زور چلے
اور دھیان پہ کِس کا زور چلے
عرفان پہ کِس کا زور چلے
وُہ دیکھے اپنا زور لگا
زور سے نیچا کون بھلا

پوڑی ۳۴

۱ ہیجوں لبوے۔ یقیناً بالضرور ۲ لہا [illegible] ۳ منصور = فرماں بادشاہی۔ بعض ترجمہ یوں کرتے ہیں۔ [illegible]

رُتی راتی
رُتّی
وار

پَون پانی اگنی پاتال
تِس وچِ دھرتی تھاپ رکھی دھرم سال
تِس وِچ جِیہ جُگت کے رنگ
تِن کے نام انیک اننت
کرمی کرمی ہوئے وِچارُ
سچا آپ سچا دربارُ
تِتھے سوہنِ پنچ پروانُ
ندری کرم پوے نیسانُ
کچ پکائی اوتھے پائے
نانک گیا جاپے جائے

پوڑی ۳۵

دھرم کھنڈ کا ایہو دھرمُ
گیان کھنڈ کا آکھہُ کرمُ

اُس مالک نے رات بنائی — موسم بھی تیار کیے
چاند کی تِتھ تاریخ بتائی — پیدا دِن اور وار کیے
آگ ہوا ہے پانی ہے — پاتال زمین کے اندر ہے
دھرم سرا اِن سب کے اندر — یہ دھرتی کا مندر ہے
خلق ہے گونا گونی — اُس کے کاموں کا کچھ انت نہیں
رنگوں کا کچھ انت نہیں — اور ناموں کا کچھ انت نہیں
جیسے کرم کمائیں گے — سب ویسے ہی پھل پائیں گے
رب سچّا دربار بھی سچّا — اجر وہاں مِل جائیں گے
سجتے ہیں مقبول وہاں — اِن سب کو عزت شان ملے
رحمت کی ہو جن پہ نظر — اِن سب کو خاص نشان ملے
کچّے پکّے پرکھے جائیں — جب درگاہ میں آئیں گے
نانک رب کے پاس پہنچ کر — سب پہچانے جائیں گے

پوڑی '۳۵'

منزل یہ تھی دھرم[1] کی منزل — جس کا دھرم بتایا ہے
حال اب گیان کی منزل کا — کچھ آگے کھول سنایا ہے

[1] دھرم کھنڈ - گیان کھنڈ

کیتے پَوَن پانی ویسنتر کیتے کان مہیس
کیتے برمے گھاڑت گھڑی اِہ رُوپ رنگ کے ویس
کیتیا کرم بھومی میر کیتے کیتے دُھو اُپدیس
کیتے اند چند سُور کیتے کیتے منڈل دیس
کیتے سِدھ بُدھ ناتھ کیتے کیتے دیوی ویس
کیتے دیو دانَو مُنِ کیتے کیتے رتن سمُند
کیتیا کھانی کیتیا بانی کیتے پات نرِند
کیتیا سُرتی سیوک کیتے نانک انتُ نہ انتُ

پوڑی '۳۶'

گیانِ کھنڈ مہِہ گیان پرچنڈ
تِتھے ناد بِنود کوڈ انند
سرم کھنڈ کی بانی رُوپُ
تِتھے گھاڑتِ گھڑیئے بہُتُ انُوپُ
تا کیا گلا کتھیا نہ جاہِ
جے کو کہے پِچھے پچھتائے

پانی آگ ہوائیں کتنی　　کتنے کتنے کرشن مہیس
کتنے کتنے برہما ہیں جو گھڑھا ہیں　　شکلیں رنگت بھیس
کتنی ہی اعمال کی دُنیا　　میر دھرو اُپدیش یہاں
کتنے اندر چاند اور سُورج　　کتنے منڈل دیس جہاں
کتنے دیوی بھیس کے اندر　　کتنے سِدھ بُدھ ناتھ گنی
کتنے ساگر لعل جواہر　　کتنے دانو دیو مُنی
کتنی کانیں اور زبانیں　　کتنے گذرے شاہ زمین
کتنے گیانی سیوک نانک　　جن کا انت شمار نہیں

پوڑی ٣٦

یہ تھی گیان کی منزل جو　　نورانی ہے عرفانی ہے
گیان کے اس میں نغمے ہیں　　سو لاکھ خوشی رُوحانی ہے
سرم کی منزل وہ منزل ہے　　جس میں سُندر رُوپ ملے
جو شے اِس میں گھڑتے ہیں　　اُس شے کو رُوپ انُوپ ملے
جو کچھ اُس میں ہوتا ہے　　وہ کہتے ہیں کب آتا ہے
جو بھی اس کو کہتا ہے　　وہ آخر کو پچھتاتا ہے

ﻟﮧ پراچین عقیدے کے مطابق خُدا نے برہما بنائے۔ انہوں نے دُنیا پیدا کی۔ ﻟﮧ میرو۔ سونے کا پہاڑ کے سرم کھنڈ کے دو معنے کئے جاتے [illegible]

تتھے گھڑیئے سُرت مت من بدُھ
تتھے گھڑیئے سُرا سدھا کی سدھ

پوڑی ۳۷

کرم کھنڈ کی بانی جورُ
تتھے ہورُ نہ کوئی ہورُ
تتھے جودھ مہابل سُور
تن مہہ رامُ رہیا بھرپور
تتھے سیتو سیتا مہما ماہِ
تا کے رُوپ نہ کتھنے جاہِ
نا اوہِ مرہِ نہ ٹھاگے جاہِ
جن کے رام وسے من ماہِ
تتھے بھگت وسہِ کے لوءَ
کرہِ انند سچا من سوئے
سچ کھنڈ وسے نرنکارُ
کر کر ویکھے ندر نہال

ہوش، سمجھ، مَن، بدھی ان کی — شکل سدھاری جاتی ہے
ولیوں اور فرشتوں کی بھی — عقل سنواری جاتی ہے

پوڑی '۳۷'

کرم[1] کی منزل وہ منزل ہے — زور کی ہر بات جہاں
اس میں اور نہ پہنچے کوئی — غیر کا اس میں دخل کہاں
اس منزل میں پہنچیں گے — شہ زور بلی منصور ہیں جو
رام کی جن میں قوّت ہے — اس قوّت سے بھرپور ہیں جو
بھگت جہاں من سیتے ہیں — سیتاؤں رُوپی عظمت سے
جن کا رُوپ بیان نہ ہو — ہے زیب جنہیں ہر زینت سے
موت نہ ان کو مار سکے — اور ٹھگ کر بھی لے جائے کون
جن کے مَن میں رام بسے — پھر دُکھ اُن کو پہنچائے کون
اس منزل میں سب دُنیا کے — نیک بھگت خورسند رہیں
سچّے رب سے پریم لگا کر — شاد رہیں آنند رہیں
سچ[2] کی منزل وہ منزل ہے — جس میں نرانکار بسے
آپ بنا کر آپ ہی دیکھے — رحمت سے خوشحال کرے

[1] کرم کھنڈ [2] سچ کھنڈ

تھتھے کھنڈ منڈل ورِبھنڈ
جے کو کتھے نہ انت نہ انت
تتھے لوء لوء آکار
جو جو حکمُ تِوے تِوکار
ویکھے وگسے کرِ ویچارُ
نانک کتھنا کرڑا سارُ

پوڑی ۳۸

جتُ پاہارا دھیرجُ سُنیارُ
اہرن مت ویدُ ہتھیارُ
بھو کھلا اگنِ تپ تاؤ
بھانڈا بھاؤ امرِتُ تِت ڈھال
گھڑیئے سبدُ سچی ٹکسال
جن کو ندر کرم تِن کار
نانک ندری ندرِ نہال

پنچ کی منزل میں ہیں لاکھوں — خطّے منڈل اور جہاں
کیونکر سب کا ذکر کریں ہم — ان کا انت شمار کہاں
شکلیں ہیں بے انت یہاں — سنساروں میں سنسار بھی ہیں
جیسے جیسے حکم ملے — سب کرتے ویسے کار بھی ہیں
جو دیکھے آنند رہے — اس دھیان سے لطف اٹھاتا ہے
نانک جو اظہار کرے — لوہے کی چاب چباتا ہے

پوڑی ۳۸

بھٹی لے کر تقوے کی — تو استقلال سنار بنا
عقل کو اپنی کرلے اہرن — گیان کو تو اوزار بنا
کھال خدا کے خوف کی لے کر — تپ کا تاؤ تپاتا جا
رکھ کر پریم کٹھالی من کی — آنچ ذرا بھڑکاتا جا
لافانی ہے اصل حقیقت — اس کو لے کر ڈھال یہاں
گھڑلے سچے نام کی مُہریں — رکھ سچی ٹکسال یہاں
مہر کی جس پر خاص نظر ہو — قائم یہ ٹکسال کرے
مہر کی جس پر خاص نظر ہو — نانک آپ نہال کرے

شلوک

پون گرُو پانی پِتا ماتا دھرت مہت
دِوس رات دوئے دائی دائیا کھیلے سگل جگت
چنگیائیا بُریائیا واچے دھرم ہدُور
کرمی آپو اپنی کے نیڑے کے دُور
جِنی نام دھیائیا گئے مسکت گھال
نانک تے مُکھ اُجلے کیتی چھُٹی نال

ترجمہ شلوک

پانی باپ، ہوا ہے مُرشد ۔ اعلیٰ دھرتی ماں
دائی رات ۔ کھلاوا دن ہے ، کھیلے کھیل جہاں
نیک اور بد اعمال کو باچے دھرمی راج حضُور
سب اپنے اعمال سے پائیں رُتبے پاس اور دُور
نام پہ جو جو دھیان لگائیں محنت خُوب کمائیں
نانک مُنہ پر نُور ہو ان کے ساتھی مُکتی پائیں

واہ گرو

(یہ نظم خواجہ دل محمد صاحب ایم۔اے نے ۱۱ جنوری ۱۹۱۶ء کو لکھی

اور لائل گزٹ لاہور کے سیتھی نمبر میں شائع ہوئی)

پنجاب سے جاگے بھاگ ملا　　جب نانک سا آگاہ گرو

اے واہ گرو آگاہ گرو　　دلخواہ گرو ذی جاہ گرو

جب سے کر حق کی راہ گرو　　بول اُٹھے "عشق اللہ" گرو

آکاش پہ ظاہر نور ہوا　　اور چمکے بن کر ماہ گرو

عرفان کی کرنیں نورانی　　پھیلاتے نانک شاہ گرو

*سب سیس نوا ارداس کرو　　اور ہر دم بولو واہ گرو

اِک ماتھے ٹیکا وحدت کا　　پیچھے مستانہ چولا ہے

پھر زلفوں نے اِک مستی کا　　بازار خلق میں کھولا ہے

جو بات کہی سو قند بھری　　ہر قول میں امرت گھولا ہے

کیا روپ انوپ مزین ہے　　منہ کیسا بھولا بھالا ہے

اس پیارے منہ سے داتا کے　　گن گاتے نانک شاہ گرو

*سب سیس نوا ارداس کرو　　اور ہر دم بولو واہ گرو

---

* ٹیپ کا مصرع حضرت نظیر اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

اس شمع سے ہو جس دل کو لگن — اُس دل میں نُور اُجالا ہو
جو چاند کے گرد اگرد پھرے — دل اُس کا رد شق ہالا ہو
ان سچّی سچّی باتوں کو — جو خوب سمجھنے والا ہو
گر چیلا ہو، مردانہ ہو — اور بول بھی اُس کا بالا ہو
تھے اُن کے دھن دھن بھاگ جنہیں — مل جاتے نانک شاہ گرو
"سب میں نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"
فرماتے آپ برہمن کو — ہر آگے سیس جھکا بابا
کیوں ہاتھ بنائی مورت کو — تو پوجے ہے بتلا بابا
کیا سوتک ساتک چھوت جنیو — کیا منڈن ہوم کتھا بابا
وہ پوچھیں کرموں دھرموں کو — جاتی کی نہیں پردا بابا
سب جھوٹے جھوٹے کاموں کو — چھڑاتے نانک شاہ گرو
سب میں نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو
چل مہر دوف کی مسجد میں — یہ مسلم کو سمجھاتے تھے
محراب بنا وجہ اللہ کا — اور عشق امام بناتے تھے
پھر لوبھ، تکبر، جھوٹ، خودی — سب عیب اُس سے چھڑاتے تھے
توحید ہی کے گن گاتے تھے — اور سیدھی راہ دکھاتے تھے

کیا سچی سچی باتوں کو　　سمجھاتے نانک شاہ گرو

"سب سیں نوا اَرداس کرو　　اور ہر دم بولو واہ گرو"

دل صاف ہو جس کا دیر و حرم　　کی دُبدھا کو وہ چھیڑے کیوں

ہو جس کی منزل دُور ابھی　　لے بیٹھے یہ اُجھیڑے کیوں

جب رستہ صاف نمایاں ہو　　منجدھار میں ڈالے بیڑے کیوں

خود آپ چکا دے جھگڑوں کو　　یہ آگر موت نبیڑے کیوں

کیا اچھی اچھی باتیں سب　　فرماتے نانک شاہ گرو

"سب سیں نوا اَرداس کرو　　اور ہر دم بولو واہ گرو"

کیا ہندو ہے کیا مُسلم ہے　　سب خالق کے گُن گاتے ہیں

پھر شیخ و برہمن آ آ کر　　کیوں جھگڑے مُفت اٹھاتے ہیں

ہم نام اسی کا لیتے ہیں　　ہم اُس کو سیس جھکاتے ہیں

ست نام ہے وہ نربیر ہے وہ　　ہم اُس سے پریت لگاتے ہیں

ہے راہ اُسی جگ داتا کی　　کہلاتے نانک شاہ گرو

"سب سیں نوا اَرداس کرو　　اور ہر دم بولو واہ گرو"

ہیں جتنے حق آگاہ گرو　　سب نانک کے متوالے ہیں

اُن سب کو سمجھو پاک ولی　　وہ دُنیا کے اُجیالے ہیں

ہر نام کی سمرن کرتے ہیں — اور سارے اللہ والے ہیں
جو مست ہیں ہیتم درشن میں — اور پیتے پریم پیالے ہیں
یہ پریم پیالے اُن سب کو — پلواتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"

دس شمعیں ہوں اک محفل میں — وُہ جوت جھلک تو ایک ہی ہے
دس غنچے رنگ برنگ کھلیں — آواز چٹک تو ایک ہی ہے
دس گوہر ہوں اک مالا میں — گوہر کی دمک تو ایک ہی ہے
دس سفت ملیں دس روپوں میں — سینے کی پھڑک تو ایک ہی ہے
ہر رنگ میں ملنے والوں کو — مل جاتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"

اسے دل ہیں جتنے پاک ولی — اور سنت گرو اوتار ہوئے
سب نام اُسی کا لیتے تھے — ہر دھیان میں وہ سرشار رہے
ان سب کے من کا چین امر — وہ آپ ہی ایک اونکار رہے
اس واسطے ان کی کرپا سے — لاکھوں کے بیڑے پار ہوئے
ہیں کھیون ہارے دکھیوں میں — حق ماتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"

صدائے عشق

(ایک پنجابی نظم)

از خواجہ دل محمد صاحب ایم۔ اے

منقول از لائل گزٹ لاہور۔ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۱۳ء

جس دے نور منور کیتا — چن سورج دے سینے نوں
اوسے اپنا روپ دکھایا — نانک دے آئینے نوں
جس نے کپل وستا اندر — راج چھڈایا گوتم دا
نانک دے من سٹ چنگیاری — پھوک جلایا سینے نوں
متھے ٹکا وحدت والا — گل چولا مستانہ اے
دل تے الف الکھ دا لکھیا — کھودن جوئیں نگینے نوں
ہر وچ جلوہ ویکھن اوس دا — اکھ جنہاں دی روشن اے
سینے اندر ہول نہ رکھن — دیر حرم دے سینے نوں
اوہو دیوا عشقے والا — روشن اوہدا طور ہویا
اوسے نور منور کیتا — مکے نال مدینے نوں

چھٹ جنہاں دل یار دے کیتا ‌ ‌ ‌ مونہہ اُنہاں دا مُڑنا کی
مقناطیس نہ قبلوں پھردا ‌ ‌ ‌ پھیر دکھ نگینے نوں
چن چکور نہ ویکھے جے کر ‌ ‌ ‌ نیناں تائیں چین نہ آئے
عاشق نوں جد دید نہ ہووے ‌ ‌ ‌ ساڑ گھتے اِس جینے نوں
نانکت دا کھوں ڈھونڈھے جیہڑا ‌ ‌ ‌ عشقے دے گنجینے نوں
دل دے ٹکڑے بھوجن اُس نوں ‌ ‌ ‌ خون جگر دا پینے نوں
او کھی گھاٹی عشقے والی ‌ ‌ ‌ صبر بناں کجھ چارہ نہ
ہل پھرن جے سے بہرتے ‌ ‌ ‌ جنبش نہ زمینے نوں
رازِ الٰہی دل وچہ ڈونگا ‌ ‌ ‌ لبھنا اے پرا وکھا اے
ناگ طمع دا دل وچہ بیٹھا ‌ ‌ ‌ گنڈل مار دفینے نوں
طالب بننا مشکل ڈاڈھا ‌ ‌ ‌ ایتھے لوڑ صفائی دی
پُٹ سٹیں لے یار دے تھیں ‌ ‌ ‌ پہلے کھوٹ سے کینے نوں
اے دل سے زن سے والی ‌ ‌ ‌ گل کھالی دِستے نوں
گھمن گھیرا اندر چلیا ‌ ‌ ‌ کڈھیں او یار سفینے نوں

سُکھ منی صاحب

اصل مع ترجمہ

آسان اُردو نظم میں

از

خواجہ دِل محمد ایم اے

تعارف

سُکھمنی صاحب وُہ مقدس نظم ہے جسے سِکھ مت کے پانچویں رہنما شری گرُو ارجن دیو صاحب نے تصنیف کیا۔ یہ نظم گرُو گرنتھ صاحب میں شامل ہے۔ گرُو ارجن دیو ۱۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۶۰۶ء میں داخل بحق ہوئے۔ آپ نے یہ نظم ایک خاموش جنگل میں رام سر تالاب کے پاس لکھی۔ یہ تالاب امرتسر کے جنوب میں واقع ہے ہزاروں سِکھ اور غیر سِکھ صاحبان اس مقدس نظم کو صبح کے وقت تلاوت کر کے اپنی لگن خدا سے لگا کر دل کا سُکھ اور روح کا آنند حاصل کرتے ہیں۔

سُکھمنی صاحب کے الفاظ ایک ایسے عارفِ حقیقی کے جذبات کا مرقع ہیں۔ جسے ہر طرف خدا ہی کی ذات اور اسی کا جمال اور جلال نظر آتا ہے۔ یہ ایسے دل کی آواز ہے جو بھگتی اور گیان کو بھرپور پریم اور محبت میں سرشار اپنے مالک اپنے محبوب کی یاد میں سرمست ہو۔ اور جسے خُدا کے سوا کوئی لگن نہیں۔

سُکھمنی صاحب وہ من یعنی ہیرا ہے۔ جس کی برکت سے سُکھ حاصل ہوتا ہے۔ یہ وہ نظم ہے جو من کو سُکھ دیتی ہے۔ اسکو پڑھنے سے انسان خدا سے لو لگاتا اور دُنیا کے مکر و فریب اور فکر و تردد سے نجات حاصل کرتا ہے۔

ترجمہ آسان اُردُو یعنی ہندوستانی زبان میں نظم کیا گیا ہے۔ تاکہ تمام خدا پرست ہندوستان کے باشندے خواہ وہ کسی مذہب کے پیرو ہوں۔ اس کا مفہوم سمجھ کر اسکی تلاوت کر سکیں۔

دل محمد

۱۵ اگست ۱۹۴۵ء

گوڑی شکھنی محلہ پنجواں سلوک

ایک اونکار ست گر پرشاد

آدگرا ئے نمہ جگاد گرا ئیمہ ست گرا ئیمہ سری گردیوا ئیمہ

ترجمہ

اوّل گرو کو بندگی جگ گرو کو پرنام
ست گرو کو اداب ہے سری گرو دیو سلام

اشٹپدی ۱۰

۱- سمرو سمر سمر سکھ پاؤ۔ کل کلیس تن ماہے مٹا دو
۲- سمرو جاسو بسنبھر ایکے نام جپت اگنت انیکے
۳- بید پران سمرت سدھاکھر کیئے رام نام اک آکھر

۴۔ گنکا ایک جُس جیہ بساوے — تا کی جسنا گنی نہ آوے!
سالکوں ایکو درس تہارو — نانک تن سنگ موہ اُدھارو
سُکھ منی سُکھ انمرت پربھ نام — بھگت جنا کے من بسرام

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کرے جا بندے — یاد کئے سکھ پائے گا
یاد کئے جا۔ تن من سے — سب جھگڑے رنگ شائے گا

۲۔ رب واحد کو یاد کئے جا — سب کا جو رکھوالا ہے
جیتے ہیں ان گنت نامے — ان گنت ناموں والا ہے

۳۔ وید اور پرانوں سمرتوں کو — پڑھ کر خوب کہا ہے
سب کا انت اک حرف لا — جو نام خدا کا پیارا ہے

۴۔ پل بھر بھی جو اپنے من میں — پیارے رب کا نام بسائے
ایسا رتبہ پائے گا وہ — جس کی شان کہی نہ جائے

۵۔ جو تیرے دیدار کا عاشق — شوق ہے جس کو درشن کا
وہ ان کی سنگت میں — نانک کا بیڑا پار لگا
سکھ کا امرت سکھ منی — سکھ امرت رب نام
بھگتوں کے من پائیں گے — نام لئے آرام!!!

۱۔ پربھ کے سمرن گربھ نہ بسے — پربھ کے سمرن دوکھ جم نسے
۲۔ پربھ کے سمرن کال پرہرے — پربھ کے سمرن دشمن ٹرے
۳۔ پربھ سمرت کچھ بگھن نہ لاگے — پربھ کے سمرن اندن جاگے
۴۔ پربھ کے سمرن بھو نہ بیاپے — پربھ کے سمرن دکھ نہ سنتاپے
۵۔ پربھ کا سمرن سادھ کے سنگ — سرب ندھان نانک ہر رنگ

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کئے جا بندے — پھر نہ جنم کا چکر کٹے
رب کی یاد کئے جا بندے — موت کا سارا دکھ مٹ جائے
۲۔ رب کی یاد کئے جا بندے — موت کی ہو اُلجھن دور
رب کی یاد کئے جا بندے — دور جائیں دشمن دور
۳۔ رب کی یاد کئے جا بندے — غائب ہر دشواری ہو
رب کی یاد کئے جا بندے — رات اور دن بیداری ہو
۴۔ رب کی یاد کئے جا بندے — خوف نہ تجھ پر چھائے گا
رب کی یاد کئے جا بندے — دکھ سارا مٹ جائے گا
۵۔ رب کی یاد جبھی ہو نانک — جب سادھوں کا سنگ ملے
سچا ہو جب پریم خدا سے — پھر دولت ہر رنگ ملے

۱۔ پربھ کے سمرن ردھ سدھ نو ندھ　　پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بدھ
پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا　　پربھ کے سمرن بنسے دوجا
۳۔ پربھ کے سمرن تیرتھ اسنانی　　پربھ کے سمرن درگہ مانی
۴۔ پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا　　پربھ کے سمرن سپھل پھلا
۵۔ سے سمرہ جن آپ سمرائے　　نانک تا کے لاگو پائے!!

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کئے جا بندے　　مال کمال خزانے پائے!
رب کی یاد کئے جا بندے　　دانش۔ گیان اور دھیان بھی کئے
۲۔ رب کی یاد کئے جا بندے　　جب تپ پوجا پاٹ ہے یہ
رب کی یاد کئے جا بندے　　خاص دوئی کا کاٹ ہے یہ
۳۔ رب کی یاد کئے جا بندے　　تیرتھ کا اشنان ہے یہ
رب کی یاد کئے جا بندے　　رب کے گھر میں مان ہے یہ
۴۔ رب کی یاد کئے جا بندے　　شاکرؔ تو ہو جائے گا
رب کی یاد کئے جا بندے　　جیسے کا پھل پائے گا
۵۔ رب کی یاد کریں گے وہ　　توفیق جو رب سے پاتے ہیں
نانک رب کے پیاروں سے ہم　　قدموں سے لگ جاتے ہیں۔

۱۔ پربھ کا سمرن سبھ تے اوچا — پربھ کے سمرن اُدھرے مُوچا
۲۔ پربھ کے سمرن ترسنا بُجھے! — پربھ کے سمرن سبھ کچھ سُجھے
۳۔ پربھ کے سمرن ناہی جم تراسا — پربھ کے سمرن پورن آسا!!
۴۔ پربھ کے سمرن من کی مل جائے — امرت نام رد مانہہ سمائے
۵۔ پربھ جی بسہہ سادھ کی رسنا — نانک جن کا داسن دسنا!

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کئے جا بندے — کارہے اونچا کارہی
رب کی یاد کئے جا بندے — کردے بیڑا پار ہی!
۲۔ رب کی یاد کئے جا بندے — دور ہو من کی پیاس سبھی
رب کی یاد کئے جا بندے — سوجھے دور اور پاس سبھی
۳۔ رب کی یاد کئے جا بندے — موت کا ڈر مٹ جائے گا
رب کی یاد کئے جا بندے — خوب مرادیں پائے گا!
۴۔ رب کی یاد کئے جا بندے — میل ہو من کا دور تمام
رب کا نام ہے امرت جس سے — سینہ ہو بھرپور تمام
۵۔ جن سنتوں کی پاک زبان پر — نام خدا کا رہتا ہے
ادنیٰ چاکر اُن کے در پر — نانک خود کو کہتا ہے

۱۔ پربھ کو سمرو سے دھنونتے! پربھ کو سمرو سے پت ونتے
۲۔ پربھ کو سمرو سے جن پروان! پربھ کو سمرو سے پُرکھ پردھان
۳۔ پربھ کو سمرو سے بے محتاج پربھ کو سمرو سے سرب کے راجے
۴۔ پربھ کو سمرو سے سُکھ واسی پربھ کو سمرو سدا ابناسی
۵۔ سمرن تے لاگے جن آپ دئیال! نانک جن کی منگے روالا!!!

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کریں جو بندے مال خزانوں والے ہیں
رب کی یاد کریں جو بندے عزت شانوں والے ہیں
۲۔ رب کی یاد کریں جو بندے دُنیا میں پروان ہیں وہ
رب کی یاد کریں جو بندے پت والے پردھان ہیں وہ
۳۔ رب کی یاد کریں جو بندے وہ پھر کب محتاج رہیں
رب کی یاد کریں جو بندے سب پر اُن کے راج رہیں
۴۔ رب کی یاد کریں جو بندے سُکھ میں دائم رہتے ہیں
رب کی یاد کریں جو بندے دائم قائم رہتے ہیں
۵۔ وہ کرتے ہیں یاد خدا کی جن پر اس کی رحمت ہے
خاک اُن کی قدموں کی مانگے نانک کو یہ نعمت ہے

۱. پربھ کو سمرہ سے پر اُپکاری — پربھ کو سمرہ تن سد بلہاری

۲. پربھ کو سمرہ سے مکھ سہائے — پربھ کو سمرہ تن سوکھ بہائے

۳. پربھ کو سمرہ تن آتم جینیا — پربھ کو سمرہ تن نرمل ریتیا

۴. پربھ کو سمرہ تن آنند گھنیرے — پربھ کو سمرہ بسہہ ہر نیرے

۵. سنت کرپا تے اندن جاگ — نانک سمرن پورے بھاگ

ترجمہ

۱. رب کی یاد کریں جو بندے — کام اُن کا غم خواری ہے
رب کی یاد کریں جو بندے — جان اُن کے بلہاری ہے

۲. رب کی یاد کریں جو بندے — رُخ اُن کا پر نور رہے
رب کی یاد کریں جو بندے — چین سے من بھرپور رہے

۳. رب کی یاد کریں جو بندے — من پر اُن کی جیت رہے
رب کی یاد کریں جو بندے — پاک اُن کی ہر ریت رہے

۴. رب کی یاد کریں جو بندے — شکھ پائیں آنند پائیں
رب کی یاد کریں جو بندے — وہ رب کے نزدیکی پائیں

۵. سنتوں کی کرپا سے اُن میں — دلت اور دن جب اری ہے
خوش قسمت ہیں نانک جن کو — یاد خدا کی پیاری ہے

۱۔ پربھ کے سمرن کارج پورے — پربھ کے سمرن کبہ نہ جھورے
۲۔ پربھ کے سمرن ہرگن بانی — پربھ کے سمرن سہج سمانی
۳۔ پربھ کے سمرن نہچل آسن — پربھ کے سمرن کمل بگاسن
۴۔ پربھ کے سمرن انحد جھنکار — سکھ پربھ سمرن کا انت نہ پار
۵۔ سمرہے جن جن کو پربھ بھیا — نانک تن جن سرنی پیا

ترجمہ

۱ رب کی یاد کیے جا بندے — پورے ہوں سب کام ترے
رب کی یاد کیے جا بندے — چین سے آرام ملے
۲۔ رب کی یاد کیے جا بندے — داتا کے گن گائے تو
رب کی یاد کیے جا بندے — رب میں سہج سمائے تو
۳۔ رب کی یاد کیے جا بندے — پکا آسن پائے تو
رب کی یاد کیے جا بندے — دل کا کنول کھل جائے تو
۴۔ رب کی یاد کیے جا بندے — غیب سے تو جھنکار سنے
رب کی یاد کیے جا بندے — تجھ کو سکھ بے انت ملے
۵۔ رب کی یاد کریں وہ بندے — جن پر رب کی رحمت ہے
نانک مانگے ان کا سایہ — ان کا سایہ نعمت ہے

۱۔ ہر سمرن کر بھگت پرگٹائے — ہر سمرن لگ بید اُپائے
۲۔ ہر سمرن بھئے سِدھ جتی داتے — ہر سمرن نیچ چہو کُنٹ جاتے
۳۔ ہر سمرن دھاری سب دھرنا — سمر سمر ہر کارن کرنا
۴۔ ہر سمرن کی او سگل اکارا — ہر سمرن مہہ آپ نرنکارا
۵۔ کر کرپا جس آپ بُجھایا — نانک گورمکھ ہر سمرن تن پایا

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کیئے سے بھگت — سنتوں کا نور ظہور ہوا
رب کی یاد کیے سے ظاہر — سب ویدوں کا نور ہوا
۲۔ رب کی یاد کیے سے جو — داتا سِدھ جتی کہلائیں
رب کی یاد کیے سے مُرد — نیچ بھی جگ میں شہرت پائیں
۳۔ رب کی یاد کیئے سے دھرتی — قائم دائم رہتی ہے
یاد کر اس کی جس کو دُنیا — سب کا کارن کہتی ہے
۴۔ نام خدا کا لینے کر یہ — ساری مخلوقات ہوئی
یاد میں رب کی حاضر ناظر — آپ خدا کی ذات ہوئی
۵۔ جن پر لُطف خدا کا نانک — جن پہ اُس کی رحمت ہے
گُر سے پائیں نام خدا کا — نام خدا کا لذت ہے

شلوک

دین درد دکھ بھنجن گھٹ گھٹ ناتھ اناتھ
سرن تمہاری آئے او نانک کے پربھ ساتھ

(ترجمہ شلوک)

ہو عاجز مسکین کا سب دکھ درد مٹانے
تو ہر دل میں موجود ہے سب میں آپ سمائے
سب مخلوق کا مالک بیسہروں کا ہے ناتھ
یارب تیرا آسرا دے نانک کا ساتھ

۱- جِہ مات پِتا سُت میت نہ بھائی — مَن اُوہا نام تیرے سنگ سہائی
۲- جِہ مہا بِکھیاں دُوت جم دَلے — تہ کیول نام سنگ تیرے چلے
۳- جِہ مُشکل ہووے اتِ بھاری — ہر کو نام کھِن ماہِ اُدھاری
۴- انِک پُنہ چرن کرت نہیں ترے — ہر کو نام کوٹ پاپ پرہرے
۵- گورمکھ نام جپہُ من میرے — نانک پاوہو سوکھ گھنیرے

(ترجمہ)

۱- جب ماں باپ نہ بیٹا بھائی — سنگی یار
کام کا اُس دن ساتھی ہو تو — نام خدا کا ساتھی ہو
۲- موت کا جب خونخوار فرشتہ — [illegible]
ساتھ ترے ہو چلتا ہے تو — نام خدا کا چلتا ہے
۳- بھاری کوئی مشکل ہو — جب تجھکو حیران کرے
دل میں نام خدا کا تیری — ہر مشکل آسان کرے
۴- لاکھ کرے تو مورتی پوجا — کون تجھے مقبول کرے
دل میں نام خدا کا تیرے — پاپ کروڑوں دور کرے
۵- اے دل گورو کے شرن لے کر — نام خدا کا لیتا جا
نام خدا کا لے کر نانک — راحت دل کو دیتا جا

۱۔ سگل سرشٹ کو راجا دکھیا — ہر کا نام جپت ہوئے سکھیا
۲۔ لاکھ کروری بندھ نہ پرے — ہر کا نام جپت نستر ے
۳۔ انک مایا رنگ تکھ نہ بجھاوے — ہر کا نام جپت آگھاوے
۴۔ جہہ مارگ اِیہہ جات اکیلا — تہہ ہر نام سنگ ہوت سہیلا
۵۔ ایسا نام من سدا دھیائیے — نانک گورمکھ پرم گت پائیے

ترجمہ

۱۔ دُنیا بھر کا راجہ بھی — دُکھ پاتا ہے دُکھ سہتا ہے
نام خدا کا لینے والا — سُکھ کے اندر رہتا ہے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں بندھن — جھگڑیں اور چپنا ئیں گے
نام خدا کا لینے سے وہ — سب کے سب کھل جائیں گے
۳۔ اس مایا کے رنگا رنگی — عیش بجھا ئیں پیاس کہاں
نام خدا کا جپنے سے — رہتی ہے پیاس نراس کہاں
۴۔ جس رستے پر آخر کو تُو — آپ اکیلا جاتا ہے
نام خدا کا ساتھ چلے — جو من تیرا بہلاتا ہے
۵۔ نام خدا کا ایسا ہر تُو — اس پر دھیان جما رکھنا
سُن کر بات گرو کی نانک — اعلیٰ منزل پائے گا

۱۔ چھوٹت نہی کوٹ لکھ باہی — نام جپت تہہ پار پراہی
۲۔ انک بگھن جہہ آئے سنگھارے — ہر کا نام تت کال اُدھارے
۳۔ انک جون جنمے مر جام — نام جپت پاوے بسرام
۴۔ ہو میلا کی کھنو نہ دھووے — ہر کا نام کوٹ پاپ کھووے
۵۔ ایسا نام جپہو من رنگ — نانک پائیے سادھ کے سنگ

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں باندھ ہونے پر بھی — کب تیرا چھٹکارا ہو
نام لئے جا نام لئے جا — اس سے پار اُتارا ہو
۲۔ سو سو مشکل بھاری بھی — گر تیری راہ میں آئے گی
یاد خدا کی فوراً بیڑا — بیڑا پار لگائے گی
۳۔ سو سو جونیں بھوگے بندہ — جاتا ہے پھر آتا ہے
جپتا ہے جب نام خدا کا — چین سکھوں پر پاتا ہے
۴۔ میل خودی کا دُور ہو کیونکر — مل مل کر تن دھونے سے
پاپ کروڑوں دُور ہوں تیرے — یاد خدا کی ہونے سے
۵۔ ایسا نام جپے جا لے دل — رب سے پریم لگائے جا
سنتوں کی سنگت میں نانک — نام خدا کا پائے گا

۱۔ جِہہ مارگ کے گنے جاہِ نہ کوسا — ہر کا نامُ اُوہا سنگ توسا
۲۔ جِہہ پیڈے مہا اندھ گُبارا — ہر کا نامُ سنگِ اُجیارا
۳۔ جہا پنتھ تیرا کو نہ سِنجانو — ہر کا نامُ تہ نالِ پچھانو
۴۔ جہ مہا بھیان تپت بہُ گھام — تہ ہر کے نام کی تم اوپر چھام
۵۔ جہا ترِکھا من تجھ آکرکھے — تہ نانک ہر ہر امرت برکھے

(ترجمہ)

۱۔ رستہ، دُور کا رستہ جس پہ — کوس نہیں اور میل نہیں
رب کا نام ہو توشہ جس کا — جاتی ساتھ رک کیل نہیں

۲۔ رستہ، دُور کا رستہ جس پر — گھنا غبار اندھیرا ہو
ہاتھ میں ہو گر نام کی مشعل — روشن رستہ تیرا ہو

۳۔ رستہ، دُور کا رستہ جس پر — کوئی نہ تجھ کو جانے گا
جانے گا تو نام حق کا — جانے گا پہچانے گا

۴۔ رستہ، دُور کا رستہ جس پر — تیز تپش دُکھ دیتی ہے
چھاؤں خدا کے نام کی تجھ کو — سائے میں اپنے لیتی ہے

۵۔ رستہ، دُور کا رستہ جس پر — نانک پیاس ستاتی ہے
ایک خدا کے نام کی بدلی — واں امرت برساتی ہے

۱۔ بھگت جنا کی برتن نام ۔ سنت جنا کے من بسرام

۲۔ ہر کا نام داس کی اوٹ ۔ ہر کے نام ادھرے جن کوٹ

۳۔ ہر جس کرت سنت دن رات ۔ ہر ہر اوکھدھ سادھ کمات

۴۔ ہر جن کے ہر نام ندھان ۔ پار برہم جن کینو دان

۵۔ من تن رنگ رتے رنگ ایکے ۔ نانک جن کے برت بیبیکے

(ترجمہ)

۱۔ بھگت وہی ہیں نام خدا کا ۔ جپنے سے ہے کام جنہیں
سنت وہی ہیں نام خدا کا ۔ دیتا ہے آرام جنہیں

۲۔ رب کے سچے داس ہیں ان کو ۔ رب کا نام سہارا ہے
نام نے لاکھوں بندوں کو ۔ [illegible] پار اتارا ہے

۳۔ رات جو دن ہر سنت [illegible] ۔ داتا کے گن گاتے ہیں
نام کی دارو سے گرسادھو ۔ سارے روگ گنواتے ہیں

۴۔ سب داسوں کو نام ہی سب کا ۔ دولت ہے گنجینہ ہے
پاک خدا نے ان کو بخشا ۔ نام کا خزینہ ہے

۵۔ جن کے تن من [illegible] ۔ اک رنگ میں رنگتے ہیں
وہ روحانی علم کی نانک ۔ حق سے نعمت پاتے ہیں

۱- ہر کا نام جن کو مکت جگت — ہر کے نام جن کو ترپت بھگت
۲- ہر کا نام جن کا روپ رنگ — ہر نام جپت کچھ پڑے نہ بھنگ
۳- ہر کا نام جن کی وڈیائی — ہر کے نام جن سوبھا پائی
۴- ہر کا نام جن کو بھوگ جوگ — ہر نام جپت کچھ ناہِہ بیوگ
۵- جن راتا ہر نام کی سیوا — نانک پوجے ہر ہر دیوا

(ترجمہ)

۱- نام خدا کا بندوں کو — مکتی کی راہ دکھاتا ہے
نام خدا کا جپنے سے ہی — صبر سکوں مل جاتا ہے
۲- رب والوں کا نام ہے روپ — روپ نہیں اور رنگ نہیں
نام خدا کا جپنے سے پھر — رنگ میں ہوتی بھنگ نہیں
۳- نام خدا کا جپنے سے — سادھوں کی شان بڑائی ہو
نام خدا کا جپنے سے — سنتوں نے سوبھا پائی ہو
۴- نام خدا کا بھگتی والا — نام خدا کا یوگ ہی ہے
نام خدا کا جپنے سے — نا روگ بیوگ ہی ہے
۵- رنگے ہیں جو نام میں رب کے — نام کی سیوا کرتے ہیں
رب کے بندے ایک خدا کی — نانک پوجا کرتے ہیں

۱- ہرِ ہرِ جن کے مال کھجینا — ہرِ دھن جن کو آپ پربھ دینا
۲- ہر ہر جن کے اوٹ ستانی — ہرِ پرتاپ جن اور نہ جانی
۳- اوتِ پوت جن ہرِ رس راتے — سن سمادھ نام رس ماتے
۴- آٹھ پہر جن ہر ہر جپے — ہر کا بھگت پرگٹ نہی چھپے
۵ ہرِ کی بھگتِ مکت بہہ کرے — نانک جن سنگ کیتے ترے

۱- نام خدا کا رب والوں کو — دولت مال خزینہ ہے
آپ خدا نے بخشا اُن کو — نام کا یہ گنجینہ ہے
۲- نام ہی وہ گڑھ کوٹ ہی جس میں — رب والے سب رہتے ہیں
شان نہ ہو جو شان خدا کی — شان اُسے کب کہتے ہیں
۳- رب کے پیارے بندوں کے — رنگیلے "اپنے بانے ہیں
دھیان کے ماتے نام کے رس کو — پی پی کر مستاتے ہیں
۴- رب کے بندے آٹھ پہر بس — نام اسی کا لیتے ہیں
بھگتوں کے گن روشن ہیں — کب اس کو چھپنے دیتے ہیں
۵- رب کی بھگتی مکتی کر دے — لاکھوں اور ہزاروں کی
نانک کتنے پار لگائے — سنگت حق کے پیاروں کی

۱- پارجات ایہہ ہر کو نام — کام دھین ہر ہر گن گام
۲- سبھ تے اُوتم ہر کی کتھا — نام سُنت درد دُکھ لتھا
۳- نام کی مہما سنت ردِ وسے — سنت پرتاپ دُرت سبھ نسے
۴- سنت کا سنگ وڈبھاگی پائیے — سنت کی سیوا نام دھیائیے
۵- نام تُل کچھ اور نہ ہوئے — نانک گورمکھ نام پاوے جن کوئے

ترجمہ

۱- پیڑ بہشتی پایا ہے — گر نام خدا کا پایا ہے
کام دھینو کی نعمت ہے — گر نام خدا کا گایا ہے
۲- کرتے جاؤ بات خدا کی — اس سے اچھی بات کہاں
نام خدا کا سُننے سے — دُکھ درد کہاں آفات کہاں
۳- نام کی عزت نام کی شوکت — سنت کے من میں بستی ہے
جلوہ ہو جب سنتوں کا — پھر پاپوں کی کیا ہستی ہے
۴- سنگت جن کو سنتوں کی — خوش قسمت وہ انسان ہے
سیوا ہو جب سنتوں کی — تب نام میں ہر دم دھیان بہے
۵- تول خدا کے نام کی جگ میں — کوئی نعمت ملتی ہے
کسی کسی کو گر سے نانک — نام کی دولت ملتی ہے

۱ پارجات یا کلپ ترو۔ وہ درخت جس سے سب دولت ملتی ہو۔ ۲ کام دھین۔ دیوتاؤں کی گائے جس سے سب خواہشیں

سلوکُ

بہُہ شاستر بہُہ سِمرِتی پیکھے سرب ڈھنڈھول
پُوجسِ ناہی ہرِ ہرِے نانک نام اموُل

(ترجمہ شلوک)

سب سمرتیاں شاستر نانک لئے ٹٹول
تول نہ اُس کے آسکیں نام اُسس کا امول

اسٹپدی - ۳

۱- جاپ تاپ گیان سبھ دھیان | کھٹ شاستر سمرت وکھیان
۲- جوگ ابھیاس کرم دھرم کریا | سگل تیاگ بن مدھے پھریا
۳- انک پرکار کیئے بہہ جتنا | پُن دان ہومے بہہ رتنا
۴- سریر کٹائے ہومے کرِ راتی | ورت نیم کرے بہہ بھاتی
۵- نہیں تُل رام نام بیچار | نانک گورمکھ نام جپیئے اک بار

ترجمہ

۱- جپ بھی کرے تپ بھی کرلے | گیان اور دھیان کماتے جا
سمریتوں چھ شاستروں کی | بانی کھول سُنائے جا
۲- یوگ کرم اور کریا کرلے | دھرم بھی پورا پیرا ہو
تیاگ دے سب کچھ دُنیا کا | جنگل میں تیرا پھیرا ہو
۳- رنگارنگی ڈھنگ کئے جا | کرتا جا دن رات جتن
کام بھی کر پُن دان ہون کے | دیتا جا خیرات رتن
۴- کاٹ کے اپنے تن کے ٹکڑے | روز ہون بھی کرتا جا
برت کئے جا نیم کئے جا | بھرنے سارے بھرتا جا
۵- تول خدا کے نام نہ ہوگا | پھر بھی تیرا کار کبھی
گُرو کے مُنہ سے سن کر نانک | جپ لے نام اک بار کبھی

۱۔ تو گھنڈ پرتھمی پھرے چِر جیوے | ہا اُداس تپیسر رہیو ہے
۲۔ اگن ما وموت پران | کنک اشو ہیور بھوم دان
۳۔ بہولی کرم کرے بہہ آسن | جین مارگ سنجم ات سادھن
۴۔ نِمکھہ نِمکھہ کر سرِیر کٹائے | تو بھی ہومے میل نہ جائے
۵۔ ہرِ کے نام سمسر کچھہ نا ہیے | نانک گورمکھہ نام جپت گت پائیے

(ترجمہ)

۱۔ پھر لے تو اقلیموں میں | عمریں بھی لمبی پائے جا
۲۔ اعلےٰ تارک اور تپسوی | بن کر زھد کمائے جا
۳۔ جیتے جی تو آگ میں جل جا | جان اپنی قربان بھی کر
سونا دیدے گھوڑا دیدے | بھومی دھن کا دان بھی کر
۴۔ بہولی کرم بھی حاصل کر لے | آسن لاکھ بدلتا جا
سادھن سنجم کرتا جا اور | جینی مارگ چلتا جا
۴۔ تن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے | جوڑ پہ جوڑ کٹائے جا
پھر بھی من کا میل نہ اترے | مان گمان نہ جائے جا
۵۔ اس کے تل کی چیز نہیں کچھہ | نام خدا کا نیارا ہے
گرسے سن کر نام لئے جا | نانک تب چھٹکارا ہے

٭ نولی۔ دہتی۔ دھوتی وغیرہ وہ کریائیں ہیں جن میں یوگی اپنے جسم کی انتڑیوں کی صفائی کئی طریقوں سے کرتا ہے

۱۔ مَن کامنا تیرتھ دیہہ چھُٹے ۔ گربُ گمانُ نہ مَن تے ہُٹے
۲۔ سوچ کرے دِنسُ اَر راتِ ۔ مَن کی مَیلُ نہ تن تے جاتِ
۳۔ اُس دیہی کو بہُ سادھنا کرے ۔ مَن تے کبہُو نہ بِکھیا ٹرے
۴۔ جِل دھوے بہُ دیہ اَنیت ۔ سُدھ کہا ہوئے کاچی بھیتِ
۵۔ مَن ہرِ کے نام کی مہما اُوچ ۔ نانک نامِ اُدھرے پتِت بہُ موچ

(ترجمہ)

۱۔ تیرتھ میں بھی جان جو نکلے ۔ مَن کی خواہش دُور نہ ہو
تیرے مان گمان نہ چھوٹیں ۔ مَن سے دُور غرور نہ ہو
۲۔ کرکے تو دن رات صفائی ۔ نیکی لاکھ کمائے جا
لاکھ جتن کر تن سے تیرے ۔ مَن کا میل نہ جائے گا
۳۔ اپنے تن کو کشٹ دیئے جا ۔ لاکھوں سادھن کرتا جا
گندے جذبے دُور نہ ہونگے ۔ مَن کے بھرنے بھرتا جا
۴۔ فانی تن کو مَل کر دھولے ۔ پاک مگر یہ خاک نہ ہو
دھونے سے دیوار یہ کچی ۔ اُجلی صاف اور پاک نہ ہو
۵۔ اُونچا نام خدا کا اے دل ۔ جس کی مہما گاتے ہیں
نام خُدا کا لے کر نانک ۔ پاپی مُکتی پاتے ہیں

۱۔ بہت سیانپ جم کا بھو بیاپے ۔ انک جتن کر ترشن نا دھراپے
۲۔ بھیکھ انیک اگن نہی بجھے ۔ کوٹ اپاو درگہ نہی سجھے
۳۔ چھوٹس ناہی اوبھ پیال ۔ موہ بیاپہ مائیا جال
۴۔ اور کرتوت سگلی جم ڈانے ۔ گووند بھجن بن تل نہی ملنے
۵۔ ہر کا نام جپت دکھ جائے ۔ نانک بولے سہج سبھائے

(ترجمہ)

۱۔ جتنا سیانا بندہ ہوگا ۔ اُتنا موت ڈرائے گی
کرتا جائے لاکھ جتن اک ۔ کوشش پیاس بجھائے گی
۲۔ من کی آگ نہ ٹھنڈی ہوگی ۔ بھیس انیک بدلتا جا
درگہ میں مقبول نہ ہوگا ۔ لاکھوں چالیں چلتا جا
۳۔ جال بچھا کر مایا نے جب ۔ موہ کا چھاپا مارا ہے
جنت ہو یا دوزخ ہو پھر ۔ کب ملتا چھٹکارا ہے
۴۔ موت ترے کرتوت سے تجھ کو ۔ کل مجرم گردانے گی
موت اگر کچھ مانے گی تو ۔ نام خدا کا مانے گی
۵۔ نام خدا کا لینے سے سکھ ۔ آتا ہے دکھ جاتا ہے
نانک کس آسانی سے ۔ یہ نام زباں پر آتا ہے

۱۔ چار پدارتھ جے کو مانگے ـــ سادھ جنا کی سیو لاگے
۲۔ جے کو اپنا دوکھ مٹاوے ـــ ہر ہر نام ردے سد گاوے
۳۔ جے کو اپنی سوبھیا لوڑے ـــ سادھ سنگ ایہہ ہؤمے چھوڑے
۴۔ جے کو جنم مرن تے ڈرے ـــ سادھ جناں کی سرنی پرے
۵۔ جس جن کو پربھ درس پیاسا ـــ نانک تاکے بل بل جاسا

ترجمہ

۱۔ چاروں مرادیں اصلی ہیں وہ ـــ چاروں ہوں مطلوب جسے
اُس بندے پر واجب ہے ـــ سادھوں کی سیوا خوب کرے
۲۔ جس کے من میں خواہش ہو ـــ سب اپنے روگ مٹانے کی
چاہیئے اُس کو فکر ہمیشہ ـــ نام خدا کا گانے کی
۳۔ دُنیا میں با عزت رہتا ـــ جو بندہ منظور کرے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر ـــ ان خودی کا دُور کرے
۴۔ جینا جینے مرنے کی ـــ گر من کو روز ستاتی ہے
سادھوں کے سائے میں آ کر ـــ سب چنتا مٹ جاتی ہے
۵۔ رب کے درشن کے متوالے ـــ پیاسے جو دیدار کے ہیں
نانک ایسے بندوں پر ـــ قربان ہوا میں قربان ہیں

۱۔ سگل پُرکھ مہہ پُرکھ پردھانُ سادھ سنگ جا کا مِٹے ابھمانُ
۲۔ آپس کو جو جانے نیچا سو اُو گنیئے سبھ تے اُوچا
۳۔ جا کا منُ ہوئے سگل کی رینا ہر ہر نامُ تن گھٹ گھٹ چینا
۴۔ منّ اپنے تے بُرا مِٹانا پیکھے سگل سرِسٹ ساجنا
۵۔ سُوکھ دُوکھ جن سمد رِشیٹا نانک پاپ پُن نہیں لیپا

ترجمہ

۱۔ سب لوگوں میں پت والا۔ پردھان وُہی کہلاتا ہے
جو سادھوں کی سنگت پاکر مان گمان مٹاتا ہے
۲۔ جو بندہ ہر اک سے خود کو نیچ گننے والا ہے
اس کو سب سے اونچا سمجھو اعلےٰ ہے وہ بالا ہے
۳۔ جو بندہ خود اپنے من کو سب کی خاک بناتا ہے
نام خدا کا اپنے من کے اندر روشن پاتا ہے
۴۔ جو بندہ خود اپنے من سے کر لے دُور بُرائی کو
سب دُنیا کو ساجن مانے سمجھے یار خدائی کو
۵۔ سُکھ سے جو خورسند نہ ہو اور دُکھ سے جو غمناک نہ ہو
پاپ اور پُن کی آلائش سے نانک وہ کیوں پاک نہ ہو

۱- برتھن کو دھن تیرو ناؤ　　　نِہکاوے کو ناؤ تیرا تھاؤ
۲- بِنا سے کو پر بھ تیرو مانُ　　　سگل گھٹا کو دیوہ دانُ
۳- کرن کراون ہار سُوامی　　　سگل گھٹ کے انتر جامی
۴- اپنی گت مت جانہُ آپے　　　آپن سنگ آپ پر بھ راتے
۵- تُمری اُستت تُم تے ہوئے　　　نانک اَور نہ جانس کوئے

ترجمہ

۱- زر سے جو بے زر ہے اس کا　　　مال خزانہ نام ترا
گھر سے جو بے گھر ہے اُس کا　　　ٹھور ٹھکانا نام ترا
۲- جس کا کوئی مان نہیں اُس　　　بے مایہ کا مان ہے تُو
سب دُنیا لیتی ہے تجھ سے　　　سب کو دیتا دان ہے تُو
۳- ہر کارج کا کارن ہے تُو　　　سب کا آپ سوامی ہے
سب کے دِل کے حال سے واقف　　　تُو ہی انتر جامی ہے
۴ اپنے حال اور اپنی حد کو　　　مالک جانے خوب تُو ہی
اپنا ہے اور سب کچھ اور　　　اپنا ہے محبوب تُو ہی
تیری تعریف تجھی سے ہوئی　　　بندے کا امکان نہیں
نانک اور نہ جانے کوئی　　　اور دل کو پہچان نہیں

۱۔ سرب دھرم مہہ سریسٹ دھرم　　ہر کو نام جپ نرمل کرم
۲۔ سگل کریا مہہ اوتم کریا　　سادھ سنگ درمت مل ہریا
۳۔ سگل ادم مہہ ادم بھلا　　ہر کا نام جپہو جیء سدا
۴۔ سگل بانی مہہ امرت بانی　　ہر کو جس سن رسن بکھانی
۵۔ سگل تھان تے اوہ اوتم تھان　　نانک جہہ گھٹ وسے ہر نام

(ترجمہ)

۱۔ نام خدا کا جپتے رہنا　　دھرم ہے اعلیٰ دھرموں میں
نام خدا کا جپتے رہنا　　کرم ہے اعلیٰ کرموں میں
۲۔ کام بھی ہے سب سے اعلیٰ　　خوب عمل میں لاتا جا
سادھوں کی سنگت میں رہ کر　　من کا میل ہٹاتا جا
۳۔ اُدم ہے یہ اعلیٰ اُدم　　نام خدا کا جپتا جا
نام خدا کا جپئے ہر دم　　نام خدا کا جپتا جا
۴ ہر بانی سے امرت بانی　　مالک کے گن گاتا ہے
گرو سے حمد خدا کی سن کر　　نام زبان پہ لاتا ہے
۵۔ دنیا کے استھانوں میں　　ذی شان وہی استھان رہے
جس میں جا کر نانک دل میں　　ہر دم رب کا دھیان رہے

سلوک

نرگنیار ایانیا سو پربھ سدا سمال
جن کیا تس چیت رکھ نانک نبہی نال

(ترجمہ شلوک)

بے گن مورکھ بھول مت — کون ہے تیرا ناتھ
نانک اس کو یاد رکھ — خالق دے گا ساتھ

۱. دمیتا کے گن چیت پرانی — گون مول تے گون درسٹانی
۲. جن توں ساج سوار سیگارِیا — گربھ اگن مہہ جنہہ اُبارِیا
۳. بار بوستھا تجھہ پیاوے دُودھ — بھر جوبن بھوجن سکھہ سودھ
۴. برِدھ بھیا اُوپر ساک سین — مکھہ اپیاؤ بیٹھ کو دین
۵. ایہہ نرگن گن کچھو نہ بوجھے — بخشس لیہہ تو نانک سیجھے

(ترجمہ)

۱. فانی بندے سوچ ذرا — توصیف تو اپنے خالق کی
دیکھ تو کیا بن بیٹھا ہے — اور پہلے کیا تھی اصل ترا
۲. کس نے تجھکو پالا پوسا — روپ انوپ سجایا ہے
پیٹ میں ماں کے گرمی میں — تن تیرا آپ بچایا ہے
۳. کس نے تجھ کو بالک پن میں — میٹھا میٹھا دودھ دیا
جوبن بھر کر بھوجن بخشا — چین دیا باہوش کیا
۴. رشتہ دار بنائے جو — پیری میں دیکھیں بھالیں گے
گھر میں بیٹھے تیرے منہ میں — لقمہ لاکر ڈالیں گے
۵. او نرگن احساس نہیں کچھ — تجھکو ان احسانوں کا
نانک آپ وہ بخشے تو ہو — بیڑا پار انسانوں کا

۱۔ جِہہ پرسادِ دھراُوپرِ سُکھ بسہہ — سُت بھرات میت بنِتا سنگ بسہہ
۲۔ جِہہ پرسادِ پِیوہِ سیتل جلا — سُکھدائی پَوَن پاوَک امُلا
۳۔ جِہہ پرسادِ بھوگہِ سبھ رسا — سگل سمگری سنگ ساتھِ بسا
۴۔ دِینے ہست پاد کرن نیتر رسنا — تِسہہ تیاگِ اَور سنگ رچنا
۵۔ ایسے دوکھ مُوڑھ اندھ بیاپے — نانک کاڈھ لیہُ پربھ آپے

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے — دھرتی پر سُکھ سے بسنا ہے
یار برادر بیوی بچے — ان میں ہنستا رہتا ہے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے تُو — ٹھنڈے پانی پیتا ہے
تاپے آگ انمول یہاں — من مست ہوا میں جیتا ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے سُکھ — عیش ملے، آرام ملے
جس کی رحمت سے ہر جا بت — صبح ملے، اور شام ملے
۴۔ ہاتھ دیئے ہیں پاؤں دیئے ہیں — آنکھیں کان زبان بھی دی
چھوڑ کے اُس کو کیوں بھائی ہر — تجھکو اُلفت غیروں کی
۵۔ مُورکھ اور اندھا ہی خود کو — ان عیبوں میں ڈالے گا
نانک رحمت والا مالک — اُس کو آپ نکالے گا

۱- آدِ انتِ جو رکھن ہارُ　　بتس سِئو پریت نہ کرے گوارُ
۲- جا کی سیوا نَوَ ندھ پاوے　　تا سِیئو مُوڑا منُ نہی لاوے
۳- جو ٹھاکُر سد سدا حجورے　　تا کو اندھا جانت دُورے
۴- جا کی ٹہل پاوے درگہ مانُ　　تسہِ بسارے مُگدھ اجانُ
۵- سدا سدا ایہُ بھولنہارُ　　نانک رکھن ہارُ اپارُ

(ترجمہ)

۱- والی ہے وہ اوّل بھی　　وُہ آخر میں بھی والی ہے
جس کو اُس سے پریت نہیں　　وہ سوچ سمجھ سے خالی ہے
جس کی سیوا کرنے سے　　ہم نَو گنجینے پاتے ہیں
مُورکھ اور نادان ہنیں　　من اس کے ساتھ لگاتے ہیں
مالک حاضِر ناظر ہے وُہ　　ہر دم پاس حضُوری ہے
اندھا دُور جو سمجھے اُس کو　　حق سے اُس کو دُوری ہے
۴- جس کی سیوا کرنے سے　　درگاہ میں رب کی مان ملے
مُورکھ اُس کو بھُولیں گے　　کب جانیں گے انجان اُسے
۵- بھول میں ہی انسان ہمیشہ　　غفلت کرنے والا ہے
نانک وہ بے انت خدا ہی　　ہر اک کا رکھوالا ہے

۱۔ رتنُ تیاگِ کوڈی سنگِ رچے　　ساچ چھوڈِ جھوٹھہ سنگ مچے
۲۔ جو چھُڈنا سو استھرُ کر مانے　　جو ہوونُ سو دُورِ پرانے
۳۔ چھوڈِ جائے تِس کا سرمُ کرے　　سنگ سہائی تِسُ پرہرے
۴۔ چندن لیپُ اتارے دھوئے　　گردھب پریت بھسم سنگ ہوئے
۵۔ اندھ کوپ مہہ پتت بِکرال　　نانک کاڈھ لیہہ پربھ دئیال

(ترجمہ)

۱۔ پھینک کے لعلوں ہیروں کو　　کوڑی پر جان گنواتا ہے
حق سے بھاگے سچ کو تیاگے　　خوش خوش جھوٹ کماتا ہے
۲۔ چھوڑ کے جس کو جانا ہے　　وہ دائم اس کو کہتا ہے
اُس کو بھولے جاتا ہے　　جو آخر ہو کر رہتا ہے
۳۔ کشٹ اُٹھائے اُس کی خاطر　　چھوڑ کے جس کو جانا ہے
اُس سنگی کو دُور ہٹائے　　جو آخر کام آنا ہے
۴۔ چندن لیپ کو مَل مَل کر　　دھو دھو کر دُور ہٹاتا ہے
خرمستی میں مٹی اور کیچڑ　　سے پریت لگاتا ہے
۵۔ نانک اک تاریک کنوئیں میں　　اس نے خود کو ڈالا ہے
باہر تُو ہی نکالے اس کو　　تُو رب رحمت والا ہے

۱- کرتُوتِ پسُو کی مانس جات　　لوک پچارا کرے دن رات

۲- باہر بھیکھ انتر مَل مائیا　　چھپس ناہِ کچھ کرے چھپائیا

۳- باہر گیان دھیان اِشنان　　انتر بیاپے لوبھ سُس آن

۴- انتر اگنِ باہر تن سُواہ　　گل پاتھر کیسے ترے اتھاہ

۵- جا کے انتر بسے پربھُ آپ　　نانک تے جن سہج سمات

(ترجمہ)

۱- سوانگ بھرے انسانوں کے　　کرتُوت مگر حیوانوں کے

چھلتا ہے دن رات جہاں کو　　کام کرے شیطانوں کے

۲- بھیس بنائے اُجلا اُجلا　　من میں میلی مایا ہے

چھپتے ہیں کرتُوت کہاں　　گو اُس نے لاکھ چھپایا ہے

۳- گیان کمائے دھیان لگائے　　تیرتھ کا اشنان کرے

لوبھ کا کُتا من میں بیٹھا　　بھونکے اور ہلکان کرے

۴- حرص کے شعلے دل میں بھڑکیں　　انگ بھبھوت رمائی ہے

گہرا ساگر پار ہو کب　　گردن میں سل لٹکائی ہے

۵- جس کے من میں رب نے آکر　　ڈیرہ آپ جمایا ہے

چین ہے اُس بندے کے من میں　　نانک سہج سمایا ہے

۱- سُن اندھا کیسے مارگُ پاوَے — کرُ گہہ لیہُ اوڑِ نبھاوَے

۲- کہا بُجھارت بُوجھے ڈورا — نِس کہیئے تو سمجھے بھورا

۳- کہا بِسن پد گاوَے گُنگ — جتن کرَے تو بھی سُر بھنگ

۴- کہہ پِنگُل پربت پر بھون — نہی ہوت اُوہا اُسُ گون

۵- کرتار کرُنا مے دینُ بینتی کرے — نانک تُمری کِرپا ترَے

(ترجمہ)

۱- اندھا ہو تو کیونکر وُہ — سُن سُن کر رستہ پائے گا

ہاتھ پکڑ کر لے جا اُس کو — جب منزل کو جائے گا

۲- بہرا ہو جو کانوں سے — کِس طور پہیلی بُوجھے گا

رات کی اس سے بات کہو — تو دن ہی اُس کو سُوجھے گا

۳- گُونگا ہو تو کب وُہ مُنہ سے — راگ ترانے گائے گا

کوشش بھی وُہ لاکھ کرے — بے سُر کا شور مچائے گا

۴- لُنجے میں توفیق نہیں — پربت پر سیر منانے کی

ہمّت اس میں آئے کہاں سے — ٹیلوں پر چڑھ جانے کی

۵- رحمت والے مالک یہ عاجز — اک عرض سُناتا ہے

نانک پر ہو رحمت تیری — پار جبھی یہ جاتا ہے

۱- سنگ سہائی سن آوے نہ چیت　　جو بیرائی تا سیو پریت
۲- بلو آکے گریہہ بھیتر بسے　　انند سیل مائیا رنگ رسے
۳- درڑ کر مانے منہہ پرتیت　　کال نہ آوے موڑے چیت
۴- بیر برودھ کام کرودھ موہ　　جھوٹھہ بکار مہا لوبھ دروہ
۵- ایاہو جگت بہانے کئی جنم　　نانک راکھہ لیہہ آپن کر کرم

ترجمہ:

۱- یاد نہیں افسوس اُسے　　وہ ساتھی جو امداد کرے
اُس سے پریت لگاتا ہے　　جو دشمن ہو بیداد کرے
۲- ریت سے جو تعمیر ہوا　　اُس گھر میں اُس کی بستی ہے
مایا میں آنند کرے　　رس رنگ کی اس کو مستی ہے
۳- فانی کو یہ باقی سمجھے　　فانی کی پہچان نہیں
مست ہے من کی موجوں میں　　کچھ موت کا اسکو دھیان نہیں
۴- بیر، عداوت، شہوت، غصہ　　اس دُنیا سے پیار بھی ہے
بھاری لوبھ اور جھوٹ دغا　　اِن چیزوں سے بیوپار بھی ہے
۵- اس صورت سے پاپوں ہی میں　　اس نے بھوگے لاکھ جنم
نانک کی ہے عرض سچائے　　یارب کرکے مہر کرم

۱- تُو ٹھاکُر تم پہہ اَرداس　　جیئو پنڈ سُبھ تیری راس

تُم مات پتا ہم بارک تیرے　　تمری کرپا مہہ سُوکھ گھنیرے

۳- کوئے نہ جانے تمرا انت　　اُوچے تے اُوچا بھگونت

۴- سگل سمگری تمرے سُوتر دھاری　　تُم تے ہوئے سُ آگیا کاری

۵- تمری گت مت تُم ہی جانی　　نانک داس سدا قربانی

(ترجمہ)

۱- تُو مالک تُو خالق میرا　　تجھ پر میں ارداس کروں

تن من سب کچھ تیری مایا　　پیش میں ساری راس کروں

۲ تُو ماں باپ ہمارا ہے　　ہم بچے بالے تیرے ہیں

حاصل تیری رحمت سے　　سکھ چین ہمیں بہتیرے ہیں

۳- تیرا انت نہ کوئی جانے　　رتبہ تیرا نیارا ہے

او نچا ہے تُو سب اُونچے سے　　تو بھگوان ہمارا ہے

۴ تار میں اپنے آپ پروئی　　تُو نے جگ کی مالا ہے

حکم جو تجھ سے ملتا ہے　　وُہ ہو کر رہنے والا ہے

۵- اپنی حد اور اپنی حالت　　تجھ پر روشن ساری ہے

نانک تیرا داس ہے یا رب　　تجھ پر یہ بلہاری ہے

سلوک

دین ہار پربھ چھوڈ کے لاگہہ آن سو آئے
نانک کہو نہ سیجھئی بن ناوے پت جائے

(ترجمہ شلوک)

داتا کا در چھوڑ کر غیر کو جو اپنائے
نانک کب مقبول ہو نام تجے پت جائے

(اشٹپدی-۵) ۱-۵

۱۔ دس بستُو لے پاچھے پاوَے ‏ ‏ ‏ ایک بست کارنِ بکھوٹِ گواوے

۲۔ ایک بھی نہ دے دس بھی ہرِ لے ‏ ‏ ‏ تو مُوڑا کہۃ کہا کرے ء

۳۔ جس ٹھاکُر سِؤ ناہی چارا ‏ ‏ ‏ تاکو کیجے سدا نمسکارا

۴۔ جاکے مَن لاگا پربھُ میٹھا ‏ ‏ ‏ سرب سُوکہۃ تاہُو من دُوٹھا

۵۔ جس جن اپنا حُکم منائیا ‏ ‏ ‏ سرب تھوک نانک تِن پائیا

(ترجمہ)

۱۔ دس دس چیزیں رب سے لیکر ‏ ‏ ‏ اُن کے ڈھیر لگاتا ہو

ایک سے جب انکار ہُوا پھر ‏ ‏ ‏ کیوں ایمان گنواتا ہو

۲۔ دس چیزیں بھی چھینے تجھ سے ‏ ‏ ‏ ایک سے بھی انکاری ہو

مُورکھ بول کرے گا کیا تُو ‏ ‏ ‏ (زور نہیں تو زاری ہو)

۳۔ جس مالک پر زور نہیں ‏ ‏ ‏ تسلیم اُسے تسلیم اُسے

وہ مرضی کا مالک ہے ‏ ‏ ‏ تعظیم اُسے تعظیم اُسے

۴۔ میٹھا جس کو نام خدا کا ‏ ‏ ‏ من اُس کا مسرور رہے

من اُس کا مسرور رہے وہ ‏ ‏ ‏ خوشیوں سے بھرپور رہے

۵۔ اُس مالک نے جس بندے سے ‏ ‏ ‏ حکم اپنا منوایا ہے

نانک اُس کو گھاتا کیا ہے ‏ ‏ ‏ جو مانگا سو پایا ہے

۱- اگنت ساہ اپنی دے راس　　کھات پیت برتے انند الاس

۲- اپنی امان کچھ بہر ساہ لے　　اگیانی من روس کرے

۳- اپنی پرتیت آپ ہی کھووے　　بہر اس کا بسواس نہ ہووے

۴- جس کی بست تس آگے راکھے　　پربھ کی آگیا مانے ماتھے

۵- اس تے چوگن کرے نہال　　نانک صاحب سدا دئیال

(ترجمہ)

۱- ساہ سے بندہ مال اور دولت　　بے گنتی کے پاتا ہے

کھاتا ہے کچھ پیتا ہے　　کچھ برتے عیش مناتا ہے

۲- ساہ امانت اپنی سے　　کچھ واپس جب لے جاتا ہے

من جاہل پھر روٹھ کے اس سے　　غصے میں کیوں آتا ہے

۳- اپنے کرتوتوں سے مورکھ　　اپنی ساکھ گنواتا ہے

ساہ کو سب اٹھ جائے بھروسہ　　بھید بھرم کھل جاتا ہے

۴- جس مالک کی دولت ہے　　رکھ اس مالک کے آگے تو

مان کہا سر آنکھوں پہ　　کیوں حکم سے اسکے بھاگے تو

۵- راضی ہو کر مالک تجھ کو　　چار گنا خوشحال کرے

رحمت والا صاحب ہر دم　　نانک مالا مال کرے

۱- اُنک بھانت مائیا کے میت — سر پر ہووت جان انیت
۲- پرکھہ کی چھائیا بیوہر رنگ لائے — اوہ بنسے اوہ من پچھتا دسے
۳- جو دِسے سب چالن ہار — لپٹ رہیو تہہ اندھ اندھار
۴- بٹاؤ سیو جو لاوے نیہہ — تاکو ہاتھ نہ آوے کیہہ
۵- من ہر کے نام کی پریت سکھدائی — کر کرپا نانک آپ لئے لائی

(ترجمہ)

۱- مایا رنگا رنگی نیاری — جی بیترا پر جاتی ہے
پکی بات سمجھ لے بندے — آتی ہے یہ جاتی ہے
۲- پیڑ کا سایہ بھایا ہے — تو اس سے پریت لگاتا ہے
جب وہ سایہ جاتا ہے — تو پیچھے کیوں پچھتاتا ہے
۳- جو کچھ دیکھ رہا ہے تو — یہ سب کچھ جانے والا ہے
من کا اندھا لپٹے اُن سے — وہ اُن کا مستوالا ہے
۴- راہی سے جو پریت لگائے — وہ آخر کو روتا ہے
خاک نہ اس کے ہاتھ لگے — دل دیتا ہے سو کھوتا ہے
۵- پریت کرے جو نام سے رب کے — من میں سکھ پاتا ہے
نانک اپنی کرپا سے وہ — اپنے ساتھ ملاتا ہے

۱۔ مِتھیا تن دھن کُٹنب سبایا   مِتھیا ہؤمے ممتا مائیا

۲۔ مِتھیا راج جوبن دھن مال   مِتھیا کام کرودھ بکرال

۳۔ مِتھیا رتھ ہستی اسو بسترا   مِتھیا رنگ سنگ مائیا پیکھ ہستا

۴ مِتھیا دھرود موہ ابھمان   مِتھیا آپس اوپر کرت گمان

۵۔ استھر بھگت سادھ کی سرن   نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن

ترجمہ

۱۔ تن اور دھن اور بچے بالے   فانی ہیں سب فانی ہیں

مایا خودی تکبر والے   فانی ہیں سب فانی ہیں

۲۔ جوبن راج جوانی دولت   فانی ہیں سب فانی ہیں

کام کرودھ اور غصہ بہوت   فانی ہیں سب فانی ہیں

۳۔ رتھ پوشاکیں گھوڑے ہاتھی   فانی ہیں سب فانی ہیں

رنگ کا پریم اور ہنستے ساتھی   فانی ہیں سب فانی ہیں

۴۔ موہ۔ فریب۔ تکبر۔ نخوت   فانی ہیں سب فانی ہیں

تیرے مان گمان اور شوکت   فانی ہیں سب فانی ہیں

۵۔ سادھوں کے سائے میں بھگتی   قائم ہے پائندہ ہے

مالک کے چرنوں میں نانک   نام کو جپ کر زندہ ہے

۱- متھیا سرون پر نندا سنہہ — متھیا ہست پر درب کو ہرہ ۔۱
۲- متھیا نیتر پیکھت پرتریا روپاد — متھیا رسنا بھوجن ان سواد ۔۶
۳- متھیا چرن پر بکار کو دھاوہ — متھیا من پر لوبھ لبھاوہ ۔۶
۴- متھیا تن نہی پر اپکارا — متھیا باس لیت بکارا ۔۶
۵- بن بوجھے متھیا سبھ بھئے — سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے ۔۵

ترجمہ

۱- کان سنے جو غیر کی غیبت — فانی ہے وہ فانی ہے ۔۱
ہاتھ جو چھینے غیر کی دولت — فانی ہے وہ فانی ہے
۲- آنکھ جو گھورے غیر کی عورت — فانی ہے وہ فانی ہے ۔۲
جیبھ جو لے بھوجن کی لذت — فانی ہے وہ فانی ہے
۳- پاؤں جو شر کو بھاگا جائے — فانی ہے وہ فانی ہے ۔۲
من جو غیر کے دھن پر آئے — فانی ہے وہ فانی ہے
۴- کوئی نہ ہو جس تن سے نیکی — فانی ہے وہ فانی ہے ۔۶
ناک جو سونگھے باس بدی کی — فانی ہے وہ فانی ہے
۵- جب تک من میں گیان نہ ہو — ہر چیز جہاں کی فانی ہے ۔۵
نانک رب کا نام لئے — پھل دینا تن انسانی ہے

۱- برتھی ساکت کی آرجا ساچ بنا کہہ ہووت سُوچا

۲- برتھا نام بنا تن اندھ مکھ آوت تا کے دُرگندھ

۳- بن سمرن دن رین برتھا بہائے میگھ بنا جیُو کھیتی جائے

۴- گوبند بھجن بن برتھے سب کام جیُو کرپن کے نرارتھ دام

۵- دھن دھن تے جن جہہ گھٹ بسیو ہرناؤ نانک تا کے بل بل جاؤ

ترجمہ

۱- جائیں اکارت رب کے منکر کافر کفر کمائیں گے

سچ سے جبتک کام نہ لیں گے پاک کہاں ہو جائیں گے

۲- جائیں اکارت نام سے جو خالی ہیں دل کے اندھے ہیں

اُن کے مُنہ سے آئے عفونت بندے گندے مندے ہیں

۳- جائے اکارت جینا جس میں نام کہیں دن رات نہ ہو

سوکھ کے جل جائے گی کھیتی جب اس پر برسات نہ ہو

۴- بھاڑ میں جائیں کام جہاں کے جن میں رب کا نام نہیں

بھاڑ میں جائے شوم کی دولت جس سے کچھ آرام نہیں

۵- من میں جن کے نام خدا کا اُن کی قسمت نیاری ہے

نانک دل قربان ہے اُن پر جان مری بلہاری ہے

۱- رہت اور کچھ اور کماوت		من نہی پریت مکھہ گنڈ ہولاوت

۲- جانن ہار پربھو پربین		باجھ بھیکھ نہ کاہو بھین

۳- اور اپدیسے آپ نہ کرے		آوت جاوت جنمے مرے

۴- جس کے انتر بسے نرنکار		تس کی سیکھ ترے سنسار

۵- جو تم بھانے تن پربھ جاتا		نانک ان جن چرن پراتا

ترجمہ

۱- فرض ہو اس کا اور مگر		وہ کام سب اُلٹے کرتا جائے
دل میں اس کے پریم نہیں گو		اُلفت کے دم بھرتا جائے

۲- جانن ہار خدا کے آگے		جو واقف ہے غیبوں کا
بھیس نہ اس کا کام آئے گا		بھید کھلے گا عیبوں کا

۳- اور کو جو اُپدیش کرے		خود کام نہ ویسے کرتا ہے
آتا ہے وہ جاتا ہے		وہ جیتا ہے وہ مرتا ہے

۴- جس کے من میں بسنے والا		آپ وہ نرانکار ہوا
اس کے پاک اُپدیشوں سے		دنیا کا بیڑا پار ہوا

۵- بندے جو مقبول ترے ہیں		داتا تجھ کو جائیں گے
پاؤں پہ ان کے سیس جھکا کر		نانک ان کو پائیں گے

۱۔ کرو بینتی پار برہم سبھ جانے — اپنا کیا آپہہ مانے

۲۔ آپہہ آپ آپ کرت نبیرا — کسے دور جناوت کسے بجھاوت نیرا

۳۔ اوپاو سیانپ سگل تے رہت — سبھ کچھ جانے آتم کی رہت

۴۔ جس بھاوے تس لئے لڑ لائے — تھان تھننتر رہیا سمائے

۵۔ سو سیوک جس کرپا کری — نمکھ نمکھ جپ نانک ہری

ترجمہ

۱۔ عرض گذاروں رب عالی سے — آپ ہی سب کچھ جانے وہ
سب کا پیدا کرنے والا — مان ہمارا مانے وہ

۲۔ جو چاہے خود آپ نبیڑے — غیروں سے وہ کام نہ لے
اک کو دور سجھائی دے اور — اک کو پاس دکھائی دے

۳۔ ذات بری اور پاک ہے اس کی — سب ترکیبوں چالوں سے
واقف ہے وہ دل کے مخفی — چالوں اور خیالوں سے

۴۔ اپنے ساتھ ملائے اس کو — جو اس کے من بھایا ہے
حاضر ہے وہ ناظر ہے وہ — جگ میں آپ سمایا ہے

۵۔ اس کا سیوک ہو جاتا ہے — جس پر اس کی رحمت ہے
پل پل نام لئے جا نانک — نام ہی اس کا نعمت ہے

سلوک

کام کرودھ اُر لوبھ موہ بنس جائے اہمیو
نانک پربھ سرناگتی کرِ پرساد گرُ دیو

ترجمہ

کام کرودھ اور لوبھ موہ جائیں مان گمان
رحمت ہو گرو دیو کی نانک پائے امان

۱۔ جِہہ پرسادِ چھتیہہ امرت کھاہِ — تِسُ ٹھاکر کو رکھُ من ماہِ

۲۔ جِہہ پرساد سگندھت تن لاوہِ — تِس کو سمرت پرم گت پاوہِ

۳۔ جِہہ پرسادِ بسیہہ سُکھ مندرِ — تِسہہ دھیائے سدا من اندرِ

۴۔ جِہہ پرساد گریہ سنگِ سُکھ بسنا — آٹھ پہر سمرہُ تِسُ رسنا

۵۔ جِہہ پرسادِ رنگ رس بھوگ — نانک سدا دھیایئے دھیان جوگ

ترجمہ

۱۔ جس داتا کی رحمت سے — چھتیس۳۶ تُو امرت کھاتا ہے
اُس مالک کو یاد کئے جا — بُھول اُسے کیوں جاتا ہے

۲۔ جس داتا کی رحمت سے — تُو عطر پُھلیل لگاتا ہے
نام اُسی کا جپنے سے — مُکتی کا رستہ پاتا ہے

۳۔ جس داتا کی رحمت سے — جا رہتا ہے سُکھ مندر کو
اُس کا دھیان کئے جا من میں — نام لیتا رہ لے اندر تُو

۴۔ جس داتا کی رحمت سے — تُو کُنبے میں آرام کرے
لازم ہے پھر آٹھ پہر — تُو یاد اُسی کا نام کرے

۵۔ جس داتا کی رحمت سے — تن من کا تجھ کو عیش ملے
نانک ہے دھیان کے قابل — ہر دم کر لے یاد اُسے

۱- جِہہ پرسادِ پاٹ پٹمبر ہڈھاوہِ — لبہہ تیاگ کت اَور لبھاوہِ
۲- جِہہ پرسادِ سُکھہ سیج سوئیجے — من آٹھہ پہر تا کا جس گاویجے
۳- جِہہ پرسادِ تجھُ سبھُ کوئو مانے — مکھہ تاکو جس رسن بکھانے
۴- جِہہ پرسادِ تیرو رہتا دھرمُ — من سدا دھیاے کیول پاربرہمُ
۵- پربھ جی جپت درگہہ مانُ پاوہِ — نانک پت سیتی گھر جاوہِ

ترجمہ

۱- جس داتا کی رحمت سے — تو ریشم پہنا کرتا ہے
چھوڑ کے اس کی الفت کو — کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے
۲- جس داتا کی رحمت سے — تو سوئے سُکھ کی سیجوں پر
گائے جا گن گائے جا — اے دل تو اس کے آٹھ پہر
۳- جس داتا کی رحمت سے — تو پائے عزت شان سدا
منہ سے اور زبان سے اپنی — کر لے اس کی حمد ثنا
۴- جس داتا کی رحمت سے — تو دھرم پہ اپنے قائم ہو
خالص دھیان اس پاک خدا کا — چاہیے من میں دائم ہو
۵- نام خدا کا جپنے سے — درگاہ میں عزت پائے گا
نانک پھر باعزت ہو کر — تو اپنے گھر جائے گا

۱۔ جہہ پرشادِ آروگ کنچن دیہی   لِو لاوہُ تِس رام سنیہی
۲۔ جہہ پرشادِ تیرا اولا در ہنت   من سُکھ پاوہِ ہرِ ہرِ جس کہت
۳۔ جہہ پرشادِ تیرے سگل چھدر ڈھاکے   من سرنی پرُ ٹھاکر پربھ تا کے
۴۔ جہہ پرشادِ تجھ کو نہ پہوُچے   من ساس ساسِ سمرہُ پربھ اُوچے
۵۔ جہہ پرسادِ پائی دُرلبھ دیہہ   نانک تا کی بھگتِ کریہہ

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے   بے روگ سنہری کایا پایئے
لازم ہے من پیارے رب پر   پریم سے اپنا دھیان جمائے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے   پت تیری قائم رہتی ہے
اُس کی حمد ثنا کرنے سے   راحت دائم رہتی ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے   ہر عیب ترا مستور رہے
آجا اُس کے سایہ میں   کیوں رب عالی سے دور رہے
۴ جس داتا کی رحمت سے   تو خلق میں ہستی عالی ہے
اے میرے من یاد سے اُسکی   سانس ترا کیوں خالی ہے
۵۔ جس داتا کی رحمت سے   یہ تن تجھکو نایاب ملا
اس کی بھگتی اے نانک   اُس کی بھگتی کرتا جا

۱- جِہہ پرسادِ آبھوکھن پہرِیجے مَن تِس بِسرت کیوں آلس کیجے
۲- جہہ پرسادِ اشو ہستِ اسواری مَن تِس پربھ کو کبہو نہ بساری
۳- جہہ پرساد باگ مِلکھ دھنا راکھہ پروُے پربھ اپنے منا
۴- جِن تیری من بنت بنائی اُوٹھت بیٹھت سد تِسہہ دھیائی
۵- تِسہہ دھیائے جو ایک الکھے اِیہا اُوہا نانک تیری رکھے

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے تُو گہنے پہنے پھرتا ہے
اے من میرے یاد کر اس کو کیوں سستی میں گھرتا ہے
۲- جس داتا کی رحمت سے چڑھنے کو گھوڑے ہاتھی پائے
اے من میرے کر لازم ہے اُس رب باری کو بھول نہ جائے
۳- جس داتا کی رحمت سے تُو دولت باغ زمینیں پائے
اے دل اس کا نام پرو کر سُندر من کا ہار بنائے
۴- جو داتا اے من میرے یہ تیرا ڈھانچ آباد کرے
لازم ہے جب اُٹھے بیٹھے ہردم اس کو یاد کرے
۵- ایک اللہ کی یاد کئے جا جو بالا سے بالا ہے
اس کی وہ رکھوالا نانک آگے بھی رکھوالا ہے

۱۔ جِہ پرسادِ کرہِ پُن بہو دان   من آٹھ پہر کرِ تِس کا دھیان
۲۔ جِہ پرسادِ تُو آچار بیوہاری   تِس پربھ کو ساسِ ساسِ چتاری
۳۔ جِہ پرسادِ تیرا سُندر رُوپ   سو پربھ سمرہ سدا انُوپ
۴۔ جِہ پرسادِ تیری نیکی جاتِ   سو پربھ سمرِ سدا دن راتِ
۵۔ جِہ پرسادِ تیری پت رہے   گُر پرسادِ نانک جس کہے

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے   تُو کثرت سے پُن دان کرے
آٹھ پہر لازم ہے اے دل   اُس داتا کا دھیان کرے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے   تُو اچھے کرم کماتا ہے
کرلے یاد اُس رب کو ہردم   بھول اُسے کیوں جاتا ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے   یہ سُندر رُوپ جوانی ہے
اُس داتا کو یاد کئے جا   بالک وہ لاثانی ہے
۴۔ جس داتا کی رحمت سے   تو حاصل اونچی ذات کرے
لازم ہے پھر اُس داتا کی   یاد سدا دن رات کرے
۵۔ جس داتا کی رحمت سے   دُنیا میں عزّت پائے تُو
نانک گُرو کی رحمت سے   اُس داتا کے گُن گائے تُو

۱- جِہہ پرسادِ سُنہہ کرن ناد — جِہہ پرسادِ پیکھہہ بسماد
۲- جِہہ پرسادِ بولہہ امرت رسنا — جِہہ پرسادِ سُکھہ سہجے بسنا
۳- جِہہ پرسادِ ہست کر چلہہ — جِہہ پرسادِ سنپورن پھلہہ
۴- جِہہ پرسادِ پرم گت پاوہہ — جِہہ پرسادِ سُکھہ سہج سماوہہ
۵- ایسا پربھ تیاگِ اور کت لاگہہ — گُر پرسادِ نانک من جاگہہ

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے — سُنتا ہے نغمے پیارے تُو
جس داتا کی رحمت سے — دلکش دیکھے نظارے تُو
۲- جس داتا کی رحمت سے — تُو امرت جیسی بات کرے
جس داتا کی رحمت سے — سہج یہاں اوقات کرے
۳- جس داتا کی رحمت سے — ہر کام [illegible] ہاتھ چلے
جس داتا کی رحمت سے — تُو جنت میں پھولے اور پھلے
۴- جس داتا کی رحمت سے — تُو اعلیٰ مکتی پاتا ہے
جس داتا کی رحمت سے — تُو سُکھ آنند مناتا ہے
۵- چھوڑ کے ایسے داتا کو — کیوں غیر کو ڈھونڈے لول ذرا
نانک گُرو کی بخشش سے — تُو من کی آنکھیں کھول ذرا

۱- جہ پرساد تُوں پرگٹ سنسار — تِس پربھ کو مُول نہ منہہ بِسار
۲- جہ پرساد تیرو پرتاپ — رے من مُوڑ تُو تا کو جاپ
۳- جہ پرساد تیرے کارج پُورے — تسہہ جان مَن سدا حجورے
۴- جہ پرساد تُوں پاوہو ساچ — رے من میرے تُوں تا سِیوں راچ
۵- جہ پرساد سبھ کی گت ہوئے — نانک جاپ جپے جپ سوئے

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے — سنسار میں عزت پائے تُو
اُس داتا کو یاد کئے جا — اُس کو بھُول نہ جائے تُو
۲- جس داتا کی رحمت سے — شان اور شوکت ملتی ہے
او من مورکھ یاد کر اُس کو — یاد سے عزت ملتی ہے
۳- جس داتا کی رحمت سے — ہر خواہش تیری پوری ہو
حاضر ناظر جان اُسے — [illegible] اک حضوری ہو
۴- جس داتا کی رحمت سے — تو سچ کی دولت پائے گا
اے من میرے رچ جا اس میں — پریم سے نعمت پائے گا
۵- جس داتا کی رحمت سے — دُنیا کا پار اُتارا ہے
جپنا ہے نام اُسی کا نانک — نام اسی کا پیارا ہے

۱- آپ جپائے جپے سو ناؤ — آپ گاوائے سو ہرگن گاؤ
۲- پربھ کرپا تے ہوئے پرگاس — پربھو دئیا تے کمل بگاس
۳- پربھ سوپرسن بسے من سوئے — پربھ دئیا تے مت اُوتم ہوئے
۴- سرب ندھان پربھ تیری مئیا — آپہُ کچھو نہ کنھو لئیا
۵- جت جت لاوہُ تت لگہہ ہرناتھ — نانک اِن کے کچھو نہ ہاتھ

(ترجمہ)

۱- نام خدا کا جپتا ہے — توفیق جو اُس سے پاتا ہے
جس پر رحمت ہوتی ہے — وُہ داتا کے گن گاتا ہے
۲- رب کی رحمت جس پہ ہوگی — نُور اُسے مل جائے گا
رب کی رحمت جس پہ ہوگی — صاف کنول کھل جائے گا
۳- رب کی رحمت ہو تو من میں — بستا ہے ہر آن وُہی
رب کی رحمت جس پہ ہوگی — عاقل ہے انسان وُہی
۴- مال خزانے بخشش تیری — تُو ہی سب کا داتا ہے
داتا آپ نہ بخشے جب تک — کون یہاں کچھ پاتا ہے
۵- مالک جو جو حکم کرے — وہ کرنا کام ہمارا ہے
نانک کے کچھ ہاتھ نہیں — بل زور اسی کا سارا ہے

سلوک

اَگم اگادھ پار برہم سُوئے جو جو کہے س مُکتا ہوئے
سُن مِیتا نانک بنوّنتا سادھ جنا کی اچرج کتھا

(ترجمہ شلوک)

رب کی عالی ذات ہے	جس کی عتاہ نہ آئے
جو جو اس کا نام لے	نام سے مُکتی پائے
نانک کی یہ عرض ہے	سن لے میرے میت
بات نرالی سادھ کی	کر سادھوں سے پریت

(اسٹپدی ۸)

۱- سادھ کے سنگ مکھ اُوجل ہوت	سادھ سنگ مل سگلی کھوت
۲- سادھ کے سنگ مٹے ابھمانُ	سادھ کے سنگ پرگٹے سُ گیانُ
۳- سادھ کے سنگ بُجھے پربھ نیرا	سادھ سنگ سبھ ہوت نبیرا
۴- سادھ کے سنگ پائے نام رتنُ	سادھ کے سنگ ایک اُوپر جتنُ
۵- سادھ کی مہما برنے کون پرانی	نانک سادھ کی سوبھا پربھ ماہِ سمانی

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرے بندے	چہرہ ہو پُر نُور ترا
سادھ کی سنگت کرے بندے	میل ہو من کا دُور ترا
۲- سادھ کی سنگت کرے بندے	جائے گا سب مان غرور
سادھ کی سنگت کرے بندے	گیان کا ہو سب نُور ظہُور
۳- سادھ کی سنگت کرے بندے	قُرب خُدا کا پائے گا
سادھ کی سنگت کرے بندے	سب دھندا مٹ جائے گا
۴- سادھ کی سنگت کرے بندے	نام خُدا کا ہیرا پائے
سادھ کی سنگت کرے بندے	ایک خُدا پر جان لڑائے
۵- کس فانی کو قدرت ہے	جو سادھوں کی تعریف کرے
نانک رب کی حمد کرے	جو سادھوں کی توصیف کرے

۱- سادھ کے سنگِ اگوچرُ ملے　　سادھ کے سنگ سدا پرپھُلے
۲- سادھ کے سنگِ آوہِ بسِ پنچا　　سادھ سنگِ امرت رسُ بھنچا
۳- سادھ سنگِ ہوئے سبھ کی رین　　سادھ کے سنگِ منوہر بین
۴- سادھ کے سنگِ نہ کتہوں دھاوے　　سادھ سنگِ استھِت منُ پاوے
۵- سادھ کے سنگِ مائیا تے بھِنّ　　سادھ سنگِ نانک پربھ سُپرسنّ

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرلے بندے　　اَن دیکھا رب پائے گا
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　پھُول کے پھلتا جائے گا
۲- سادھ کی سنگت کرلے بندے　　پانچوں جذبوں پر ہو بس
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　نام کا پائے امرت رس
۳- سادھ کی سنگت کرلے بندے　　بن کر سب کی خاک رہے
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　باتیں سُندر پاک کہے
۴- سادھ کی سنگت کرلے بندے　　من پھر کیوں آوارہ ہو
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　قائم من کا پارہ ہو
۵- سادھ کی سنگت کرلے بندے　　مایا من سے دُور رہے
سادھ کی سنگت کرلے نانک　　رب سمجھ

۱۔ سادھ سنگ دشمن سبھ میت	سادُھو کے سنگ مہا پنیت
۲۔ سادھ سنگ کس سیو نہی بیر	سادھ کے سنگ نہ بیگا پیر
۳ سادھ کے سنگ ناہی کو مندا	سادھ سنگ جانے پرمانندا
۴۔ سادھ کے سنگ ناہی ہو تاپ	سادھ کے سنگ تجے سبھ آپ
۵ آپے جانے سادھ بڈائی	نانک سادھ پربھو بن آئی

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرے بندے	دشمن بھی ہوں یار تمام
سادھ کی سنگت کرے بندے	علی ہوں کردار تمام
سادھ کی سنگت کرے بندے	پاس نہ آئے بیر کبھی
سادھ کی سنگت کرے بندے	جائیں چھوڑ پھیر کبھی
۲ سادھ کی سنگت کرے بندے	بد نہ کسی کو پائے گا
سادھ کی سنگت کرے بندے	مدی جیون منائے گا
۴ سادھ کی سنگت کرے بندے	تپ نہ خودی کی آئے گی
سادھ کی سنگت کرے بندے	خودرائی سب جائے گی
سنت خدا ہی جانے ہو	سنتوں کی شان بڑائی ہی
نانک سادھوں اور خدا	ان دونوں کی بن آئی ہی

۱۔ سادھ کے سنگ نہ کبہو دہاوے ۔ سادھ کے سنگ سدا سکھ پاوے
۲۔ سادھ سنگ بست اگوچر لہے ۔ سادھو کے سنگ اجر سہے
۳۔ سادھ کے سنگ بسے تھان اوچے ۔ سادھو کے سنگ محل پہوچے
۴۔ سادھ کے سنگ دڑے سبھ دھرم ۔ سادھ کے سنگ کیول پاربرہم
۵۔ سادھ کے سنگ پائے نام ندھان ۔ نانک سادھو کے قربان

ترجمہ:

۱۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ من کی بھٹکن جائے گی
سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ ہر دم راحت آئے گی
۲۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ باطن کا سب بھید کھلے
سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ ان سہنی آسان سہے
۳۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ اعلیٰ منزل پائے گا
سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ رب کے گھر میں جائے گا
۴۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ بخت بھر ایمان رہے
سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ خالص رب میں دھیان رہے
۵۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ۔ نام کی پائے دولت زر
نانک میں قربان گیا ۔ ان سادھوں پران سنتوں پر

۱۔ سادھ کے سنگ سبھ کل اُدھارے — سادھ سنگ ساجن میت کٹنب نِستارے
۲۔ سادھو کے سنگ سو دھن پاوے — جس دھن تے سبھ کو درساوے
۳۔ سادھ سنگ دھرم رائے کرے سیوا — سادھ کے سنگ سوبھا سُر دیوا
۴۔ سادھو کے سنگ پاپ پلائن — سادھ سنگ امرت گن گائن
۵۔ سادھ کے سنگ سرب تھان گم — نانک سادھ کے سنگ سپھل جنم

ترجمہ

۱۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — کل کنبے کا ہو بیڑا پار
سادھ کی سنگت کرنے سے — بچ جائے قبیلہ ساجن یار
۲۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — تو ایسی دولت پائے گا
جس دولت سے اوروں پر بھی — تو رحمت برسائے گا
۳۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — خود سیوا دھرم راج کرے
سادھ کی سنگت کرنے سے — اندر بھی تجھ کو سوبھا دے
۴۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — سب پاپ ترے جھڑ جاتے ہیں
سادھ کی سنگت کرنے سے — ہم امرت سے گن گاتے ہیں
۵۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — ہر منزل کو جا لیتا ہے
سادھ کی سنگت کرنے سے — نانک جینا پھل دیتا ہے

۱۔ سادھ کے سنگ نہی کچھ گھال — درسن بھیٹت ہوت نہال

۲۔ سادھ کے سنگ کلوکھت ہرے — سادھ کے سنگ نرک پرہرے

۳۔ سادھ کے سنگ ایہا اوہا سُہیلا — سادھ سنگ بچھُرت ہر میلا

۴۔ جو اِچھے سوئی پھل پاوے — سادھ کے سنگ نہ برتھا جاوے

۵۔ پاربرہم سادھ رِد بسے — نانک اُدھرے سادھ سُن رسے

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — سب کشٹ مصیبت دُور ہے
سادھ کے درشن ہونے سے — انسان سدا مسرور رہے

۲۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — سب داغ اور دھبے دھوئے جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے — ہم دوزخ سے چھٹکارا پائیں

۳۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — سُکھ دونوں جگ میں پاتے ہیں
سادھ کی سنگت کرنے سے — جو بچھڑے ہیں مل جاتے ہیں

۴۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — جو چاہے گا پھل پاوے گا
سادھ کی سنگت کرنے سے — انسان نہ خالی جائے گا

۵۔ سادھ کے من مندر کے اندر — عالی رب کا نام رہے
سادھ کی میٹھی بات سے نانک — نیک ترا انجام رہے

۱۔ سادھ کے سنگ سنو ہر ناؤ سادھ سنگ ہر کے گن گاؤ
۲۔ سادھ کے سنگ نہ من تے بسرے سادھ سنگ سر پر نستر ے
۳۔ سادھ کے سنگ لگے پربھ میٹھا سادھو کے سنگ گھٹ گھٹ ڈیٹھا
۴۔ سادھ سنگ بھئے آگیا کاری سادھ سنگ گت بھئی ہماری
۵۔ سادھ کے سنگ مٹے سبھ روگ نانک سادھ بھیٹے سنجوگ

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرنے سے رب نام سدا سن پاؤ گے
سادھ کی سنگت کرنے سے اُس داتا کے گن گاؤ گے
۲۔ سادھ کی سنگت کرنے سے ہم نام خدا کا بھول نہ جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے انسان یقیناً مکتی پائیں
۳۔ سادھ کی سنگت کرنے سے ہو میٹھا رب کا نام سدا
سادھ کی سنگت کرنے سے ہر دل میں دیکھیں نورِ خدا
۴۔ سادھ کی سنگت کرنے سے ہم سب فرمانبردار ہوئے
سادھ کی سنگت کرنے سے سب بیڑے اپنے پار ہوئے
۵۔ سادھ کی سنگت کرنے سے جو روگ بھی ہوں ہٹ جائینگے
نانک اچھے بھاگوں والے سادھ کی سنگت پائینگے

۱۔ سادھ کی مہما بید نہ جانہہ ‏ جیتا سُنہہ تیتا بکھیانہہ
۲۔ سادھ کی اُپما تیہہ گُن تے دُور ‏ سادھ کی اُپما رہی بھرپُور
۳۔ سادھ کی سوبھا کا ناہی انت ‏ سادھ کی سوبھا سدا بے انت
۴۔ سادھ کی سوبھا اُوچ تے اُوچی ‏ سادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی
۵۔ سادھ کی سوبھا سادھ بن آئی ‏ نانک سادھ پربھ بھید نہ بھائی

(ترجمہ)

۱۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جو وید کہاں تبلاتے ہیں
سُن پاتے ہیں جتنا جتنا ‏ اُتنے ہی گُن گاتے ہیں
۲۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جو تین گنوں سے دُور رہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جگ جس سے کُل بھرپُور رہے
۳۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جس شان کا انت انجام نہیں
شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جو ہوتی ختم تمام نہیں
۴۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جو ہر بالا سے بالا ہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جو ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
۵۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی ‏ جو سادھوں کو راس آئی ہے
نانک رب اور سادھوں میں ‏ کہتا ہے کون جُدائی ہے

۱۔ سادھ کے سنگ سُنو ہر ناؤ   سادھ سنگ ہر کے گن گاؤ

۲۔ سادھ کے سنگ نہ من تے بسرے   سادھ سنگ سر پر نستڑے

۳۔ سادھ کے سنگ لگے پربھ میٹھا   سادھو کے سنگ گھٹ گھٹ ڈیٹھا

۴۔ سادھ سنگ بھئے آگیا کاری   سادھ سنگ گت بھئی ہماری

۵۔ سادھ کے سنگ مٹے سبھ روگ   نانک سادھ بھیٹے سنجوگ

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   رب نام سدا سُن پاؤگے
سادھ کی سنگت کرنے سے   اُس داتا کے گن گاؤ گے

۲۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   ہم نام خدا کا بھول نہ جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے   انسان یقیناً مکتی پائیں

۳۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   ہو میٹھا رب کا نام سدا
سادھ کی سنگت کرنے سے   ہر دل میں دیکھیں نورِ خدا

۴۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   ہم سب فرمانبردار ہوئے
سادھ کی سنگت کرنے سے   سب بیڑے اپنے پار ہوئے

۵۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   جو روگ بھی ہوں مٹ جائینگے
نانک اچھے بھاگوں والے   سادھ کی سنگست پا ئینگے

۱- سادھ کی مہما بید نہ جانہہ — جیتا سُنہہ تیتا بکھیانہہ

۲- سادھ کی اُپما تہہ گُن تے دُور — سادھ کی اُپما رہی بھرپُور

۳- سادھ کی سوبھا کا ناہی انت — سادھ کی سوبھا سدا بے انت

۴- سادھ کی سوبھا اُوچ تے اُوچی — سادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی

۵- سادھ کی سوبھا سادھ بن آئی — نانک سادھ پربھ بھید نہ بھائی

(ترجمہ)

۱- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو وید کہاں تبلاتے ہیں
سُن پاتے ہیں جتنا جتنا — اُتنے ہی گُن گاتے ہیں

۲- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو تین گنوں سے دُور رہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جگ جس سے کُل بھرپُور ہے

۳- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جس شان کا انت انجام نہیں
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہوتی ختم تمام نہیں

۴- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہر بالا سے بالا ہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ہے

۵- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو سادھوں کو راس آئی ہے
نانک رب اور سادھوں میں — کہتا ہے کون جدائی ہے

سلوک

مِن سَاچا کُھہ سَاچا سوئے۔ اَوَرُ نہ پیکھے
ایکسُ بِنُ کوئے۔ نانک ایہہ لچھن برہم گیانی ہوئے

(ترجمہ شلوک)

جس کے من میں سچ بسے ۔ سچی جس کی بات
آس نہ رکھے غیر کی ۔ جانے ایک ہی ذات
رب کا اُس کو گیان ہے ۔ غیر نہ اس کو بھائے
نانک جس کے وصف یہ ۔ برہم گیانی کہلائے

۱۔ برہم گیانی سدا نِرلیپ ۔۔۔ جیسے جَل مہہ کمل الیپ

۲۔ برہم گیانی سدا نِردوکھ ۔۔۔ جیسے سُور سرب کو سوکھ

۳۔ برہم گیانی کے درِسٹ سمان ۔۔۔ جیسے راج رنک کو لاگے تل پَوان

۴۔ برہم گیانی کے دِھیرج ایک ۔۔۔ جیو بسدھا کو کھودے کو چندن لیپ

۵۔ برہم گیانی کا ایہے گناؤ ۔۔۔ نانک جِیو پاوک کا سہج سبھاؤ

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔۔۔ دُنیا سے ناپاک نہ ہو
جیسے پھول کنول کا جل میں ۔۔۔ خشک رہے نمناک نہ ہو

۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔۔۔ وہ دائم بے داغ رہے
جیسے سُورج سُکھ کو سُکھا کر ۔۔۔ ہر شے پاک اور صاف کرے

۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔۔۔ سب کو دیکھے ایک نظر
یکساں جیسے آئے ہوا ۔۔۔ راجاؤں اور کنگالوں پر

۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔۔۔ صبر سے ہر دم کام وہ لے
جیسے دھرتی کو اک کھودے ۔۔۔ اک چندن کا لیپ کرے

۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔۔۔ گن والا گنوان ہے وہ
آتش جیسی فطرت اس کی ۔۔۔ اک پاک انسان ہے وہ

۱- برہم گیانی نرمل تے نرملا — جیسے میل نہ لاگے جلا
۲- برہم گیانی کے من ہوئے پرگاس — جیسے دھر اوپر آکاس
۳- برہم گیانی کے متر سترو سمان — برہم گیانی کے ناہی ابھمان
۴- برہم گیانی اوچ تے اوچا — من اپنے ہے سبھ تے نیچا
۵- برہم گیانی سے جن بھئے — نانک جن پربھ آپ کرئے

(ترجمہ)

۱- جن کے من میں گیان خدا کا — دل کا پاک اور صاف ہو وہ
میل لگے کب پانی کو — جب نتھرے تو شفاف ہو وہ
۲- جس کے من میں گیان خدا کا — اس میں نور سمایا ہے
دیکھو جیسے دھرتی پر — آکاش برابر چھایا ہے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا — دشمن دوست برابر ہیں
جس کے من میں گیان خدا کا — اس سے دور خودی کی میں
۴- جس کے من میں گیان خدا کا — وہ اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
سب سے خود کو نیچا سمجھے — گو بالا سے بالا ہے
۵- رب کا گیان اسی کو ہو — رب جس کو گیانی آپ بنائے
نانک گیان اسی کو ہوگا — مالک جس کو آپ سکھائے

۱۔ برہم گیانی سگل کی ریناں　　آتم رس برہم گیانی چینا

۲۔ برہم گیانی کی سبھ اوپر مئیا　　برہم گیانی تے کچھ برا نہ بھئیا

۳۔ برہم گیانی سدا سمدرسی　　برہم گیانی کی درسٹ امرت برسی

۴۔ برہم گیانی بندھن تے مکتا　　برہم گیانی کی نرمل جگتا

۵۔ برہم گیانی کا بھوجن گیان　　نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا　　خود کو سب کی خاک بتلائے
جس کے من میں گیان خدا کا　　وہ روحانی لذت پائے

۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا　　سب پر شفقت کرتا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا　　شر اس کے نزدیک نہ آئے

۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا　　یکساں سب اس کو بھائیں
جس کے من میں گیان خدا کا　　نین اس کے امرت برسائیں

۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا　　ہر بندھن سے مکتی پائے
جس کے من میں گیان خدا کا　　وہ نیکی کے رستے جائے

۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا　　اس کا بھوجن رب کا گیان
جس کے من میں گیان خدا کا　　نانک اس کا رب میں دھیان

۱۔ برہم گیانی ایک اُوپر آس — برہم گیانی کا نہیں بناس
۲۔ برہم گیانی کے غریبی سماہا — برہم گیانی پر اُپکار اُماہا
۳۔ برہم گیانی کے ناہی دھندا — برہم گیانی لے دھاوت بندھا
۴۔ برہم گیانی کے ہوئے سو بھلا — برہم گیانی سپھل پھلا
۵ برہم گیانی سنگ سگل اُدھار — نانک برہم گیانی جپے سگل سنسار

(ترجمہ)

۱ جس کے من میں گیان خُدا کا — ایک خُدا پر آس لگائے
جس کے من میں گیان خُدا کا — موت بھی اس کے پاس نہ آئے
۲۔ جس کے من میں گیان خُدا کا — وہ مسکین طبیعت پائے
جس کے من میں گیان خُدا کا — رحم و کرم پر اُمڈا آئے
۳۔ جس کے من میں گیان خُدا کا — سب دھندوں سے یکسُو ہو
جس کے من میں گیان خُدا کا — اُلٹ کر من پر قابُو ہو
۴۔ جس کے من میں گیان خُدا کا — اُس سے ہوں سب کام بھلے
جس کے من میں گیان خُدا کا — جگ میں پھولے اور پھلے
۵۔ جس کے من میں گیان خُدا کا — اس کی سنگت کردے پار
جس کے من میں گیان خُدا کا — نانک گُن گائے سنسار

۱- برہم گیانی کے ایکے رنگ — برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ
۲- برہم گیانی کے نام ادھار — برہم گیانی کے نام پروار
۳- برہم گیانی سدا سدا جاگت — برہم گیانی اہنگ بدھ تیاگت
۴- برہم گیانی کے من پرمانند — برہم گیانی کے گھر سدا انند
۵- برہم گیانی سکھ سہج نواس — نانک برہم گیانی کا نہی بناس

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا — اُلفت میں یک رنگ رہے
جس کے من میں گیان خدا کا — رب بھی اس کے سنگ رہے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا — نام اس کا آدھار رہے
جس کے من میں گیان خدا کا — نام اس کا پروار رہے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا — رہتا ہے بیدار سدا
جس کے من میں گیان خدا کا — دُور اس سے پندار سدا
۴- جس کے من میں گیان خدا کا — من اس کا خورسند رہے
جس کے من میں گیان خدا کا — گھر اس کے آنند رہے
۵- جس کے من میں گیان خدا کا — چین اور سکھ میں بستا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا — نانک وہ کب مٹنے پائے

۱۔ برہم گیانی برہم کا بیتا ۔ برہم گیانی ایک سنگ ہینا
۲۔ برہم گیانی کے ہوئے اچنت ۔ برہم گیانی کا نرمل منت
۳۔ برہم گیانی جس کرے پربھ آپ ۔ برہم گیانی کا بڈ پرتاپ
۴۔ برہم گیانی کا درس بڈبھاگی پائیے ۔ برہم گیانی کو بل بل جائیے
۵۔ برہم گیانی کو کھوجہہ مہیسر ۔ نانک برہم گیانی آپ پرمیسر

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔ برہم گیانی کہلاتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا ۔ اک سے پریم لگاتا ہے
۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔ چنتا اس سے دور رہے
جس کے من میں گیان خدا کا ۔ پاک اس کا دستور رہے
۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔ جس کو دیتا والی ہے
جس کے من میں گیان خدا کا ۔ اس کی شان نرالی ہے
۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔ قسمت ہی سے پائیں ہم
جس کے من میں گیان خدا کا ۔ بل بل اس کے جائیں ہم
۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا ۔ ڈھونڈے اس کو مہیشر آپ
جس کے من میں گیان خدا کا ۔ نانک وہ پرمیشر آپ

۱۔ برہم گیانی کی قیمت ناہِ　　برہم گیانی کے سگل من ماہِ
۲۔ برہم گیانی کا کون جانے بھیدُ　　برہم گیانی کو سدا ادیسُ
۳۔ برہم گیانی کا کتھیا نہ جائے ادھاکھر　　برہم گیانی سرب کا ٹھاکرُ
۴۔ برہم گیانی کی مِت کون بکھانے　　برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے
۵۔ برہم گیانی کا انتُ نہ پارُ　　نانک برہم گیانی کو سدا نمسکارُ

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا　　بندہ ہے انمول وُہی
جس کے من میں گیان خدا کا　　روشن اس پر حال سبھی
۲۔ جس کے من میں گیان خُدا کا　　جانے اُس کا بھید خدا
جس کے من میں گیان خُدا کا　　اُس کو ہے آدیس سدا
۳۔ گیانی کی تعریف بیاں ہم سے　　آدھا حرف نہ لکھا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا　　سب کا وہ ٹھاکر کہلائے
۴۔ جس کے من میں گیان خُدا کا　　کون اسے پہچانے گا
جس کے من میں گیان خُدا کا　　گیانی اسے پر جانے گا
۵۔ جس کے من میں گیان خُدا کا　　انت نہ اس کا ہے ابد
جس کے من میں گیان خدا کا　　نانک اس کو بندنا ہو

۱۔ برہم گیانی سبھ سرشٹ کا کرتا	برہم گیانی سد جیوے نہیں مرتا

۲۔ برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا	برہم گیانی پورن پرکھ بدھاتا

۳۔ برہم گیانی اناتھ کا ناتھ	برہم گیانی کا سبھ اوپر ہاتھ

۴۔ برہم گیانی کا سگل اکار	برہم گیانی آپ نرنکار

۵۔ برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی	نانک برہم گیانی سرب کا دھنی

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا	جگ کا کرتا دھرتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا	زندہ ہے کب مرتا ہے

۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا	سکھ مکتی کا داتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا	پورا کام بناتا ہے

۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا	بے ناتھوں کا ناتھ ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا	رکھتا سب پر ہاتھ ہے وہ

۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا	خود سارا سنسار ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا	آپ ہی نرنکار ہے وہ

۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا	شان اس کی عرفانی ہے
نانک جو گیانی ہے رب کا	ہاتھ اس کے سلطانی ہے

اسٹپدی ۹

سلوک

اُر دھارے جو انتر نام ۔ سرب مے پیکھے بھگوان
نمکھ نمکھ ٹھاکر نمسکارے نانک اوہ اپرس سگل تِرانے

ترجمہ

جس کے من میں بس گیا پیارے رب کا نام
سب میں جو بھگوان کا دیکھے نور تمام
پل پل رب کو یاد جو کرے سیس جھکائے
اپرس اُس کو جانئے نانک جگ ترائے

۱۔ متھیا ناہی رسنا پرس — من مہ پریت نرنجن درس
۲۔ پرتریہ روپ نہ پیکھے نتر — سادھ کی ٹہل سنت سنگ ہیت
۳۔ کرن نہ سنے کاہو کی نندا — سبھ تے جانے آپس کو مندا
۴۔ گور پرساد بکھیا پرہرے — من کی باشنا من تے ٹرے
۵۔ اندری جت پنچ دوکھ تے رہت — نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس

ترجمہ

۱۔ جھوٹ نہ آئے جس کے لب پر — سچ کا جس کو ذوق رہے
من میں عشق خدا کا ہو — دیدار کا ہر دم شوق رہے
۲۔ نامحرم کا روپ نہ دیکھے — اپنی آنکھ بچائے وہ
سیوا کرے سادھوؤں کی — سنتوں سے پریم لگائے وہ
۳۔ کانوں کو غیبت سے روکے — اوروں کے وہ عیب چھپائے
خود کو سب سے نیچا سمجھے — اپنے خود کو کمتا بتائے
۴۔ گرو کی اس پر رحمت ہو — سب بدیاں دور ہٹائے وہ
دور کرے نفسانی خواہش — من کو صاف بنائے وہ
۵۔ بچ کر پانچوں عیبوں سے — جو نفس کو جیتے نیک رہے وہ
نانک لاکھوں انسانوں سے — ایسا "اپرس" ایک ہے وہ

۱- بشنو سو جس اوپر سو پرسن ۔ بشن کی مایا تے ہوئے بھن
۲- کرم کرت ہووئے نہکہ کرم ۔ تس بشنو کا نرمل دھرم
۳- کاہو پھل کی اچھا نہی باچھے ۔ کیول بھگت کیرتن سنگ راچھے
۴- من تن انتر سمرن گوپال ۔ سبھ اوپر ہووت کرپال
۵- آپ درڑسے اورہ نام جپاوے ۔ نانک اوہ بشنو پرم گت پاوے

ترجمہ

۱- "وشنو" اُس کو جانو جس سے ۔ آپ خدا مسرور رہے
"وشنو" اُس کو جانو ہر دم ۔ جو مایا سے دُور رہے
۲- لاگ سے بچ کر کرم کمائے ۔ کرم ہمیشہ پاک رہے
"وشنو" وہ ایسا ہے جس کا ۔ دھرم ہمیشہ پاک رہے
۳- کرم کمائے پھل کو تیاگے ۔ پھل کا شوق مٹائے وہ
رب کی خالص بھگتی کر کے ۔ داتا کے گن گائے وہ
۴- یاد کرے تن من سے رب کو ۔ جس نے سب کو پالا ہے
سب پر رحمت کرنے والا ۔ بخشش کرنے والا ہے
۵- آپ بھی اس کا نام جپے ۔ اوروں کو نام جپائے وہ
"وشنو" اُس کو سمجھو نانک ۔ اعلیٰ رتبہ پائے وہ

۱۔ بھگوَتی بھگونت بھگت کا رنگُ — سگل تیاگے دُشٹ کا سنگُ
۲۔ من تے بنسے سگلا بھرمُ — کرِ پوجے سگل پار برہمُ
۳۔ سادھ سنگِ پاپا مَلُ کھوَے — تِس بھگوتی کی مت اُتم ہووے
۴۔ بھگونت کی ٹہل کرے نت نیت — مَنُ تَنُ ارپے بِسن پرِیت
۵۔ ہرِ کے چرن ہردے بساوَے — نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوَے

ترجمہ

۱۔ جس کا نام بھگوتی ہے — بھگوان کی بھگتی کرتا ہے
جس کا نام بھگوتی ہے — ہر بد صحبت سے ڈرتا ہے
۲۔ مَن میں بھرم نہ رکھے کوئی — وہم گمان مٹاتا ہے
اپنے رب کو سب میں دیکھے — اُس کو سیس جھکاتا ہے
۳۔ جو سنتوں کی سنگت میں — سب میل کپٹ کا دھوتا ہے
اُس کا نام بھگوتی ہے — وُہ عقل میں اعلےٰ ہوتا ہے
۴۔ ہر دم اپنی بھگتی سے — بھگوان کی سیوا کرتا ہے
تن من سے وہ اپنے رب کی — اُلفت کا دم بھرتا ہے
۵۔ اپنے من کے مندر میں جو — ہر کے چرن بساتا ہے
نانک خاص "بھگوتی" وُہ — بھگوان کو اپنے پاتا ہے

سو پنڈت جو من پر بودھے　　رام نام اتم مہہ سودھے
۲۔ رام نام سار رس پیوے　　اس پنڈت کے اپدیش جگ جیوے
۳۔ ہر کی کتھا ہردے بساوے　　سو پنڈت پھر جون نہ آوے
۴۔ بید پران سمرت بوجھے مول　　سوکھم مہہ جانے استھول
۵۔ چوہ ورنا کو دے اپدیس　　نانک اس پنڈت کو سدا ادیس

ترجمہ

۱۔ "پنڈت" اس کو سمجھو تم　　جو من میں جوت جگاتا ہے
پیارے رب کے نام کا اپنے　　من میں کھوج لگاتا ہے
۲۔ نام ہے رب کا امرت رس　　وہ نام کا امرت پیتا ہے
اس پنڈت کے اپدیشوں سے　　سارا عالم جیتا ہے
۳۔ وہ پنڈت جو رب کی باتیں　　من میں خوب بساتا ہے
وہ پنڈت پھر دنیا میں　　کب جون بدل کر آتا ہے
۴۔ اصل حقیقت دیکھے پرانوں　　سمرتیوں اور ویدوں میں
ظاہر کو باطن میں دیکھے　　حق کو پائے بھیدوں میں
۵۔ چاروں ورنوں کو جو پنڈت　　ایک طرح اپدیش کرے
نانک ایسے پنڈت کو　　آدیش سدا آدیش کرے

۱- بیج منتر سرب کو گیان چوہ درنامہ جپے کو و نام
۲- جو جو جپے تس کی گت ہوئے سادھ سنگ پاوے جن سوئے
۳- کر کرپا انتر اُردھارے پس پریت مگدھ پاتھر کو تارے
۴- سرب روگ کا اوکھد نام کلیان روپ منگل گن گام
۵- کاہو جگت کتے نہ پائیے دھرم نانک تس ملے جس لکھیا دھر کرم

ترجمہ

۱- "بیج" کا منتر نام ہے رب کا نام سے سب کو گیان ملے
چاروں ورنوں میں جو چاہے اپنے رب کا نام جپے
۲- جو جو نام یہ جپتا ہے وہ مکتی دوارے آتا ہے
کوئی قسمت والا ہی سادھوں کی سنگت پاتا ہے
۳- رب کی جس پر کرپا ہوگی من میں نام بسائے گا
وحشی مورکھ بہوت کٹھور ان سب کو پار لگائے گا
۴- نام خدا کا ہے اک دارو روگ کرے سب دور یہی
اپنے رب کے گن گاتا خوشحالی۔ لطف بہتر دریہی
۵- اس کا اور نہ رستہ کوئی پائیں نہ اس کو دھرموں میں
۶- نام خدا کا مل جائے گا نانک ہو جب کرموں میں

۱۔ جس کے من پار برہم کا نِواسُ — تِس کا نام ست رام داسُ
۲۔ آتم رام تِسُ نَدری آئیا — داس دسنتن بھائے تِن پایا
۳۔ سدا نکٹ نکٹ ہر جانُ — سو داسُ درگہ پروانُ
۴۔ اپنے داس کو آپ کرپا کرے — تِس داس کو سبھ سوجھی پرے
۵۔ سگل سنگ آتم اُداسُ — ایسی جُگت نانک رام داسُ

ترجمہ

۱۔ بستا ہے رب جس کے من میں — ہر دم رب کے پاس ہے وُہ
پوچھو مجھ سے نام جو اُس کا — رام کا سچا "داس" ہے وُہ
۲۔ دیکھے رُوح جہاں کی ہر سو — سب میں اُس کو پاتا ہے
رب کے جتنے داس ہیں اُن کا — داس وہی بن جاتا ہے
۳۔ حاصل جس کو قرب خدا کا — سمجھے ہر دم پاس ہے وُہ
عزت ہو درگاہ میں اُس کی — رام کا پیارا داس ہے وُہ
۴۔ جگ کا مالک داس پہ اپنے — جب رحمت فرمائے گا
اُس کو سب کچھ سُوجھے گا — سب بھید اُس پر کھل جائے گا
۵۔ سب میں رہ کر اپنے من کو — سب سے دُور ہٹاتا ہے
نانک سمجھو رام کا سچا — داس وہی کہلاتا ہے

۱۔ پربھ کی آگیا آتم ہتاوے — جیون مکت سو ہ کہاوے
۲۔ تیسا ہرکھ تیسا اس سوگ — سدا انند تہ نہی بیوگ
۳۔ تیسا سورن تیسی اس ماٹی — تیسا انمرت تیسی بکھ کھاٹی
۴۔ تیسا مان تیسا ابھمان — تیسا رنک تیسا راجان
۵۔ جو ورتائے سائی جگت — نانک وہ پرکھ کہیئے جیون مکت

ترجمہ

۱۔ پیارے رب کا حکم جسے — سو جان اپنی سے پیارا ہے
"جیون مکت" وہی ہے اس کا — جیتے جی چھٹکارا ہے
۲۔ سکھ دکھ اس کو یکساں ہیں — زنہار خوشی یا سوگ نہیں
رہتا ہے آنند ہمیشہ — اس کو روگ بیوگ نہیں
۳۔ یکساں سمجھے دونوں کو — وہ سونا ہو یا مٹی ہو
امرت جیسی میٹھی شے ہو — یا زہریلی کھٹی ہو
۴۔ عزت ہو یا ذلت ہو — اک جیسا سب کو جانے گا
راجہ ہو کنگال ہو وہ — دونوں کو یکساں مانے گا
۵۔ اچھا ہی وہ اس کو سمجھے — جو کچھ رب سے آتا ہے
"جیون مکت" وہی ہے نانک — صاف رہائی پاتا ہے

۱- پار برھم کے سگلے ٹھاؤ جت جت گھر راکھے تیسا تن ناؤ
۲- آپے کرن کراون جوگ پربھ بھاوے سوئی پھن ہوگ
۳- پسریو آپ ہوے انت ترنگ لکھے نہ جاہ پار برہم کے رنگ
۴- جیسی مت دیئے تیسا پرگاس پار برھم کرتا ابناس
۵- سدا سدا سدا دیال سمر سمر نانک بھئے نہال

(ترجمہ)

۱- حاضر ناظر پاک خدا ہر سمت مقام اُسی کا ہے
جس جس جا میں رکھے جس کو ویسا نام اُسی کا ہے
۲- آپ ہی دے توفیق عمل کی آپ وہی سب کرتا ہے
جو چاہے سو ہوتا ہے جو ہوتا ہے رب کرتا ہے
۳- اپنا جلوہ پھیلا کر بے انت دکھائی موج ترنگ
کھیل نہ اُس کے سمجھے کوئی واہ نرالے رب کے رنگ
۴- جیسی عقل کسی کو بخشی ویسا من نورانی ہے
پاک خدا وہ خالق سب کا باقی ہے لافانی ہے
۵- ہر دم ہر دم ہر دم اس کو رحمت والا پاؤ گے
نام جپو حق نام جپو پھر نانک عیش مناؤ گے

استپدی ۱۰-

سلوک

اُستت کرہِ انیک جن انتُ نہ پارا وار
نانک رچنا پربھِ رچی بہُہ بدھِ انک پرکار

(ترجمہ)

حمد کریں بے انت اُسی کی جس کا پار نہ وار
نانک رچنا رب رچے کیا بے انت شمار

۱۔ کئی کوٹ ہوئے پُوجاری — کئی کوٹ آچار بیوہاری
۲۔ کئی کوٹ بھئے تیرتھ داسی — کئی کوٹ بن بھر مہہ اُداسی
۳۔ کئی کوٹ بید کے سروتے — کئی کوٹ تپیسُر ہوتے
۴۔ کئی کوٹ آتم دھیانُ دِھاوہہ — کئی کوٹ کب کاب بیچارہ
۵۔ کئی کوٹ نوتن نامُ دِھیاوہہ — نانک کرتے کا انتُ نہ پاوہہ

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو رب کے خاص پُجاری ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی — آچاری اور بیوہاری ہیں
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو تیرتھ میں جا رہتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں تارک — کشٹ بنوں میں سہتے ہیں
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہی — ویدوں کے سُننے والے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں زاہد — جپ تپ کے متوالے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں اپنے — من میں دھیان جماتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں شاعر — شعروں میں گُن گاتے ہیں
۵۔ لاکھوں اور کروڑوں اُس کے — نام نرالے لیتے جائیں
نانک اُس خالق مالک کا — لیکن کوئی انت نہ پائیں

۱۔ کئی کوٹ بھئے ابھمانی ۔ کئی کوٹ اندھ اگیانی
۲۔ کئی کوٹ کرپن کٹھور ۔ کئی کوٹ ابھگ آتم نکور
۳۔ کئی کوٹ پر درب کو ہرہ ۔ کئی کوٹ پر دوکھنا کرہ
۴۔ کئی کوٹ مائیا سرم ماہ ۔ کئی کوٹ پردیس بھرماہ
۵۔ جت جت لاوہ تت تت لگنا ۔ نانک کرتے کی جانئے کرتا رچنا

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں بنے ۔ سرکش اور مغرور ہوئے
لاکھوں اور کروڑوں اندھے ۔ علم سے جو بے نور ہوئے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو پتھر دل کنجوس بھی ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو خشک بھی ہیں منحوس بھی ہیں
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو غیر کی چوری کرتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو جھوٹی تہمت دھرتے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں کو ۔ دھن دولت مال کمانے کی
لاکھوں اور کروڑوں کو ۔ دھن ملکوں ملکوں جانے کی
۵۔ جس جس جا پر جس کو رکھے ۔ نانک اس جا رہنا ہے
اپنی رچنا آپ ہی جانے ۔ خالق کا کیا کہنا ہے

۱۔ کئی کوٹ سِدھ جتی جوگی — کئی کوٹ راجے رس بھوگی

۲۔ کئی کوٹ پنکھی سرپ اُپائے — کئی کوٹ پاتھر برکھ نپجائے

۳۔ کئی کوٹ پون پانی بیسنتر — کئی کوٹ دیس بھو منڈل

۴۔ کئی کوٹ سسی ارسُو نکھتر — کئی کوٹ دیو دانو اندر سر چھتر

۵۔ سگل سمگری اپنے سُوت دھارے — نانک جس جس بھاوے تس تس نِستارے

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے — سِدّھ جتی اور جوگی ہیں
لاکھوں اور کروڑوں راجے — عیش کے بندے بھوگی ہیں

۲۔ لاکھوں اور کروڑوں پنچھی — لاکھ کروڑوں ناگ بنائے
لاکھوں اور کروڑوں پتھر — لاکھ کروڑوں پیڑ اُگائے

۳۔ لاکھوں اور کروڑوں قسمیں — آگ ہوا اور پانی کی
لاکھوں اور کروڑوں صوبے — خطّے اور اقلیمیں بھی

۴۔ لاکھوں اور کروڑوں روشن — تارے سُورج چندر ہیں
لاکھوں اور کروڑوں دانو — دیو اور راجے اندر ہیں

۵۔ تار ہیں اپنے آپ پروئی — سب دنیا کی مالا ہے
نانک چاہے جس جس کو — وہ پار لگانے والا ہے

۱۔ کئی کوٹ راجس تامس ساتک / کئی کوٹ بید پُران سمرت اُرساست

۲۔ کئی کوٹ کیئے رتن سمند / کئی کوٹ نانا پرکار جنت

۳۔ کئی کوٹ کیئے چر جیوے / کئی کوٹ گری میر سُورن تھیوے

۴۔ کئی کوٹ جکھ کنّر پساچ / کئی کوٹ بھوت پریت سُوکر مرگاچ

۵۔ سبھ تے نیرے سبھ ہوتے دُور / نانک آپ الپت رہیا بھرپُور

(ترجمہ)

۱۔ لاکھ کروڑوں رجگن تمگن / ستگن کے انسان بھی ہیں
لاکھ کروڑوں شاستر اور / سمرتیاں وید پران بھی ہیں

۲۔ لاکھ کروڑوں ساگر ہیں جو / ہیرے موتی والے ہیں
لاکھ کروڑوں جانور ایسے / جن کے روپ نرالے ہیں

۳۔ لاکھ کروڑوں ایسے ہیں جو / لمبی عمریں پاتے ہیں
لاکھ کروڑوں ٹیلے پربت / سونے کے بن جاتے ہیں

۴۔ لاکھ کروڑوں یکش اور کنر / لاکھ پساچ سریر بھی ہیں
لاکھ کروڑوں بھوت پریت / اور شیر بھی ہیں خنزیر بھی ہیں

۵۔ رب ان سب کے پاس بھی ہے / اور رب ان سب سے دُور بھی ہے
نانک سب سے دُور بھی ہے / اور جگ اُس سے بھرپُور بھی ہے

۱- کئی کوٹِ پاتال کے واسی	کئی کوٹِ نرک سُرگ نواسی
۲- کئی کوٹِ جنمہِ جیوہِ مرہِ	کئی کوٹِ بہو جونی پھرہِ
۳- کئی کوٹِ بیٹھت ہی کھاہِ	کئی کوٹِ گھالہِ تھک پاہِ
۴- کئی کوٹِ کیئے دھونت	کئی کوٹِ مایا مہِ چنت
۵- جہ جہ بھانا تہہ تہہ راکھے	نانک سبھ کچھ پربھ کے ہاتھے

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں ہیں	پاتال میں جن کی ہستی ہے
لاکھوں اور کروڑوں کی	جنّت یا دوزخ بستی ہے
۲- لاکھوں اور کروڑوں آکر	جیتے اور مرجاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی	جُونوں کے چکّر کھاتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں	جو گھر میں بیٹھے کھاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں جو	بپتا سے رزق کماتے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں ہیں	جو زر والے انسان بنیں
لاکھوں اور کروڑوں کو	یہ چنتا ہے دھنوان بنیں
۵- جس کو جس جا چاہے رکھے	آپ ہی کرتا دھرتا ہے
رب کے ہاتھ ہے سب کچھ نانک	جو چاہے سو کرتا ہے

۱- کئی کوٹ بھئے بیراگی　　رام نام سنگ تن لو لاگی
۲- کئی کوٹ پربھ کو کھوجنتے　　آتم مہ پار برہم لہنتے
۳- کئی کوٹ درسن پربھ پیاس　　تن کو ملِ او پربھ ابناس
۴- کئی کوٹ ماگہ ست سنگ　　پار برہم تن لاگا رنگ
۵- جن کو ہوئے آپ سو پرسن　　نانک تے جن سدا دھن دھن

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں تارک　　دنیا سے منہ موڑ چلے
نام سے رب کے پریت لگائی　　اس سے رشتہ جوڑ چلے
۲- لاکھوں اور کروڑوں بندے　　رب کا کھوج لگاتے ہیں
اپنے ہی وہ من کے اندر　　پاک خدا کو پاتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں　　دیدار کی جن کو پیاس رہے
وصل ہوں لافانی رب سے　　رب خود ان کے پاس رہے
۴- لاکھوں اور کروڑوں بندے　　چاہتے ہیں ست سنگ ملے
الفت پاک خدا سے ان کو　　پریم انہیں ہر رنگ ملے
۵- جن سے آپ خدا ہو راضی　　روشن بھاگ انہی کے ہیں
نانک وہ ہیں قسمت والے　　دھن دھن بھاگ انہی کے ہیں

۱۔ کئی کوٹ کھانی اُد کھنڈ — کئی کوٹ اکاس برہمنڈ

۲۔ کئی کوٹ ہوئے اوتار — کئی جگت کینو بستھار

۳۔ کئی بار پسریو پاسار — سدا سدا اِک ایکنکار

۴۔ کئی کوٹ کینے بہو بھات — پربھ تے ہوئے پربھ ماہِ سمات

۵۔ تا کا انت نہ جانے کوئے — آپے آپ نانک پربھ سوئے

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں خطے — سرچشمے جانداروں کے

لاکھوں اور کروڑوں حصے — آکاشوں سنساروں کے

۲ لاکھوں اور کروڑوں ہی — اوتار جہاں میں آئے ہیں

لاکھوں اور کروڑوں عالم — خالق نے بنائے ہیں

۳۔ دنیا ساری سمٹے پھیلے — روز اجڑتی بستی ہے

ہستی ایک اونکار کی ہے — جو قائم دائم ہستی ہے

۴۔ لاکھوں اور کروڑوں چیزیں — رنگا رنگ بنائی ہیں

رب ہی سے سب آئی ہیں — پھر رب میں آن سمائی ہیں

۵۔ اُن کی تعداد نہ پائے کوئی — اس کا انت نہ جانیں گے

آپنے آپ ہوا ہے سب ہے — نانک اس کو مانیں گے

١۔ کئی کوٹ پاربرہم کے داس — تن ہووت آتم پرگاس
٢۔ کئی کوٹ تت کے بیتے — سدا نہارہِ ایکو نیترے
٣۔ کئی کوٹ نام رس پیوہِ — امر بھئے سد سد ہی جیوہِ
٤۔ کئی کوٹ نام گن گاوہِ — آتم رس سکھ سہج سماوہِ
٥۔ اپنے جن کو ساس ساس سمارے — نانک اوئے پرمیسر کے پیارے

ترجمہ

١۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو رب کے داس ضرور ہوئے
بخشی الٰہی روشن گلشن — دل اُن کے پُر نور ہوئے
٢۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے — اصل حقیقت جانیں وہ
ایک خدا کو دیکھیں سب میں — ایک خدا کو مانیں وہ
٣۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو نام کا امرت پیتے ہیں
لافانی ہو جاتے ہیں اور — دائم جگ میں جیتے ہیں
٤۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — حق نام کے جو گن گاتے ہیں
روحانی آنند منائیں — سہج سہج سکھ پاتے ہیں
٥۔ ہر دم اپنے بندوں کی — وہ آپ حفاظت کرتا ہے
نانک رب کے پیارے ہیں — رب اُن سے اُلفت کرتا ہے

اسٹپدی ۱۱۔

سلوک

کرن کارن پربھ ایک ہے دُوسر ناہی کوئے
نانک تِس بلہارنے جَل تھَل مہئیل سوئے

ترجمہ

کرتا دھرتا آپ رب اور کون کرتار
وہ جل تھل آکاش میں نانک میں بلہار

۱- کرن کراون کرنے جوگُ — جو تِس بھاوے سوئی ہوگُ

۲- کھن مہ تھاپ اُتھاپن ہارا — انت نہیں کچھ پارا وارا

۳- ہُکمے دھار ادھر رہاوے — ہُکمے اُپجے ہُکم سماوے

۴- ہُکمے اوچ نیچ بیوہار — ہُکمے انیک رنگ پرکار

۵- کر کر دیکھے اپنی وڈیائی — نانک سبھ مہ رہیا سمائی

ترجمہ

۱- ہر کارج کا کارن رب ہے — اس کو قدرت ساری ہے
جو کچھ چاہے سو کچھ ہوگا — حکم اسی کا جاری ہے

۲- پل میں جوڑے پل میں توڑے — لگتی اس کو بار نہیں
قدرت کا کچھ انت نہیں — کچھ پار نہیں کچھ وار نہیں

۳- اُس کا حکم سہارا سب کا — خود نہ سہارا پاتا ہے
حکم سے عالم پیدا ہو کر — پھر اس میں کھو جاتا ہے

۴- حکم سے اونچ اور نیچ سبھی ہونے — حکم سے سب بیوپار چلے
حکم سے رنگا رنگ نظارے — حکم سے سب سنسار چلے

۵- آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے
نانک سب میں آپ سمائے — کیا بھرپور خدائی ہے

۱- پربھ بھاوے مانکھ گت پاوے　　پربھ بھاوے تا پاتھر تراوے
۲- پربھ بھاوے بن ساس تے راکھے　　پربھ بھاوے تا ہرگن بھاکھے
۳- پربھ بھاوے تا پتت اُدھارے　　آپ کرے آپن بیچارے
۴- دوہا سریا کا آپ سوامی　　کھیلے بگسے انترجامی
۵- جو بھاوے سو کار کراوے　　نانک درسٹی اور نہ آوے

ترجمہ

۱- جب منظور خُدا کو ہو　　تب بندے مُکتی پاتے ہیں
جب منظور خُدا کو ہو　　تب پتھر تیرے جاتے ہیں
۲ جب منظور خُدا کو ہو　　تب مُردے جیون پاتے ہیں
جب منظور خُدا کو ہو　　تب داتا کے گن گاتے ہیں
۳- جب منظور خُدا کو ہو　　تب پاپی کو بھی پار کرے
جگ کو آپ بنائے وُہ　　اور خود ہی سوچ بچار کرے
۴- دونوں عالم ہاتھ میں اُس کے　　وُہ دونوں کا سوامی ہے
آپ ہی کھیلے آپ ہی خوش ہو　　آپ ہی انترجامی ہے
۵- نانک جو کچھ اُس کی مرضی　　بندہ وُہ کچھ کار کرے
اور نظر کون آتا ہے　　سب کار وُہی کرتار کرے

۱۔ کہہُ مانکھ تے کیا ہووے آوے — جو تِس بھاوے سوئی کراوے
۲۔ اِس کے ہاتھ ہوئے تا سبھ کچھ لیئے — جو تِس بھاوے سوئی کریئے
۳۔ انجانت بکھیا مہہ رچے — جے جانت آپن آپ بچے
۴۔ بھرمے بھولا دہ دس دھاوے — نمکھ ماہ چار کنٹ پھر آوے
۵۔ کر کرپا جِس اپنی بھگت دیئے — نانک تے جن نام ملیئے

ترجمہ

۱۔ بولو! کیا بندے کے بس میں — بندے سے کیا ہوتا ہے
جیسا ہو منظور خدا کو — ویسا ویسا ہوتا ہے
۲۔ بس میں اگر انسان کے ہو — اک پل میں سب کچھ پائے وہ
جو کچھ ہو منظور خدا کو — بات عمل میں آئے وہ
۳۔ جو رب سے انجان رہے — بدیوں میں رچتا جائے گا
جس نے رب کو جان لیا — پاپوں سے بچتا جائے گا
۴۔ وہ بھرم میں پھنستا ہے — وہ بدھا میں چکر کھاتا ہے
من اس کا چوگرد بھٹک کر — پل میں واپس آتا ہے
۵۔ جس پر رب کی کرپا ہے — وہ بھگتی ہی کے کام میں ہے
نانک ایسا بھگت خدا کا — محو خدا کے نام میں ہے

۱۔ گگن میں نیچ کیٹ کو راج پار برہم غریب نواج
۲۔ جاکا درست کچھو نہ آوے تس تت کال دہ دس پرگٹاوے
۳۔ جاکو اپنی کرے بخشیس تاکا لیکھا نہ گنے جگدیس
۴۔ جیو پنڈ سبھ تس کی راس گھٹ گھٹ پورن برہم پرگاس
۵۔ اپنی بنت آپ بنائی نانک جیوے دیکھ بڈائی

ترجمہ

۱۔ آپ غریب نواز خدا بندوں کی سدھ بدھ لیتا ہے
پل میں عاجز کیڑے کو وہ راج جہاں کا دیتا ہے
۲۔ ڈوبا ہو گمنامی میں سنسار نہ جس کو جانے بھی
پل میں اس کا نام ہو روشن سب جگ اس کو مانے بھی
۳۔ جس پر اس کی بخشش ہوگی جس پر اس کی رحمت ہو
لیکھا اس سے کوئی نہ پوچھے کوئی نہ اس کو زحمت ہو
۴۔ تن من دولت اس کی ہے سب شان ظہور اسی کا ہے
ہر اک دل میں ہر اک من میں روشن نور اسی کا ہے
۵۔ اپنی صنعت آپ بنائے کردے خلق خدائی کو
جیتا ہوں میں دیکھ کے نانک اس کی شان بڑائی کو

۱- اس کا بُک ناہی اِسّ ہاتھ　　کرن کراون سرب کو ناتھ
۲- آگیا کاری بپُرا جیو　　جو تس بھاوے سوئی پھُن تھیو
۳- کبہو اوچ نیچ مہہ بسے　　کبہو سوگ ہرکھ رنگ ہسے
۴- کبہو نند چند بیوہار　　کبہو اوبھ اکاس پیال
۵- کبہو بیتا برہم بیچار　　نانک آپ ملاون ہار

ترجمہ

۱- بندے کا مقدور نہیں　　کیا طاقت اُس کے ہاتھ میں ہے
مالک سب کچھ کرتا ہے　　بل زور سبھی اُس ہاتھ میں ہے
۲- طاقت اس کے پاس کہاں　　مخلوق بہت بچاری ہے
جو کچھ ہو منظور خدا کو　　کرتی دُنیا ساری ہے
۳- بندہ اونچا چڑھتا ہے　　یا پھر پستی میں دھنستا ہے
گاہے سوگ مناتا ہے وہ　　گاہے خوشی سے ہنستا ہے
۴- گاہے نندا کرتا ہے　　اور دیتا ہے شاباش کبھی
آتا ہے پاتال کبھی　　اور جاتا ہے آکاش کبھی
۵- گاہ وہ سوچے رب کی باتیں　　علم خدائی پاتا ہے
داتا جس کو چاہے نانک　　اپنے ساتھ ملاتا ہے

۱- کبہو نرت کرے بہو بھات — کبہو سوئے رہے دِن رات
۲- کبہو مہا کرودھ بکرال — کبہو سرب کی ہوت رووال
۳- کبہو ہوئے بہے بڈ راجا — کبہو بھیکھاری نیچ کا ساجا
۴- کبہو اپ کیرت مہ آوے — کبہو بھلا بھلا کہاوے
۵- جیئو پربھ راکھے تیو ہی رہے — گور پرسادِ نانک سچ کہے

(ترجمہ)

۱- رنگا رنگی ناچ وہ ناچے — خوب دکھائے گات کبھی
غافل ہو کر نیند کا ماتا — سوتا ہے دن رات کبھی
۲- غصّے میں اور طیش میں آکر — گاہے جوش دکھاتا ہے
گاہے سب کے قدموں کی — اپنے کو خاک بناتا ہے
۳- گاہے وہ راجوں کا راجہ — دنیا میں ہو جاتا ہے
گاہ بدل کر بھیس گدا کا — چیتھڑوں لپٹا آتا ہے
۴- گاہ ملے بدنامی اُس کو — نظروں سے گر جائے وہ
گاہ ہو اس کی نیکی روشن — نیک بڑا کہلائے وہ
۵- جیسا مالک رکھے اس کو — ویسا ہی وہ رہتا ہے
گرو کی کرپا ہی سے نانک — سچی باتیں کہتا ہے

۱- کبہُو ہوئے پنڈِت کرے بکھانُ — کبہُو مونِ دھاری لاوَے دھیانُ
۲- کبہُو تٹ تیِرتھ اسنان — کبہُو سِدھ سادِھک مُکھ گیانُ
۳- کبہُو کیٹ ہست پتنگ ہوئے جیا — اِنک جونِ بھرمَے بھرمِ بھِرمیا
۴- نانا رُوپ جیَو سوانگی دِکھاوَے — جِیَو پربھ بھاوَے تِوَے نچاوَے
۵- جو تِس بھاوَے سوئی ہوئے — نانک دُوجا اور نہ کوئے

(ترجمہ)

۱- گاہے پنڈت بن بن کر — اُپدیش کتھا میں کہتا ہے
گاہے رکھ کر مَون برت — وہ دھیان میں چپ چپ رہتا ہے
۲- گاہے تیرتھ جا جا کر — تن پاک کرے اشنان کرے
گاہے سِدھ اور سادھو بن کر — ظاہر سب پر گیان کرے
۳- گاہے ہاتھی گاہے کیڑا — گاہ پتنگا بنتا ہے
جُون انیک بدل کر دیکھو — بندہ کیا کیا بنتا ہے
۴- بھرتا ہے وہ رُوپ نئے — بہرُوپی سوانگ دکھاتا ہے
جیسے اس کی مرضی ہو — رب ویسے ناچ نچاتا ہے
۵- جو کچھ ہو منظور خدا کو — وہ کچھ ہو کر رہتا ہے
اُس بن اور نہیں ہے کوئی — بات یہ نانک کہتا ہے

۱۔ کبہو سادھ سنگت ایہہ پاوے — اُس استھان تے بہُر نہ آوے
۲۔ انتر ہوئے گیان پرگاس — اُس استھان کا نہی بناس
۳۔ من تن نام رتے اک رنگ — سدا بسہ پار برہم کے سنگ
۴۔ جیؤ جل مہہ جل آئے گھٹانا — تیؤ جوتی سنگ جوت سمانا
۵۔ مٹ گئے گون پائے بسرام — نانک پربھ کے سد قربان

(ترجمہ)

۱۔ گر ملے سادھ کی سنگت میں — وہ ایسا لطف اُٹھاتا ہے
جس استھان میں جا بیٹھے — کب لوٹ کر اُس سے آتا ہے
۲۔ گیان کا من میں نور وہ پائے — گیانی ہو نورانی ہو
جس استھان پہ جا بیٹھے — استھان ہی وہ لافانی ہو
۳۔ اُس کے تن من رنگے جائیں — نام کا ایسا رنگ ملے
ذات سے رب کی واصل ہو کر — رب کا اُس کو سنگ ملے
۴۔ دوئی کہاں پھر رہتی ہے — جب پانی آئے پانی میں
دوئی کہاں پھر رہتی ہے — جب نور ملے نورانی میں
۵۔ جون جنم کے چکر ٹوٹیں — مل جب جائے آرام سکون
نانک اپنے پاک خدا پر — میں ہر دم قربان رہوں

استپڈی ۱۲

سلوک

سُکھی بسے مسکینیا آپُ نِوارِ تلے
بڈے بڈے اہنکارِ نانک گربِ گلے

(ترجمہ)

سُکھ میں وہ مسکین ہیں جو عاجز کہلائیں
نانک جو مغرور ہیں مان میں وہ گل جائیں

۱۔ جِس کے انتر راج ابھمانُ — سو نرک پاتی ہووت سوآنُ

۲۔ جو جانے مے جوبن ونتُ — سو ہووت بِشٹا کا جنتُ

۳۔ آپس کو کرم ونتُ کہاوے — جنم مرے بہو جون بھرماوے

۴۔ دھن بھوم کا جو کرے گمانُ — سو مورکھ اندھا اگیانُ

۵۔ کر کرپا جس کے ہردے غریبی بساوے — نانک ایہا مکت آگے سکھ پاوے

(ترجمہ)

۱۔ جس کو ناز حکومت پر — جو دولت پر مغرور رہے
دوزخ میں گر جائے گا — وہ کتے کی سی موت مرے

۲۔ جس کو ناز جوانی پر ہے — جو جن کی خود بینی ہے
بندہ اس کو گندہ سمجھو — وہ ناپاک یقینی ہے

۳۔ جس کو ناز عمل پر ہے — وہ کرمی خود کو کہتا ہے
مرتا ہے پھر جیتا ہے — وہ جون بدلتا رہتا ہے

۴۔ جس کو ناز زمینوں پر ہے — دولت پر مغرور ہے وہ
مورکھ ہے وہ اندھا ہے — عرفان سے بالکل دور ہے وہ

۵۔ جس کے من میں مسکینی — رحمت سے آپ بساتا ہے
نانک مکتی پائے یہاں بھی — آگے بھی سکھ پاتا ہے

۱۔ دھنونتا ہوئے کر گر باوے — تون سمان کچھ سنگ نہ جاوے

۲۔ بہو لسکر مانکھ اوپر کرے آس — پل بھیتر تا کا ہوئے بناس

۳۔ سبھ تے آپ جانے بلونت — کھن مہ ہوئے جائے بھسمنت

۴۔ کسے نہ بدے آپ اہنکاری — دھرم رائے تس کرے خواری

۵۔ گر پرسادِ جا کا مٹے ابھمان — سو جن نانک درگہہ پروان

(ترجمہ)

۱۔ دھن والا انسان جو اپنی — دولت پر اِترائے گا

اس دُنیا سے تنکا سا بھی — اس کے ساتھ نہ جائے گا

۲۔ جو فوجوں اور لشکر کی — بہتات پہ ہر دم آس کرے

اُس کے سر پر موت جب آئے — پل میں اس کا ناس کرے

۳۔ جو خود کو بلوان سمجھ کر — سب کو زور دکھاتا ہے

اس پر موت جب آئے پل میں — وہ مٹی ہو جاتا ہے

۴۔ اوروں کو جو ہیچ سمجھ لے — وہ بندہ پندار ی ہے

دھرمی راجہ آئے گا تو — اس کے حصے خواری ہے

۵۔ اپنے گرو کی رحمت سے — جو مان غرور مٹاتا ہے

وہ درگاہ میں رب کی جا کر — نانک عزت پاتا ہے

۱۔ کوٹِ کرم کرے ہو دھارے — شرم پاوے سگلے برتھارے
۲۔ انک تپیا کرے اھنکار — نرک سرگ پھر پھر اوتار
۳۔ انک جتن کر آتم نہیں دروے — ہر درگہ کہو کیسے گوے
۴۔ آپس کو جو بھلا کہاوے — تسہ بھلائی نکٹ نہ آوے
۵۔ سرب کی رین جا کا من ہوئے — کہو نانک تا کی نرمل سوئے

(ترجمہ)

۱۔ جو خود بینی کرتا ہے — گو لاکھوں کرم کماتا ہے
وہ جو کھوں میں پڑتا ہے — سب کام اکارت جاتا ہے
۲۔ جو کرتا ہے لاکھ تپشیا — ساتھ مگر اتراتا ہے
جنت اور دوزخ میں گھومے — جون بدلتا جاتا ہے
۳۔ لاکھ جتن بھی کرتا ہو — وہ دل نہ اگر نرمائے گا
بولو پھر درگاہ میں رب کی — کیونکر عزت پائے گا
۴۔ جو نیکی پر ناز کرے — جو نیک بڑا کہلاتا ہے
نیکی اس کے پاس نہ آئے — جیسا ہو رہ جاتا ہے
۵۔ خود کو سب کے قدموں کی — جو خاک سمجھتا رہتا ہے
اصل بڑائی اس کی ہے — یہ نانک سب سے کہتا ہے

۱- جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے   تب اس کو سکھ ناہی کوئے
۲- جب ایہہ جانے مَیں کچھ کرتا   تب لگ گربھ جون مہہ پھرتا
۳- جب دھارے کوؤ بیری میت   تب لگ نہچل ناہی چیت
۴- جب لگ موہ مگن سنگ مائے   تب لگ دھرم رائے دیئے سزائے
۵- پربھ کرپا تے بندھن توٹے   گور پرساد نانک ہو چھوٹے

(ترجمہ)

۱- جب تک بندہ سمجھے من میں   آپ وہ سب کچھ کرتا ہے
تب تک دل میں چین نہ آئے   کرتا ہے اور مرتا ہے
۲- جب تک بندہ سمجھے من میں   کام مجھی سے چلتا ہے
پھیر میں جینے مرنے کے وہ   جونیں روز بدلتا ہے
۳- جب تک بندہ سمجھے من میں   بیری ہے یہ پیر ہے وہ
اس کے من میں چین نہ آئے   چنچل ہے دلگیر ہے وہ
۴- جب تک بندہ دھن دولت کی   مستی میں غرقاب رہے
اس پر دھرمی راجہ کا   پھر غصہ قہر عذاب رہے
۵- رب کی رحمت جب بھی ہوگی   سارے بندھن ٹوٹیں گے
نانک گرو کی کرپا ہو تو   مان تکبر چھوٹیں گے

۱۔ سہس کھٹے لکھ کو اُٹھ دھاوے   ترپت نہ آوے مایا پاچھے پاوے
۲۔ اِنک بھوگ بِکھیا کے کرے   نہہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے
۳۔ بِنا سنتوکھ نہی کو راجے   سپن منورتھ برتھے سبھ کاجے
۴۔ نام رنگ سرب سکھ ہوئے   بڈھاگی کسے پراپت ہوئے
۵۔ کرن کراون آپے آپ   سدا سدا نانک ہر جاپ

(ترجمہ)

۱۔ جب انسان ہزار کما لے   لاکھ کے پیچھے جائے گا
جتنی مایا پائے گا   جی اور اس کا للچائے گا
۲۔ گو شہوانی لذّت کے   وہ بھوگ ہزاروں کرتا ہے
اطمینان نہ حاصل ہو   وہ کھپتے کھپتے مرتا ہے
۳۔ صبر قرار نہ آئے جب تک   راحت کیسے پائے گا
کام ہوں اُس کے سپنے   خواب میں من پرچائے گا
۴۔ نام خدا کا لینے سے   سُکھ چین ملے آرام ملے
دھن دھن بھاگ اسی کے ہیں   یہ پیارا جس کو نام ملے
۵۔ ہر کارج کا کرنے والا   سب کا ہے کرتار وہی
نانک رب کا نام جپے جا   عالی ہے سرکار وہی

۱- کرن کراون کرنے ھار | اس کے ہاتھہ کہا بیچار
۲- جیسی درشٹ کرے تیسا ہوئے | آپے آپ آپ پربھ سوئے
۳- جو کچھ کینو سو اپنے رنگ | سبھ تے دُور سبھو کے سنگ
۴- بُوجھے دیکھے کرے بِبیک | آپ ہِ ایک آپ ہِ انیک
۵- مرے نہ بِنسے آوے نہ جائے | نانک سد ہی رہیا سمائے

(ترجمہ)

۱- ہر کارج کا کارن ہے | کرتا رہے وُہ کرتا رہے وُہ
بس میں کیا ہے بندے کے | ناچار ہے وُہ ناچار ہے وُہ
۲- جس پر بخشش جتنی کر دے | ویسا وہ ہو جاتا ہے
آپ ہی اپنے آپ ہے وُہ | خود آپ خدا کہلاتا ہے
۳- جو کچھ نور ظہور ہُوا | وہ خالق کو منظور ہُوا
سب سے وُہ نزدیک ہُوا | اور سب سے ہی وُہ دُور ہُوا
۴- دیکھے بُوجھے دُنیا کو | وُہ دھیان لگائے خلقت میں
ذات اسی کی وحدت میں ہے | شان اسی کی کثرت میں
۵- پاک جنم سے پاک مرن سے | آئے اور نہ جائے وُہ
نانک اُس کی ذات ہی یکتا | سب میں آپ سمائے وُہ

۱- آپ اُپدیسے سمجھے آپ آپے رچیا سبھ کے ساتھ
۲- آپ کینو آپن بستھارُ سبھ کچھُ اُس کا اوہ کرنے ہارُ
۳- اُس تے بھن کہہ کچھُ ہوئے تھان تھننتر ایکے سوئے
۴- اپنے چلت آپ کرنے ہار کوتک کرے رنگ اپار
۵- من مہِ آپ مُن اپنے ماہہ نانک قیمت کہن نہ جائے

(ترجمہ)

۱- آپ ہی اُس نے سمجھا ہے اور آپ اُس نے سمجھایا ہے
سب کے اندر آپ رچا ہے سب میں آپ سمایا ہے
۲- آپ سے آپ بنا کر اُس نے سارا جگ پھیلایا ہے
ہر شے کا کرتا ہے وہ سنسار اُسی کی مایا ہے
۳- بولو آخر بے اُس کے بھی کوئی کسی سے بات ہوئی
جس جس جا پر ہم نے دیکھا ایک اُسی کی ذات ہوئی
۴- کرنے والا آپ وہی ہے کام اُسی کے سارے ہیں
رنگ سب اُسکے پیارے ہیں اور کھیل سب اس کے نیارے ہیں
۵- آپ سمائے من کے اندر من بھی اس میں آپ سمائے
نانک خود انمول ہے وہ پھر قیمت اس کی کون بتائے

۱- ست ست ست پربھ سوامی گر پرساد کنے دکھیائی

۲- سچ سچ سچ سبھ کینا کوٹ مدھے کنے بھلے چینا

۳- بھلا بھلا بھلا تیرا روپ اَت سُندر اپار انوپ

۴- نرمل نرمل نرمل تیری بانی گھٹ گھٹ سُنی سروَن بکھانی

۵- پوِتر پوِتر پوِتر پنیت نام جپے نانک مَن پریت

(ترجمہ)

۱- سچا سچا سچا مالک ہردم اُس کا دھیان کریں
گرُ کی کرپا جن پر ہوگی اُس کی شان بیان کریں

۲- سچا سچا سچا وُہ سب اُس کا تانا بانا ہے
لاکھوں میں اک سمجھے گا وُہ جس نے اس کو جانا ہے

۳- پیارا پیارا پیارا پیارا رُوپ ترا نورانی ہے
سندر ہے بے پایاں ہے لاثانی ہے لاثانی ہے

۴- پاک ہے بانی پاک ہر بانی پاک یہ تیری بانی ہے
ہر ہر دل میں سُن سُن کر جو کانوں کان سنانی ہے

۵- پاک پوِتر پاک پوِتر پاک وہی ہو جاتا ہے
نام جپے جو مَن سے نانک رب سے پریت لگاتا ہے

اسٹپدی ۱۳

سلوک

سَنت سرن جو جَن پرے سو جَن اُدھرن ہار
سَنت کی نِندا نانکا بہر بہر اَوتار

(ترجمہ)

سنت کی نندا جو کرے پھر جونوں میں جائے
سائے میں اگر سنت کے نانک مکتی پائے

۱۔ سَنت کے دُوکھن آرجا گھٹے
سَنت کے دُوکھن جم تے نہی چھُٹے

۲۔ سَنت کے دُوکھن سُکھ سبھ جائے
سَنت کے دُوکھن نرک مہ پائے

۳۔ سَنت کے دُوکھن مت ہوئے ملین
سَنت کے دُوکھن سوبھا تے ہین

۴۔ سَنت کے ہتے کو رکھے نہ کوئے
سَنت کے دُوکھن تھان بھرسٹ ہوئے

۵۔ سَنت کرپال کرپا جے کرے
نانک سَنت سنگ نندک بھی ترے

(ترجمہ)

۱۔ سنت کی نندا کرنے سے
گھٹ جائے عمر خسارا ہو
سنت کی نندا کرنے سے
کب مرنے سے چھٹکارا ہو

۲۔ سنت کی نندا کرنے سے
سُکھ من کا جاتا رہتا ہے
سنت کی نندا کرنے سے
دوزخ کی بپتا سہتا ہے

۳۔ سنت کی نندا کرنے سے
خود عقل پہ پردہ پڑتا ہے
سنت کی نندا کرنے سے
سب عزت بھاگے ذلت جائے

۴۔ سنت کی جس پر لعنت ہوگی
اس کو کون بچائے گا
سنت کی نندا کرنے سے
گھر بار نجس ہو جائے گا

۵۔ سنت ہیں رحمت والے نانک
رحم وُہ جب وہ فرمائیں گے
نندا کرنے والے بھی
پھر ساتھ اُن کے بچ جائیں گے

۱۔ سنت کے دُوکھن تے مکھ بھوٹے — سنتن کے دُوکھن کاگ جیو لوٹے
۲۔ سنتن کے دُوکھن سرپ جونِ پائے — سنت کے دُوکھن ترگد جونِ کرمائے
۳۔ سنتن کے دُوکھن ترِسنا مہِ جلے — سنت کے دُوکھن سبھ کو چھلے
۴۔ سنت کے دُوکھن تیج سبھ جاء — سنت کے دُوکھن نیچ نیچاء
۵۔ سنت دُوکھی کا تھاؤ کو ناہ — نانک سنت بھاوے تا اوہ بھی گتِ پاہ

(ترجمہ)

۱۔ سنت کی نِندا کرنے سے — مُنہ ٹیڑھا بیڑھا ہوتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — کاؤں کاؤں روتا ہے
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — سانپ کی جُونی پائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — کیڑا سا بن جائے گا
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — پیاس کے دُکھ سے جلتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — سب لوگوں کو چھلتا ہے
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — شان گنوا کر رُسوا ہو
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — نیچوں سے بھی نیچا ہو
۵۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — کیونکر ٹھور ٹھکانا پائے
سنت اگر چاہیں تو نانک — وہ بھی مُکتی دوارے آئے

۱۔ سنت کا نِندکُ مہاات تائی — سنت کا نِندکُ کھِن ٹِکن نہ پائی

۲۔ سنت کا نِندکُ مہا ہتیارا — سنت کا نِندکُ پرمیشر مارا

۳۔ سنت کا نِندکُ راج تے ہینُ — سنت کا نِندکُ دُکھیا اَرُ دینُ

۴۔ سنت کے نِندکُ کو سرب روگ — سنت کے نِندکُ کو سدا بجوگ

۵۔ سنت کی نِندا دوکھہ مہِ دوکھُ — نانک سنت بھاوے تا اُس کا بھی ہوئے موکھُ

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — وُہ پاپی ہو جاتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — چین نہ پل بھر پاتا ہے

۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — خُونی اور خُون خوار سمجھ
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — اُس پر رب کی مار سمجھ

۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — اپنا راج گنوائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — دُکھ اور تنگی پائے گا

۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا — روگی ہے رنجور ہے وہ
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — دائم رب سے دُور ہے وُہ

۵۔ کرتے ہیں جو سنت کی نِندا — پاپ ہی پاپ کماتے ہیں
نانک چاہیں سنت اگر تو — پاپی مکتی پاتے ہیں

۱۔ سنت کا دوکھی سدا اپوِت — سنت کا دوکھی کسے کا نہی مِت

۲۔ سنت کے دوکھی کو ڈان لاگے — سنت کے دوکھی کو سبھ تیاگے

۳۔ سنت کا دوکھی مہا اہنکاری — سنت کا دوکھی سدا بکاری

۴۔ سنت کا دوکھی جنمے مرے — سنت کی دوکھنا سکھ تے ٹرے

۵۔ سنت کے دوکھی کو ناہی ٹھاؤ — نانک سنت بھاوے تا لئے ملائے

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — پاک نہیں بدکار ہے وہ
کرتا ہے جو سنت کی نندا — بولو کس کا یار ہے وہ

۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — اُس پر ڈنڈ لگائیں گے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — چھوڑ سب اس کو جائیں گے

۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — اس میں ہے ہنکار سدا
کرتا ہے جو سنت کی نندا — رہتا ہے بدکار سدا

۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — وہ جی جی کر مرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — کب سُکھ حاصل کرتا ہے

۵۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — کب وہ ٹھور ٹھکانا پائے
سنت جو چاہے نانک اس کو — پھر بھی اپنے ساتھ ملائے

۱۔ سنت کا دوکھی اودھ بیچ تے ٹُوٹے ۔ سنت کا دوکھی جمِ تے کال نہ چھُوٹے

۲۔ سنت کے دوکھی کو اُدیان بھرمائیے ۔ سنت کا دوکھی اُجاڑ پائیے

۳۔ سنت کا دوکھی انتر تے تھوتھا ۔ جیؤں ساس بنا مرتک کی لوتھا

۴۔ سنت کے دوکھی کی جڑ کچھُ ناہِ ۔ آپن بیج آپے ہی کھاہِ

۵۔ سنت کے دوکھی کو اور نہ راکھنہارُ ۔ نانک سنت بھاوے تا لئے اُبار

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ بیچ اُدھر میں ٹُوٹے گا

کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ ہر مقصد سے چھُوٹے گا

۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ اُجڑے بن میں پھرتا ہے

کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ ویرانی میں گھرتا ہے

۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ وُہ اندر سے خالی ہے

لاش ہو جیسے مُردے کی ۔ جو سانس نہ لینے والی ہے

۴۔ اُس کی جڑ کب لگتی ہے ۔ جو سنت کی نِندا کرتا ہے

بوتا ہے سو کھاتا ہے ۔ جو کرتا ہے سو بھرتا ہے

۵۔ کرتے ہیں جو سنت کی نِندا ۔ اُن کو کون بچائیں گے

سنت ہی گر چاہیں تو نانک ۔ بیڑا پار لگائیں گے

۱۔ سنت کا دُوکھی اپئو بل لائے ۔ جئو جل بہُون مَچھُلی تڑ پھڑائے
۲۔ سنت کا دُوکھی بھُوکھا ہنی راجے ۔ جئو پاوکُ ایندھن ہنی دھراپئے
۳۔ سنت کا دُوکھی چھُٹے اکیلا ۔ جئو، بُوآڑتِل کھیت ماہِ دُوہیلا
۴۔ سنت کا دُوکھی دھرم تے رہت ۔ سنت کا دُوکھی سد مِتھیا کہت
۵۔ کِرتُ نِندک کا دُھرِ ہی پیئہ ۔ نانک جو تِس بھاوے سوئی تھیا

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ چیخے گا چلائے گا
بے پانی کی مچھلی بن کر ۔ تڑپے گا بَل کھائے گا
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ بھُوکا ہے وہ سیر نہ ہو
جیسے جلتی اگ کو کافی ۔ کچھُ ایندھن کا ڈھیر نہ ہو
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ سنگی اور نہ چیلا ہو
تِل کا ڈنٹھل کھیت میں خالی ۔ جیسے ایک اکیلا ہو
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ دھرم سے خالی رہتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا ۔ جھوٹ ہمیشہ کہتا ہے
۵۔ کرتا ہے جو نِندا وُہ ۔ بدقسمت روزِ ازل کا ہے
جو چاہے ہو جائے نانک ۔ رب کا حکم نہ ٹلتا ہے

۱- سنت کا دوکھی بگڑ روپ ہوئے جائے   سنت کے دوکھی کو درگہہ ملے سزائے
۲- سنت کا دوکھی سدا سہکائیے   سنت کا دوکھی نہ مرے نہ جیوائیے
۳- سنت کے دوکھی کی پجے نہ آسا   سنت کا دوکھی اُٹھ چلے نراسا
۴- سنت کے دوکھ نہ ترسٹے کوئے   جیسا بھاوے تیسا کوئی ہوئے
۵- پئیا کرت نہ میٹے کوئے   نانک جانے سچا سوئے

(ترجمہ)

۱- کرتا ہے جو سنت کی نندا   بگڑتا ہے اس کا روپ سدا
کرتا ہے جو سنت کی نندا   رب کے دوار سے پائے سزا
۲- کرتا ہے جو سنت کی نندا   اوپر کے دم بھرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا   جیتا اور نہ مرتا ہے
۳- کرتا ہے جو سنت کی نندا   آس مراد نہ پائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا   مایوس ہو کر جائے گا
۴- کرتا ہے جو سنت کی نندا   چھٹکارا کب پاتا ہے
جیسا رب کے من کو بھائے   ویسا ہو ہو جاتا ہے
۵- کرموں کا جو لکھا ہے   پھر اس کو کون مٹائے گا
نانک وہ رب سچا جانے   بھید نہ کوئی پائے گا

۱۔ سب گھٹ تِس کے اوہ کرنیہارُ ۔۔۔ سدا سدا تِس کو نمسکارُ
۲۔ پربھ کی اُستت کرو دِن رات ۔۔۔ تِس ہِ دھیاوہُ ساس گراس
۳۔ سبھ کچھ ورتے تِس کا کیا ۔۔۔ جیسا کرے تیسا کو تھیا
۴۔ اپنا کھیل آپ کرنے ہار ۔۔۔ دوسر کون کہے بیچار
۵۔ جِس نو کرپا کرے تِس آپن نام دیئے ۔۔۔ بڈبھاگی نانک جن سیئے

(ترجمہ)

۱۔ سب کے دل کا مالک ہے ۔۔۔ کرتار ہے وُہ کرتار ہے وُہ
اُس کو ہے پرنام ہمیشہ ۔۔۔ کیسا عالی سرکار ہے وُہ
۲۔ حمد کرو دن رات اُسی کی ۔۔۔ مہما گاؤ آٹھ پہر
یاد کرو ہر سانس میں اُس کو ۔۔۔ نام بھی لو ہر لقمے پر
۳۔ دُنیا میں جو ہوتا ہے ۔۔۔ سب کام اُسی کا ہوتا ہے
جیسا جس کو کرتا ہے ۔۔۔ وُہ ویسا ویسا ہوتا ہے
۴۔ خود ہی کھیلے کھیل وُہ اپنا ۔۔۔ کھیل بھی اس کا نیارا ہے
عیب نکالے کام میں اُسکے ۔۔۔ بندہ کون بچارا ہے
۵۔ جس پر اُس کی رحمت ہو ۔۔۔ وُہ نام کی نعمت پائے گا
نانک اُس کے بھاگ بڑے ہیں ۔۔۔ جس کو وُہ مِل جائے گا

اسٹپدنی ۱۴-

سلوک

تجھ سیانپ سُرجن دُسمرہُہ ہَرِ ہَرِ رائے
ایک آس ہرِ مَنِ رکھُہ نانک دُوکھ بھرم بھو جائے

(ترجمہ شلوک)

چھوڑ کے سب چترائیاں رب کی یاد منائیں
نانک رب کی آس رکھ ڈر، شک، دکھ مٹ جائیں

١- مانگھنہ کی ٹیک برتھی سبھ جانُ　　دیون کو ایکے بھگوانُ
٢- جس کے دیئے رہے اگھائے　　بہُر نہ ترسنا لاگے آئے
٣- مارے راکھے ایکو آپ　　مانکھ کے کچھ ناہی ہاتھ
٤- تس کا حکم بوجھ سکھ ہوئے　　تس کا نام رکھ کنٹھ پروئے
٥- سمر سمر سمر پربھ سوئے　　نانک بگھن نہ لاگے کوئے

(ترجمہ)

١- جھوٹ ہے تکیہ بندوں پر　　کب دیتا ہے انسان تجھے
دیتا ہے بھگوان تجھے　　بس دیتا ہے بھگوان تجھے
٢- دین اُسی کی دین ہے جس سے　　پوری ساری آس رہے
دین اُسی کی دین ہے جس سے　　کوئی نہ باقی پیاس رہے
٣- رکھے تو وہ آپ ہی رکھے　　مارے تو وہ مارے آپ
بندے کے کچھ ہاتھ نہیں　　وہ کام کرے خود سارے آپ
٤- اُس کا حکم سمجھ لینے سے　　دُنیا میں سُکھ ہوتا ہے
کیوں نہیں پھر رشتہ رگ میں اپنی　　اُس کا نام پروتا ہے
٥- یاد کر اُس کی، یاد کر اُس کی　　یاد جب اُس کی آئے گی
نانک پھر کب راہ میں　　تجھ کو کوئی روک ستائے گی

۱۔ اُستت من مہہ کر نرنکار	کر من میرے ست بیوہار
۲۔ نرمل رسنا امرت پیو	سدا سُہیلا کر لیہو جیو
۳۔ نینہہ پیکہہ ٹھاکر کا رنگ	سادھ سنگ بنسے سبھ سنگ
۴۔ چرن چلو مارگ گوبند	مٹہہ پاپ جپیئے ہر بند
۵۔ کر ہر کرم سرون ہر کتھا	ہر درگہہ نانک اوجل متھا

(ترجمہ)

۱۔ من میں کر حمد خدا کی	اس کو نرانکار سمجھ
من میں کر یاد اُسی کی	یہ سچا بیوہار سمجھ
۲۔ کرلے پاک زبان اپنی کو	نام کا امرت پیتا جا
جی میں راحت پاتا جا	سُکھ چین سے ہر دم جیتا جا
۳۔ مالک کے نیرنگ ہیں سارے	جگ کی رنگت دیکھ ذرا
بھولے گی ہر سنگت تجھ کو	سادھ کی سنگت دیکھ ذرا
۴۔ چلتا جا تو راہ میں حق کی	ہر دم پاؤں بڑھاتا جا
نام خدا کا لیتا جا	اور سارے پاپ مٹاتا جا
۵۔ کام کر اُس کا بات سُن اُسکی	من تیرا مسرور رہے
نانک پھر درگاہ میں رب کی	تیرا رُخ پُر نور رہے

۱۔ بڈبھاگی تے جن جگ ماہِ — سَداسَدا ہر کے گُن گاہِ
۲۔ رام نام جو کرہِ بیچارُ — سے دھنونت گنی سنسار
۳۔ مَن تن مُکھہ بولہِ ہر مُکھی — سَداسَدا جانہُ تے سُکھی
۴۔ ایکو ایکو ایک پچھانے — اِت اُت کی اوہ سوجھی جانے
۵۔ نام سنگ جس کا مَنُ مانیا — نانک تنہہِ نرنجنُ جانیا

ترجمہ

۱۔ دُنیا میں خوش قسمت ہیں — اور اچھے بھاگ انہی کے ہیں
رب کے جو گُن گائیں ہر دم — میٹھے راگ انہی کے ہیں
۲۔ یاد کرے جو نام خُدا کا — من میں رکھے دھیان وہی
دُنیا میں دھنوان وہی ہے — دُنیا میں دھنوان وہی
۳۔ تن مَن سے اور مُنہ سے اپنے — نام جو ربا کا لیتا ہے
رہتا ہے خوشحال ہمیشہ — نام اُسے سُکھ دیتا ہے
۴۔ ایک خُدا کو مانے گا — بس ایک کو ہی پہچانے گا
اس دُنیا کی جانے گا — وُہ اُس دُنیا کی جانے گا
۵۔ نام سے مَن لگ جائے جس کا — جس نے مَن سے مانا ہے
نانک اُس نے سچے دِل سے — پاک نرنجن جانا ہے

۱۔ گُر پرسادِ آپن آپُ سُجھے — تِس کی جانہ تِرِسنا بُجھے
۲۔ سادھ سنگِ ہر ہر جسُ کہت — سرب روگ تے اوہ ہر جنُ رہت
۳۔ اَنُدِن کیرتنُ کیول بکھیا نُ — گرہست مہہ سوئی نرِبانُ
۴۔ ایک اُوپر جِس جن کی آسا — تِس کی کٹیئے جم کی پھاسا
۵۔ پار برہم کی جِس مَنِ بھُوکھہ — نانک تِسہہ نہ لاگے دُوکھہ

ترجمہ

۱۔ جس کو گُر کی رحمت سے — خود کھوج اپنا مِل جائے گا
اُس کی پیاس بُجھے گی ساری — من کی سیری پائے گا
۲۔ سادھ کی سنگت پاکر جو — رب نام کو جپتا جاتا ہے
سب روگوں سے پاک رہے — تن من کی صحت پاتا ہے
۳۔ جو بندہ اُس ایک خُدا کی — حمد ثنا دن رات کرے
اپنے ہی گھر بار میں رہ کر — حاصل آپ نجات کرے
۴۔ وہ بندہ جو ایک خُدا پر — آس لگائے رہتا ہے
موت کا پھندا کٹ جائے گا — وہ کب رحمت سہتا ہے
۵۔ پاک خُدا کی بھُوک جسے ہے — چین وہ رب سے پائے گا
دُکھ اُس کا مٹ جائے نانک — دُکھ اُس کا مٹ جائے گا

۱۔ جس کو ہر پربھ من چت آوے — سو سنت سُہیلا نہی ڈلاوے

۲۔ جس پربھ اپنا کرپا کرے — سو سیوک کہہ کس تے ڈرے

۳۔ جیسا تیسا درشٹا آیا — اپنے کارج مہ آپ سمایا

۴۔ سودھت سودھت سودھت سیجھیا — گر پرساد تت سبھ بوجھیا

۵۔ جب دیکھو تب سبھ کچھ مول — نانک سو سوکھم سوئی استھول

ترجمہ

۱۔ من میں یاد کرے جو رب کو — حق میں دھیان لگائے وہ
سنت وہی خوشحال رہے — من ڈبدھا میں کب پائے وہ

۲۔ جس پر رب کی کرپا ہو وہ — رحمت اس کی پائے گا
وہ بندہ کب ڈرتا ہے — اور اس کو کون ڈرائے گا

۳۔ عین حقیقت جیسا رب ہے — ویسا درشن پاتا ہے
اپنی ہی مخلوق کے اندر — خالق آپ سمایا ہے

۴۔ ڈھونڈا ڈھونڈا ڈھونڈا جس نے — پائی ڈھونڈ رسائی ہے
اس نے گر کی رحمت سے — سب اصل حقیقت پائی ہے

۵۔ ہر شے کی جڑ مول وہی ہے — اس کا سارا جلوہ ہے
ظاہر اس کا جلوہ نانک — باطن اس کا جلوہ ہے

۱۔ نہہ کچھہ جنمے نہہ کچھ مرے — آپن چلت آپ ہی کرے
۲۔ آون جاون درسٹ ان درسٹ — آگیا کاری دھاری سبھ سرسٹ
۳۔ آپلے آپ سگل مہ آپ — انک جگت رچ تھاپ اُتھاپ
۴۔ اِناسی ناہی کچھ کھنڈ — دھارن دھار رہیو برہمنڈ
۵۔ الکھہ ابھیو پرکھ پرتاپ — آپ جپائے تا نانک جاپ

ترجمہ

۱۔ کون جہاں میں آتا ہے — اور کون یہاں سے مرتا ہے
خالق مالک آپ ہی اپنا — کھیل یہ سارا کرتا ہے
۲۔ اک ظاہر اک باطن ہے — اک آتا ہے اک جاتا ہے
سب اُس کے فرمان میں ہیں — ہر شئے کو آپ چلاتا ہے
۳۔ ہر شئے میں وہ آپ بسا ہے — اُس کے رنگ نرالے ہیں۔
آپ بنائے آپ بگاڑے — اُس کے ڈھنگ نرالے ہیں
۴۔ باقی ہے وہ باقی ہے — لافانی ہے۔ لافانی ہے
اس سے کل چلتی ہے جگ کی — وُہ دُنیا کا بانی ہے
۵۔ غائب ہے وُہ مخفی ہے وُہ — شان اُسی کی بالا ہے
جس کو آپ جپاوے نانک — نام کی جپتا مالا ہے

۱۔ جن پربھ جاتا سو سو بھاونت — سگل سنسار اُدھرے تن منت

۲۔ پربھ کے سیوک سگل اُدھارن — پربھ کے سیوک دوکھ بسارن

۳۔ آپے میل لئے کرپال — گُر کا سبد جپ بھئے نہال

۴۔ اُن کی سیوا سوئی لاگے — جس نو کرپا کرہ وڈبھاگے

۵۔ نام جپت پاوہ بسرام — نانک تن پُرکھ کو اُوتم کرمان

ترجمہ

۱۔ جس نے رب کو جان لیا — شان اُس کی نیاری نیاری ہے
حرف کہے جب ایک بھی مُنہ سے — بچتی دُنیا ساری ہے

۲۔ رب کے ایسے بندے ہیں — دُنیا کو پار لگائیں گے
رب کے ایسے بندے ہیں — دُنیا کا روگ مٹائیں گے

۳۔ رحمت والا رب ان سب کو — اپنے ساتھ ملائے گا
گُر سے سُن کر نام جپے — سو دُنیا میں سُکھ پائے گا

۴۔ ایسے رب کے بندوں کی — انسان وہ سیوا کرتا ہے
جس پر رحمت رب کی ہے — اور جس کا بھاگ نرالا ہے

۵۔ نام جپے جو نام جپے — پاتا ہے امن امان وہی
رب سب سے اچھا ہے — رکھتا ہے اونچی شان وہی

۱۔ جو کچھ کرے سو پربھو کے رنگ ۔ سدا سدا بسے ہر سنگ
۲۔ سہج سبھائے ہووے سو ہوئے ۔ کرنے ہار پچھانے سوئے
۳۔ پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا ۔ جیسا سا تیسا درسنانا
۴۔ جس تے اُوپجے تس ماہِ سمائے ۔ اوئے سکھ ندھان اُنہو بن آئے
۵۔ آپس کو آپ دینو مانُ ۔ نانک پربھ جن ایکو جان

ترجمہ

۱۔ رنگ میں رب کے رنگا ہے ۔ جو کرتا ہے با کمت ہے
رنگ میں رب کے رنگا ہے ۔ وہ ساتھ خدا کے رہتا ہے
۲۔ ہوتا ہے سو ہوئے تے ۔ لے چین نہ جی زہد کرے
سمجھے جو کچھ ہوتا ہے ۔ کرتار کرے کرتار کرے
۳۔ پاک خدا جو کرتا ہے ۔ سنتوں کو میٹھا لگتا ہے
جیسا ہے وہ عین حقیقت ۔ اُن کو ویسا لگتا ہے
۴۔ ذات سے جس کی آئے ہیں ۔ پھر اس میں آپ سمائیں گے
چین اُنہی کو حاصل ہے ۔ وہ سکھ کی دولت پائیں گے
۵۔ شان بڑھا کر اپنوں کی ۔ خود اپنی شان بڑھائی ہے
رب میں اور رب والوں میں ۔ کہ نانک فرق خدائی ہے

اسٹپدی ۱۵

سلوک

سرب کلا بھرپور پربھ برتھا جانن ہار
جا کے سمرن ادھریئے نانک تس بلہار

(ترجمہ سلوک)

رب کو سب توفیق ہے اس کو سب کا دھیان
پار ہوں اس کی یاد سے نانک میں قربان

۱۔ ٹُوٹی گانڈھن ہار گوپال سَرب جیا آپے پرتپال
۲۔ سَگل کی چِنتا جِس مَن ماہِ تِس تے بِرتھا کوئی ناہِ
۳۔ رے مَن میرے سَدا ہَر جاپ اَبناسی پربھُ آپے آپ
۴۔ آپن کیا کچھُو نہ ہوئے جے سَو پرانی لوچے کوئے
۵۔ تِس بِن ناہی تیرے کِچھ کام گَت نانکؔ جَپ ایک ہَر نام

ترجمہ

۱۔ جوڑے گا سب ٹوٹے بندھن دُنیا کا کرتار ہے وُہ
آپ ہی پالنہار ہے وُہ
۲ مہر سے اس کی زندہ ہیں سب وُہ کرتا رکھوالی ہے
۲ اُس کے مَن میں سب کی چِنتا خالی کون سوالی ہے
پاتے ہیں سب اس کے دَر سے
۳۔ مَن میرے کر یاد اُسی کو تیرا رب لافانی ہے
آپ سے آپ ہوا وُہ ظاہر ذات اُسی کی لاثانی ہے
۴۔ اُسکی مہر نہ جب تک ہوگی آپ سے کچھ کار نہ ہو
سو سو زور لگائے بندہ کام مگر اک بار نہ ہو
۵۔ اس کے سوا او بندے تیرے کچھ بھی کام نہ آئے گا
یک خدا کا نام لئے جا نانکؔ مکتی پائے گا

۱۔ رُوپ ونت ہوئے ناہی موہے   پربھ کی جوت سگل گھٹ سوہے
۲۔ دھنونتا ہوئے کیا کو گربے   جاسبھ کچھ تس کا دیا دربے
۳۔ اَت سُورا جے کوؤ کہاوے   پربھ کی کلا بنا کہہ دھاوے
۴۔ جیسکو ہوئے بہے داتارُ   تس دین ہار جانے گاوارُ
۵۔ جس گر پرساد تُوٹے ہو روگ   نانک سو جن سدا اروگ

ترجمہ

۱۔ مان نہ کر مغرور نہ ہو   گر روپ سُہانا پایا ہے
رُوپ خدا کا رُوپ ہے یہ   جو سب کے من کو بھایا ہے
۲۔ اِس پر ناز غرور نہ کر   گر پاس ترے کچھ مایا ہے
دھن دولت سب مالک کی ہے   سارا مال پرایا ہے
۳۔ بیر بہادر بنتا ہے   بلوان اگر کہلاتا ہے
رب کا زور نہ ہو گر تجھ میں   بول کہاں پھر جاتا ہے
۴۔ گر تُو خود کو سمجھتا ہے   تُو داتا ہے یا دانی ہے
سچا دانا سمجھے گا   یہ عین تیری نادانی ہے
۵۔ اپنے گرو کی رحمت ہے   جو اپنا مان مٹائے گا
نانک نعمت پائے گا   وہ سارے روگ کٹوائے گا

۱۔ جیَوُ مندر کو تھامے تھمنُ　　تیوُ گُر کا سبدُ منہہ استھمنُ

۲۔ جیَوُ پاکھانُ ناؤ چڑھ ترے　　پرانی گُر چرن لگت نستَرے

۳۔ جیَوُ اندھکار دیپک پرگاسُ　　گُر درسنُ دیکھ من ہوئے بگاسُ

۴۔ جیَوُ مہا اُدیان مہ مارگ پاوے　　تیَوُ سادھو سنگ ملجوت پرگٹے

۵۔ تن سنتن کی باچھو دھوڑ　　نانک کی ہر لوچا پور

ترجمہ

۱۔ جیسے ایک ستون چھت بھر کا　　سر پر بوجھ اُٹھاتا ہے

من بھی گُر کی باتوں سے　　ویسے ہی سہارا پاتا ہے

۲۔ ناؤ پہ چڑھ کر پتھر کی　　دریا سے پار اُترتے ہیں

گُر کے پاؤں میں فانی بھی　　دُنیا سے پار اُترتے ہیں

۳۔ جیسے دیپک جلنے پر　　سب دُور اندھیرا ہوتا ہے

ویسے گُر کے درشن سے　　من روشن تیرا ہوتا ہے

۴۔ جیسے گھن کے جنگل میں　　اِک راہی رستہ پاتا ہے

سادھو کی سنگت میں بھی ویسے　　نُور ہمیں مل جاتا ہے۔

۵۔ داتا ایسے سنتوں کی　　کچھ بخشش مجھ کو دھول کرو

نانک کی اِس آشا کو　　منظور کرو مقبول کرو

۱۔ مَن مُورکھ کاہے بِل لاہیئے　　پُرب لِکھے کا لکھیا پائیے
۲۔ دُوکھ سُوکھ پربھ دیون ہارُ　　اَور تیاگ تو تسیہ چیتارُ
۳۔ جو کچھ کرے سوئی سُکھ مانُ　　بھُولا کاہے پھرہِ اجانُ
۴۔ کون بست آئی تیرے سنگ　　لپٹ رہیو رس لوبھی پتنگ
۵۔ رام نام جپ ہردے ماہِ　　نانک پت سیتی گھر جاہِ

ترجمہ

۱۔ مُورکھ کیوں چلاتا ہے　　من مُورکھ کیوں چلاتا ہے
جو قسمت کا لکھا ہے.　　مل جاتا ہے مل جاتا ہے
۲۔ دُکھ بھی اُس سے ملتا ہے　　تو سُکھ بھی اس سے لیتا ہے
اپنے رب سے دھیان لگا　　کیوں دِل غیروں کو دیتا ہے
۳۔ جو کچھ اُس سے ملتا ہے　　سُکھ جان اسے سکھ جان اُسے
بھُولا بھُولا کیوں پھرتا ہے　　چھوڑ نہ او نادان اُسے
۴۔ تو دُنیا میں آیا ہے　　تو ساتھ اپنے کیا لایا ہے
لپٹا ہے پروانہ بن کر　　من تیرا للچایا ہے
۵۔ من میں جپ لے نام خُدا کا　　کیسا نام سُہانا ہے
عزّت شان بڑھائے نانک　　آخر کو گھر جانا ہے

۱۔ جس دکھر کو لین تو آیا — رام نام سنتن گھر پایا

۲۔ تج ابھمان لیہ من مول — رام نام ہردے مہہ تول

۳۔ لادِ کھیپ سنتہ سنگ چال — اَور تیاگ بکھیا جنجال

۴۔ دھن دھن کہے سبھ کوئے — مکھ اوجل ہرِ درگہ سوئے

۵۔ اِیہہ واپارُ وِرلا واپارے — نانک تاکے سد بلہارے

ترجمہ

۱۔ جنس خدا کے نام کی ہے — تو جس کو لینے آیا ہے

سنتوں کے گھر ملتی ہے — یہ سنتوں ہی کی مایا ہے

۲۔ شان اور شوکت چھوڑ کے اپنی — رکھ دے آگے من کا مول

جنس خدا کے نام کی لے کر — اُس کو اپنے من میں تول

۳۔ لاد کے اپنی کھیپ ذرا تُو — سنتوں کے ہمراہ نکل

پاپ کے جنجالوں سے تُو — آزاد ہو خاطر خواہ نکل

۴۔ دھن دھن اچھے بھاگوں کا — شہرہ ہو پاس اور دُور تیرا

عزّت ہو درگاہ میں رب کی — چہرہ ہو پُر نور ترا

۵۔ رب کا جو بیوپار کمائے — کم ایسا بیوپاری ہو

رب کے ایسے بیوپاری پر — نانک بھی بلہاری ہو

۱۔ چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیو — ارپ سادھ کو اپنا جیو
۲۔ سادھ کی دھور کرہ اسنان — سادھ اوپر جائیے قربان
۳۔ سادھ سیوا وڈبھاگی پائیے — سادھ سنگ ہر کیرتن گائیے
۴۔ انک بگھن تے سادھو راکھے — ہر گن گائے امرت رس چاکھے
۵۔ اوٹ گہی سنتہ در آئیا — سرب سوکھ نانک تہ پایا

ترجمہ

۱۔ سادھوں کے چرنوں کو دھو کر — ان کا دھوون پیتے جاؤ
جیون مایا سادھوں پر — قربان کرو اور جیتے جاؤ
۲۔ سادھوں کے چرنوں کی مٹی — لے لے کر اشنان کرو
دل ان پر قربان کرو — تم جان ان پر قربان کرو
۳۔ سادھ کی سیوا کرتے ہیں — جو بھاگ خدا سے پاتے ہیں۔
سادھوں کی سنگت میں رہ کر — حمد خدا کی گاتے ہیں۔
۴۔ سب دکھوں اور خطروں سے — یہ سادھ بچائے رکھیں گے
رب کے جو گن گاتے ہیں — وہ امرت کا رس چکھیں گے
۵۔ جو سنتوں کا سایہ لیتے — ان کے دوارے آتے ہیں
نانک اپنے سنتوں سے — سکھ چین وہ سارے پاتے ہیں۔

۱۔ مِرتک کو جیوالن ھار — بھوکھے کو دیوُت آدھار
۲۔ سَرب ندھان جاکی درِشٹی ماہِ — پُرب لِکھے کا لہنا پاہِ
۳۔ سبھ کچھ تس کا اوہ کرنے جوگ — تِس بِن دوسر ہوآ نہ ہوگ
۴۔ جپ جن سدا سدا دِن رینی — سَبھ تے اوُچ نِرمل ایہ کرنی
۵۔ کر کرپا جس کو نامُ دِیا — نانک سو جن نِرمل تھیا

ترجمہ

۱۔ جس میں جان نہ باقی ہوگی — اس میں جان وُہ ڈالے گا
بھوکوں کا آدھار وہی ہے — کنگالوں کو پالے گا
۲۔ اس کی ایک نظر میں سارے — جگ کی دولت پاتا ہے
قسمت میں جو لکھا ہے — ہر ایک نے اُس سے پایا ہے
۳۔ جو کچھ ہے سب مال ہے اُس کا — وہ ہر شے کا بانی ہے
ولیہ گذرا اور نہ ہوگا — یکتا ہے لاثانی ہے
۴۔ او بندے دن رات ہمیشہ — وِرد کئے جا نام یہی
نام لئے جا نام لئے جا — کام ہے اُونچا کام یہی
۵۔ جس کو اپنی رحمت سے — خود رب نے نام سکھایا ہے
اُس کا جیون پاک ہے نانک — نام سے رُتبہ پایا ہے۔

۱۔ جا کے من گور کی پرتیت ۔ تس جن آوے ہر پربھ چیت
۲۔ بھگت بھگت سنیئے تہ لوئے ۔ جا کے ہردے ایکو ہوئے
۳۔ سچ کرنی سچ تا کی رہت ۔ سچ ہردے ست مکھ کہت
۴۔ ساچی درسٹ ساچا آکار ۔ سچ ورتے ساچا پاسار
۵۔ پار برہم جن سچ کر جاتا ۔ نانک سو جن سچ سماتا

ترجمہ

۱۔ سچے دل سے مان کے جو ۔ ایمان گرو پر لاتا ہے
یاد خدا کی کرتا ہے ۔ وہ رب میں دھیان جماتا ہے
۲۔ جس کے من میں ایک بسے ۔ جو اک میں دھیان لگاتا ہے
جگ کے تینوں طبقوں میں ۔ پھر بھگت وہی کہلاتا ہے
۳۔ کام سب اُس کے سچے ہوں ۔ وہ سچ میں جیتا رہتا ہے
سچ ہے اس کے دل کے اندر ۔ سچ ہی منہ سے کہتا ہے
۴۔ سچ ہے اُس کی آنکھوں میں ۔ وہ سچ کی دنیا پائے گا
سچ ہی سب میں برتے گا ۔ وہ سچ ہی سچ پھیلائے گا
۵۔ جس نے رب کو سچ کے اندر ۔ سچے دل سے پایا ہے
نانک وہ انسان ہے سچا ۔ سچ میں آپ سمایا ہے

اسٹپدی-۱۶

سلوک

رُوپ نہ ریکھ نہ رنگ کچھ ترہ گن تے پربھ بھن
تسہ بجھائے نانکا جس ہووے سو پرسن

(ترجمہ سلوک)

پاک وہ رنگ اور رُوپ سے   تین گنوں سے دُور
رب جن سے خوش نانکا   پائیں اس کا نُور

۱۔ ابنا سی پربھ من مہ راکھُ — نانکہ کی تو پریت تیاگُ
۲۔ تِس تے پرے ناہی کچھ کوئے — سرب نرنتر ایکو سوئے
۳۔ آپے بینا آپے دانا — گہر گنبھیرُ گہیرُ سُجانا
۴۔ پار برہم پرمیسر گوبند — کرپا ندھان دیال بخشند
۵۔ سادھ تیرے کی چرنی پاؤ — نانک کے من ایہ انراؤ

(ترجمہ)

۱۔ رب کی یاد بسائے من میں — رب تیرا لافانی ہے
۲۔ اُلفت چھوڑ ان نوں کی — سب پیار یہ تیرا فانی ہے
۳۔ اُس سے بڑھ کر اور نہیں کچھ — اس سے عالی کوئی نہیں
ہر شے میں بے روک وہی ہے — اس سے خالی کوئی نہیں
۴۔ سب کچھ اس پر روشن ہے — وہ بینا ہے وہ دانا ہے
گہرا اور اتھاہ بھی ہے — وہ دانش والا سیانا ہے
۵۔ پاک خدا پرمیشر ہے — گوبند ہے پالنہار ہے وہ
رحمت کا وہ مخزن ہے — رحمان ہے وہ غفار ہے وہ
۵۔ سادھ جو تیرے پیارے ہیں — سکھ پاؤں میں ان کے قدموں سے
نانک کی یہ خواہش ہے — لگ جاؤں میں ان کے قدموں سے

۱۔ سمپورن سرنا جوگ جو کر پایا سوئی ہوگ

۲۔ ہرن بھرن جا کا نیتر پھور تس کا منتر نہ جانے ہور

۳۔ انند روپ منگل سد جا کے سرب تھوک سنی اہ گھر تاکے

۴۔ راج مہ راجا جوگ مہ جوگی تپ مہ تپیسر گرہست مہ بھوگی

۵۔ دھیائے دھیائے بھگتہ سکھ پایا نانک تس پرکھ کا کنے انت نہ پایا

(ترجمہ)

۱۔ سب کا منشا پورا کر کے سب کو آپ بچاتا ہے
جو اُس نے لکھ رکھا ہے وہ پورا ہوتا جاتا ہے

۲۔ آئے دُنیا جائے دُنیا اُس کے ایک اشارے سے
واقف اور نہیں کوئی بھی اُس کے منتر نیارے سے

۳۔ رُوپ آنند اسی کا ہے کچھ اس کو رنج ملال نہیں
سُنتا ہوں میں گھر میں اس کے چیز کسی کا کال نہیں

۴۔ راجوں میں وہ راجہ ہے اور جوگی ہوں تو جوگی ہے
تپ والوں میں تپ والا ہے گھر والوں میں بھوگی ہے

۵۔ بھگت جو ہر دم دھیان لگائے چین اُسے مل جائے گا
ایسی اعلےٰ ہستی کا کچھ نانک انت نہ پائے گا

۱۔ جا کی لیلا کی مِت نا ہِ سگل دیو ہارے اوگاہِ
۲۔ پِتا کا جنم کہ جانے پوُت سگل پروئی اپنے سُوتِ
۳۔ سومتِ گیانُ دھیانُ جن دیئے جَن داسَن نامُ دھیا وہِ سیئے
۴۔ تہ گُن مہِ جا کو بھرمائے جنمِ مرے پھر آوے جائے
۵۔ اُوچ نیچ تِس کے استھان جیسا جناوے تیسا نانک جان

(ترجمہ)

۱۔ اُس نے ایسی لیلا دھاری جس کا انت نہ آیا ہے
دیوتا سب تھک کر ہارے بھید کب اُس کا پایا ہے
۲۔ بچے کو معلوم ہو کیوں کر باپ کہاں سے آیا ہے
تاروں میں گُل سنسار پرو کر رب نے ہار بنایا ہے
۳۔ جن کو اُس نے ہوش دیا ہے گیان اور دھیان وہ پاتے ہیں
اُس کے سچے داس وُہی ہیں اُس میں دھیان لگاتے ہیں
۴۔ ستگن رجگن تمگن میں وہ جس کا من بھرماتا ہے
جیتا ہے گہ مرتا ہے گہ آتا ہے گہ جاتا ہے
۵۔ اُونچے ہوں یا نیچے ہوں سب اُس کے ہیں استھان سدا
جیسا آپ سجھائے نانک ویسا اُس کو جان سدا

۱- نانا رُوپ نانا جاکے رنگ نانا بھیکھ کرہِ اک رنگ
۲- نانا بدھِ کینو بستھارُ پربھ ابناسی ایک انکارُ
۳- نانا چلت کرے کھن ماہِ پُورِ رہیو پُورن سبھ ٹھائے
۴- نانا بدھِ کر بنت بنائی اپنی قیمت آپے پائی
۵- سبھ گھٹ تِس کے سبھ تِس کے ٹھاؤ جپ جپ جیوے نانک ہرناؤ

(ترجمہ)

۱- رُوپ نئے اور رنگ نئے بہ رنگ نئے اور ڈھنگ نئے
آپ رہے یک رنگ مگر بہروپ ہیں رنگا رنگ نئے
۲- گونا گوں جلووں سے پھیلاتا ہے سنسار وہی
ذات اس کی لافانی ہے یکتا ہے ایک اونکار وہی
۳- چال نئی اور ڈھال نئی پل پل میں سوانگ وہ کرتا جائے
کامل ذات اسی کی ہے وہ سارے بھرنے بھرتا جائے
۴- رنگا رنگی خلق بنائے خوب دکھائے صنعت وہ
آپ ہی اپنی قدر وہ جانے آپ ہی اپنی قیمت وہ
۵- ہر من میں گھر اس کا ہے ہر گھر میں اس کی بستی ہے
نام کو جپ کر جیتا ہے - ... یہ نانک کی ہستی ہے

ا۔ نام کے دھارے سگلے جنت — نام کے دھارے کھنڈ برہمنڈ
۲۔ نام کے دھارے سمرت بید پران — نام کے دھارے سُنن گیان دھیان
۳۔ نام کے دھارے آگاس پاتال — نام کے دھارے سگل آکار
۴۔ نام کے دھارے پُریا سبھ بھون — نام کے سنگ اُدھرے سُن سَروَن
۵۔ کر کرپا جس آپنے نام لائے — نانک چوتھے پد مہ سو جن گت پائے

(ترجمہ)

ا۔ نام کے بل پر قائم رہ کر — خلقت بستی رستی ہے
نام کے بل پر خطوں طبقوں — سنساروں کی ہستی ہے
۲۔ نام کے بل پر بندوں کو — سمرتیاں وید پران ملے
نام کے بل پر گیان ملے — اور نام کے بل پر دھیان ملے
۳۔ نام کے بل پر قائم یہ — آکاش بھی ہے پاتال بھی ہے
نام کے بل پر حاصل سارے — جگ کو استقلال بھی ہے
۴۔ نام کے بل پر گھر قائم ہوں — نگری میں آبادی ہو
نام خدا کا سن کر حاصل — بندے کو آزادی ہو
۵۔ جس کو اپنی رحمت سے — وہ نام کی الفت دیتا ہے
نانک چوتھے درجے میں — وہ کامل مکتی لیتا ہے

۱- رُوپُ سَتِ جا کا سَتِ استھانُ	پُرکھُ سَتِ کیول پردھانُ
۲- کرتُوتِ سَتِ سَتِ جا کی بانی	سَتِ پُرکھ سبھ ماہِ سمانی
۳- سَتِ کرمُ جا کی رچنا سَتِ	مُولُ سَتِ سَتِ اُتپتِ
۴- سَتِ کرنی نِرمل نِرملی	جسہِ بُجھائے تِسہِ سبھ بھلی
۵- سَتِ نامُ پربھ کا سُکھدائی	بِسواسُ سَتِ نانک گُر تے پائی

(ترجمہ)

۱- سچّا اُس کا رُوپ بھی ہے	اور سچّا ہی استھان بھی ہے
خالص سچی اُس کی ہستی	جو سب میں پردھان بھی ہے
۲- سچّے اُس کے کام بھی ہیں	اور سچّی اُس کی بات بھی ہے
سچّی اُس کی ذات بھی ہے	پُرکھ سے موجُودات بھی ہے
۳- سچّے فعل سب اُس کے ہیں	اور سچّا خوب پسارا ہے
جڑ بھی سچ ہے مُول بھی سچ ہے	سچّا پیڑ بھی سارا ہے
۴- خالص سے بھی بڑھ کر خالص	سچّے کام بنائے وہ
جس کو آپ سمجھائے وہ	ہر شے کو نیک بتائے وہ
۵- سچّا نام خُدا کا ہے	جو دُنیا کا سُکھ داتا ہے
یہ سچّا ایمان ہمیشہ	نانک گُر سے پاتا ہے

۱- سَت بچن سادھو اُپدیس — سَت تے جن جاکے رِدے پرویس
۲- سَت نِرت بُوجھے جے کوئے — نام مجیت تاکی گت ہوئے
۳- آپ ست کیا سبھ سَت — آپے جانے اپنی مِت گت
۴- جس کی سِرسٹ سو کرنے ہار — اَور نہ بُوجھ کرت بیچار
۵- کرتے کی مِت نہ جانے کیا — نانک جو تِس بھاوے سو ورتیا

(ترجمہ)

۱- قول ہے سچا سادھوں کا — اُپدیش وُہ سچ فرماتے ہیں
سچے وُہ بھی جن کے من میں — مندر سادھ بناتے ہیں
۲- خالص سچ کو جو سمجھے — یہ بھید جسے مِل جاتا ہے
نام خُدا کا جپتا ہے وُہ — اور چھُٹکارا پاتا ہے
۳- سچی ذات خُدا کی ہے — سب سچّا کام بنایا ہے
اپنی حد اور حالت کو — خود آپ اس نے پایا ہے
۴- اپنی رچنا آپ رچے — کرتار ہے وہ کرتار ہے وُہ
رائے نہ پُوچھے اور کسی سے — پُورا خود مختار ہے وُہ
۵- آپ جو خود مخلوق ہُوا — خالق کے بھید نہ پائے گا
جو اس کو منظور ہے نانک — وُہ پورا ہو جائے گا

۱۔ بِسمن بِسم بجھے بِسماد — جِن بُوجھیا تِس آیا سُواد
۲۔ پریم کے رنگِ راچ جن رہے — گُور کے بچن پدارتھ لہے
۳۔ اُوے داتے دُکھ کاٹن ہار — جا کے سنگِ تَرے سنسار
۴۔ جن کا سیوکُ سو وڈ بھاگی — جن کے سنگِ ایک لِو لاگی
۵۔ گُن گوبِد کیرتن جنُ گاوے — گُر پرسادِ نانک پھلُ پاوے

(ترجمہ)

۱۔ حیرت کو بھی حیرت ہے — حیرانی کو حیرانی ہے
جس نے اُس کو جانا ہے — بس لذّت اُس نے جانی ہے
۲۔ رب کا رنگ نرالا ہے — اِس رنگ میں جو رچ جاتے ہیں
گُر کی باتیں سُن سُن کر — وہ اعلےٰ مقصد پاتے ہیں
۳۔ ایسے داتا لوگوں ہی سے — دُکھ کا دُور آزار ہوا
اُن کی سنگت پانے سے — دنیا کا بیڑا پار ہوا
۴۔ اچھے بھاگ انہی کے ہیں — جو اُن کی سیوا کرتے ہیں
سنگت اُن کی پا پا کر — رب واحد کا دم بھرتے ہیں
۵۔ حمد خدا کی کرتے ہیں — جو مالک کے گُن گاتے ہیں
نانک گُر کی رحمت سے — وہ دُنیا میں پھل پاتے ہیں

اسٹپدی ۱۷-

سلوک

آدِ سچُ جگادِ سچُ ہے بھ
سچُ نانک ہوسی بھ سچُ

(ترجمہ سلوک)

سچا روزِ ازل سے پہلے سچا روزِ ازل بھی وُہ
آج بھی وُہ سچا ہے نانک سچا ہوگا کل بھی وُہ

۱۔ چرن ست ست پرسن ہار — پوجا ست ست سیوَ دار
۲۔ درسن ست ست پیکھن ہار — نام ست ست دھیاون ہار
۳۔ آپ ست ست سبھ دھاری — آپے گُن آپے گُن کاری
۴۔ سبد ست ست پربھ بکتا — سُرت ست ست جس سُنتا
۵۔ بوجھن ہار کو ست سبھ ہوئے — نانک ست ست پربھ سوئے

(ترجمہ)

۱۔ پاؤں بھی اُس کے سچے ہیں — جو اُن کو چُومے سچا ہے
پُوجا اُس کی سچی ہے — جو اُس کو پُوجے سچا ہے
۲۔ درشن اُس کا سچا ہے — اور سچا ہے جو درشن پائے
نام بھی اُس کا سچا ہے — اور سچا ہے جو دھیان لگائے
۳۔ ذات بھی اُسکی سچی جس نے — سب سنسار سنبھالا ہے
آپ ہی نیکی آپ ہی خود وُہ — نیکی دینے والا ہے
۴۔ سچا پاک کلام ہے اُس کا — سچا ہے جو کہتا ہے
ہوش بھی سچا سچا وُہ — جو اُس کی سُنتا رہتا ہے
۵۔ سوچ سمجھ جو رکھتا ہے — اُس داتا کو سب سچا ہے
کہ نانک رب سچا ہے — رب سچا ہے رب سچا ہے

۱۔ سَتِ سُروپُ رِدَے جِن مانیا — کرن کراون تِن مُولُ پچھانیا
۲۔ جا کے رِدَے بِسواسُ پربھ آیا — تتُ گیانُ تِسُ مَن پرگٹایا
۳۔ بِھنے تتے رِز بھو ہوئے بسانا — جِس تے اُپجیا نِس ماہِ سمانا
۴۔ بِسْتُ ماہِ ئے بِسْت گڈائی — تا کو بھِن نہ کہنا جائی
۵۔ بُوجھے بُوجھن ہار ببیک — نارائن ملے نانک ایک

(ترجمہ)

۱۔ سچ کا رُوپ سمجھ کر جس نے — دل میں رب کو مانا ہے
کرتا دھرتا دُنیا کا — اُس خالق کو پہچانا ہے
۲۔ جس کے من میں رب پر اپنے — تکیہ ہے ایمان بھی ہے
اس کے من میں گیان ہی روشن — حاصل سب عرفان بھی ہے
۳۔ خوف سے وُہ بیخوف رہے — کب خوف کو اس نے جانا ہے
ذات سے جس کی آیا اس میں — آخر کار سمانا ہے
۴۔ جنس کوئی ہم جنس میں اپنے — جس دم آن سمائی ہو
حرف دوئی کا کون کہے — دونوں کی دور جدائی ہو
۵۔ بندہ جس میں سوچ سمجھ ہے — صاف اس پر یہ بات ہوئی
نارائن کی ذات میں مل کر — ایک ہی نانک ذات ہوئی

۱۔ ٹھاکُرُ کا سیوکُ آگیا کاری ٹھاکُر کا سیوکُ سَدا پُوجاری

۲۔ ٹھاکُرُ کے سیوک کے مَنِ پرتیتِ ٹھاکُر کے سیوک کی نِرمل ریِت

۳۔ ٹھاکُرُ کو سیوکُ جانے سَنگِ پربھ کا سیوکُ نام کے رَنگِ

۴۔ سیوک کو پربھ پالن ہارا سیوک کی راکھے نِرنکارا

۵۔ سو سیوکُ جِس دئیا پربھ دھارے نانک سو سیوکُ ساسِ ساسِ سمارے

(ترجمہ)

۱۔ مالک کا جو سیوک ہے ہر حکم وہ پورا کرتا ہے
مالک کا جو سیوک ہے مالک کی پُوجا کرتا ہے

۲۔ مالک کا جو سیوک ہے ایمان سے من بھرپور کرے
مالک کا جو سیوک ہے وہ سب اچھے دستور کرے

۳۔ مالک کا جو سیوک ہے خود مالک اُس کے سنگ میں ہے
مالک کا جو سیوک ہے وہ رنگا اُس کے رنگ میں ہے

۴۔ مالک کا جو سیوک ہے رب اُس کو روزی دیتا ہے
مالک کا جو سیوک ہے رب اُس کی پت رکھ لیتا ہے

۵۔ مالک کا وہ سیوک ہے رب مہر سے جس کو شاد کرے
نانک ایسا سیوک ہی مالک کو ہر دم یاد کرے

۱۔ اُپنے جن کا پڑوا ڈھاکے	اپنے سیوک کی سر پر راکھے
۲۔ اپنے داس کو دے وڈائی	اپنے سیوک کو نام جپائی
۳۔ اپنے سیوک کی آپ پت رکھے	تا کی گت مت کوئے نہ لاکھے
۴۔ پربھ کے سیوک کو کو نہ پہوچے	پربھ کے سیوک اُوچ تے اوچے
۵۔ جو پربھ اپنی سیوا لائیا	نانک سو سیوک دہ دس پرگٹایا

(ترجمہ)

۱۔ اپنے پیارے بندے کا	وہ پردہ ڈھلنکے عیب چھپائے
عزت اپنے سیوک کی	وہ سر پر رکھ کر ہاتھ بچائے
۲۔ شان بڑائی دینے والا	داس کو عزت دیتا ہے
اپنا نام جپانے کی	سیوک کو ہمت دیتا ہے
۳۔ مالک اپنے سیوک کی	خود شان اور عزت رکھتا ہے
رتبہ اس کا کون بتلائے	ایسی عظمت رکھتا ہے
۴۔ رب کے پیارے سیوک کو	پھر کون پہنچنے والا ہے
اُونچے سے وہ اُونچا ہے	وہ بالا سے بھی بالا ہے
۵۔ جس سیوک کو پاک خدا نے	اپنی خدمت بخشی ہے
نانک اس سیوک کو اس نے	ہر سو عزت بخشی ہے

۱۔ نیکی کیری مہہ کل راکھے | بھسم کرے لسکر کوٹ لاکھے
۲۔ جس کا ساس نہ کاڈھت آپ | تاکو راکھت دے کر ہاتھ
۳۔ مانس جتن کرت بہو بھات | تس کے کرتب برتھے جات
۴۔ مارے نہ راکھے اور نہ کوئے | سرب جیا کا راکھا سوئے
۵۔ کاہے سوچ کرہِ رے پرانی | جپ نانک پربھ الکھہ وڈانی

(ترجمہ)

۱۔ اک ننھی سی چیونٹی کو | جب زور عطا رب پاک کرے
لشکر لاکھ کروڑوں کا | وہ پل کے اندر خاک کرے
۲۔ جس کی جان نہ لے وہ مالک | جس کو مار نہ ڈالے آپ
ہاتھ کرم کا اُس پر رکھ کر | اُس کی جان بچالے آپ
۳۔ بندہ کوشش لاکھ کرے | وہ ہمت سو سو بار کرے
کرتب اُس کے جائیں اکارت | کار وہ سب بے کار کرے
۴۔ مارے کس کی طاقت ہے | اور رکھے کس کی ہمت ہے
سب کی رکشا کرنے والی | اُس خالق کی قدرت ہے
۵۔ اے فانی! کس سوچ میں ہے تو | سوچ نے تجھ کو مارا ہے
نانک! جپ لے نام اُسی کا | جو بن دیکھا بنارا ہے

۱۔ بار بنار بار پربھ جپیئے — پی امرت اِیہ من تن دھرپیئے

۲۔ نام رتن جن گورمکھ پائیا — تس کچھ اَور ناہی دِرسٹایا

۳۔ نام دھن نامو روپ رنگ — نامو سکھ ہر نام کا سنگ

۴۔ نام رس جو جن ترپتانے — من تن نامہ نام سمانے

۵۔ اُوٹھت بیٹھت سووت نام — کہو نانک جن کے سد کام

(ترجمہ)

۱۔ ہر دم نام اُسی کا لو — ہر بار اُسی کی یاد کرو
امرت ہے یہ پی پی کر — تن سیر کرو دل شاد کرو

۲۔ گرو کے مُنہ سے سُن کر جس نے — نام کا ہیرا پایا ہے
اس کو پھر اس دُنیا میں — کچھ اور نظر کب آیا ہے

۳۔ نام ہی اس کی دولت ہے — حق نام ہی روپ اور رنگ بھی ہے
نام ہی اس کی راحت ہے — حق نام ہی اس کے سنگ ہے

۴۔ نام کے رس کو پریم کے لب سے — جو خوش قسمت پیتا ہے
نام بسے تن من میں اس کے — نام کے بل پر جیتا ہے

۵۔ جب وہ اُٹھے بیٹھے سوئے — نام ہی لیتا رہتا ہے
کام یہ رب کے بندے کا ہے — سُن جو نانک کہتا ہے

۱- بولہہ جس جپیا دِن رات   پربھ اپنے جن کینی دات
۲- کرہہ بھگت آتم کے چائے   پربھ اپنے سیو رہہ سمائے
۳- جو ہوآ ہووت سو جانے   پربھ اپنے کا حکم پچھانے
۴- تس کی مہما کون بکھانو   تس کا گن کہہ ایک نہ جانو
۵- آٹھ پہر پربھ بسہہ حضورے   کہہ نانک سیئی جن پورے

(ترجمہ)

۱- جو بندے دن رات زباں سے   داتا کے گن گاتے ہیں
نعمت خاص خدا نے دی ہے   کام میں اس کو لاتے ہیں
۲- شوق سے بھگتی کرتے ہیں   جو رب سے پریم لگاتے ہیں
رب میں آپ سماتے ہیں   سکھ چین ہمیشہ پاتے ہیں
۳- گزرا ہے سو جانیں وہ   جو آئے گا سو جانیں وہ
حکم خدا کا مانیں وہ   اس مالک کو پہچانیں وہ
۴- اس کی کیا تعریف کروں   وہ تعریفوں سے بالا ہے
ایک صفت معلوم نہیں   وہ لاکھوں وصفوں والا ہے
۵- جن کے من میں آٹھ پہر   اس رب کی خاص حضوری ہو
نانک کامل بندے ہیں وہ   بات انہی کی پوری ہو

۱۔ من میرے تِن کی اوٹ لیہہ	من تن اپنا تن جن دیہہ
۲۔ جن جن اپنا پربھو پچھاتا	سو جن سرب تھوک کا داتا
۳۔ تِس کی سرنِ سرب سُکھ پاوہہ	تِس کے درس سبھ پاپ مٹاوہہ
۴۔ اَور سیانپ سگلی چھاڈو	تِس جن کی تو سیوا لاگو
۵۔ آون جان نہ ہووی تیرا	نانک تِس جن کے پوجہ سدپیرا

(ترجمہ)

۱۔ اے من میرے اوٹ لیا کر	ایسے کامل بندوں کی
تن من کر قربان انہی پر	چھوڑ دے صحبت گندوں کی
۲۔ جس نے رب کو جانا ہے	اور شان اُس کی پہچانی ہے
دل والا فیاض وُہی ہے	سب چیزوں کا دانی ہے
۳۔ اُس کی صحبت پائے گا تو	چین تجھے مل جائے گا
اُس کے درشن پائے گا تو	اپنے پاپ مٹائے گا
۴۔ چھوڑ دے اس چترائی کو	ہاں چھوڑ دے اس چترائی کو
ایسے کامل بندوں کی	تو سیوا کر شیدائی ہو
۵۔ چھوٹے گا سب مرنا جینا	آئے اور نہ جائے گا
پاؤں انہی کے پوج سدا	پھر نانک مکتی پائے گا

اسٹپدی-۱۸

سلوک

سَت پُرکھ جِن جانیا سَت گُر تِس کا ناؤ
تِس کے سنگ سِکھ اُدھرے نانک ہرِ گُن گاؤ

(ترجمہ سلوک)

سچے رب کو جان لے ست گور وُہ کہلائے
نانک ہر گُن گائے کر سِکھ کو پار لگائے

۱۔ ستِ گُرُ سِکھ کی کرے پرتپال — سیوک کَو گُورُ سدا دئیال
۲۔ سِکھ کی گُرُ دُرمتِ مَلُ ہرے — گُرُ بچنی ہرِ نامُ اُچرے
۳۔ ستِ گُرُ سِکھ کے بندھن کاٹے — گُرُ کا سِکھُ بکار تے ہاٹے
۴۔ ستِ گُرُ سِکھ کو نام دھنُ دیئے — گُرُ کا سکھُ وڈ بھاگی ہیئے
۵۔ ستِ گُرُ سِکھ کا ہلتُ پلتُ سوارے — نانک ستِ گُرُ سِکھ کو جی نال سمارے

(ترجمہ)

۱۔ ست گُورُ اپنے سِکھوں کی — خود آپ حفاظت کرتا ہے
ست گُورُ اپنے سیوک پر — ہر آن عنایت کرتا ہے
۲۔ ست گُورُ اپنے سِکھوں کا — سب مَیل کپٹ دھو دیتا ہے
گُرُ کے مُنہ سے سُن کر رب کا — نام زباں سے لیتا ہے
۳۔ ست گُورُ اپنے سِکھوں کے — سب قید اور بندھن توڑے گا
ست گُورُ کا جو چیلا ہے — شہوانی لذت چھوڑے گا
۴۔ ست گُورُ اپنے سِکھوں کو — حق نام کی دولت دیتا ہے
ست گُورُ کا سِکھ اپنے گُر سے — اچھی قسمت لیتا ہے
۵۔ ست گُورُ دونوں جگ میں اپنے — سِکھ کو نیکو کار کرے
نانک ست گُورُ سِکھوں کو — خود اپنی جان شمار کرے

۱۔ گُور کے گِرہِ سیوک جو رہے ۔ گُور کی آگیا من مہہ سہے
۲۔ آپس کو کر کچھ نہ جناوے ۔ ہر ہر نام رِدے سد دِھیاوے
۳۔ مَن بیچے ست گُر کے پاس ۔ تِس سیوک کے کارج راس
۴۔ سیوا کرت ہوئے نہہ کامی ۔ تِس کو ہوت پراپت سوآمی
۵۔ اپنی کِرپا جس آپ کرئیے ۔ نانک سو سیوک گُور کی مت لئیے

(ترجمہ)

۱۔ گُرو کے جب استھان میں جا کر ۔ کوئی سیوک رہتا ہے
لازم ہے سب کرتا جائے ۔ جو جو ست گُور کہتا ہے
۲۔ نام کی خاطر کام نہ ہو ۔ مت اپنا آپ جتائے وہ
ہر دم رب کا نام جپے ۔ اور اس میں دھیان جمائے وہ
۳۔ ست گور کو من اپنا دے کر ۔ من کا مول چکاتا جائے
ٹھیک اُسی کے کام ہوں سارے ۔ جو چاہے سو پاتا جائے
۴۔ پھل کی خواہش دور کرے ۔ جو کام کرے نشکام کرے
آخر اس کو رب مل جائے ۔ رب کے جو سب کام کرے
۵۔ رب کی کرپا جس پر ہوگی ۔ رحم اس پر فرمائے گا
نانک اپنے گُرو سے سیوک ۔ آپ ہدایت پائے گا

۱- بِنُ بسوے گُور کا منُ مانے سو سیوک پرمیسر کی گت جانے

۲- سو ستِ گُورُ جس رِدے ہر ناؤ انِک بار گُور کو بل جاؤ

۳- سرب ندھان جی کا داتا آٹھ پہر پار برہم رنگِ راتا

۴- برہم مہ جن جن مہ پار برہمُ ایکہہ آپ نہی کچھ بھرمُ

۵- سہس سیانپ لیا نہ جائیے نانک ایسا گرو بڈ بھاگی پائیے

(ترجمہ)

۱- بیسوں بسوے ست گور جس کو اپنا سیوک مانے گا
پائے گا پرمیشر کو وہ حال خدا کا جانے گا

۲- سچا وہ دوست گور ہے جسکو نام کا ہر دم دھیان رہے
ایسے گر کے صدقے جاؤں جان اس پر قربان رہے

۳- جتنے مال خزانے ہیں لوگوں کو بخشش کرتا ہے
آٹھ پہر وہ پاک خدا کی الفت کا دم بھرتا ہے

۴- بندہ رب ہیں رب بندے ہیں ذات سے باہر ذات نہیں
گو واحد ہے ذات خدا کی اس میں شک کی بات نہیں

۵- چالاکی سے پائیں نہ اس کو چترائی سے ہاتھ نہ آئے
اُونچے اچھے بھاگ ہوں جن کے نانک ایسا گرو وہ پائے

۱۔ سپھل درسن پیکھت پُنیت — پرست چرن گت نرمل ریت

۲۔ بھیٹت سنگِ رام گُن رَوے — پاربرہم کی درگہہ گوَے

۳۔ سُنِ کرِ بچن کرن آگھانے — مَن سنتوکھ آتم پتیانے

۴۔ پُورا گُرُ اکھیوَ جا کا منتر — امرت درشٹ پیکھے ہوئے سنت

۵۔ گُن بے انت قیمت نہی پائے — نانک جس بھاوے تس لئے مِلائے

(ترجمہ)

۱۔ گرُ کا درشن پھل دیتا ہے — مَن کو پاک بناتا ہے
چھُو کر اُس کے چرنوں کو — سب چال چلن دُھل جاتا ہے

۲۔ رہ کر اُس کی سنگت میں — جو خالق کے گُن گاتا ہے
پاک خدا کی درگہ کا — وُہ بندہ رستہ پاتا ہے

۳۔ اُس کی باتیں سُننے سے — کانوں کو لذّت مِلتی ہے
مَن کو چین میسّر ہو — اور رُوح کو راحت مِلتی ہے

۴۔ کامل ست گور جس کا منتر — لافانی کہلاتا ہے
امرت اس کی آنکھوں کا — مُورکھ کو سنت بناتا ہے

۵۔ گُن اُس کے بے انت ہیں نانک — مول نہ اُن کا پائیں گے
اپنے ساتھ ملائے اُن کو — جو جو اس کو بھائیں گے

۱- جیہبا ایک اُستت انیک | سَت پُرکھ پُورن بِبیک
۲- کاہو بول نہ پہچت پرانی | اگم اگوچر پربھ نربانی
۳- نِراہار نِروَیر سُکھ دائی | تا کی قیمت کِنے نہ پائی
۴- انک بھگت بندن نِت کرو | چرن کمل ہِردے سِمرو
۵- سد بلہاری ست گُور اپنے | نانک جس پرسادِ ایسا پربھ جپنے

(ترجمہ)

۱- میرے مُنہ میں ایک زبان | وصفوں کا اُس کے انت نہیں
کامل عاقل سچی ہستی | اُس جیسا بھگونت نہیں
۲- فانی میں کیا طاقت ہے | لافانی کی تعریف بتائے
وُہ عالی وہ مخفی ہستی | چنتا اُس کے پاس نہ آئے
۳- پاک ہے کھانے پینے سے | بے لاگ ہے وہ سُکھدائی ہے
وُہ انمول خدا ہے اُس کی | قیمت کِس نے پائی ہے
۴- سنت انیک اسی کے آگے | ہر دم سیس جھکاتے ہیں
پاک کنول سے چرنوں پر | وُہ دِل سے دھیان جماتے ہیں
۵- ایسے پیارے ست گُور پر | پھر جان نہ کیوں بلہاری ہو
مہر سے جس کی نانک رب کا | نام زبان پر جاری ہو

۱- ایہُ ہر رس پاوے جن کوئے — انمرت پیوے امرُ سو ہوئے
۲- اُس پُرکھ کا ناہی کدے بنا س — جا کے من پر گٹے گن تا س
۳- آٹھ پہر ہر کا نام لیئے — سچ اُپدیس سیوک کو دیئے
۴- موہ مایا کے سنگ نہ لیپ — من مہ را کھے ہر ہر ایک
۵- اندھ کار دیپک پرگاسے — نانک بھرم موہ دُکھ تہہ تے ناسے

(ترجمہ)

۱- کوئی کوئی بندہ ہے جو — یہ امرت رس پیتا ہے
جو امرت رس پیتا ہے — لافانی ہو کر جیتا ہے
۲- وصفوں والا مالک جس کے — سینے میں گھر کرتا ہے
باقی ہے لافانی ہے وہ — کب دُنیا میں مرتا ہے
۳- آٹھ پہر جو اپنے دل سے — نام خدا کا لیتا ہے
سچی سچی پاک ہدایت — وہ سیوک کو دیتا ہے
۴- مایا سے کچھ پیار نہ رکھے — اور نہ دل للچائے وہ
ایک خدا کی یاد کرے — بس اُس پر دھیان جمائے وہ
۵- جیسے دُور ہو سب تاریکی — جب دیپک پُر نور رہے
ویسے گرو ملنے سے نانک — موہ بھرم دُکھ دُور رہے

۱۔ تپت ماہِ ٹھاڈِ ورتائی — انند بھیا دُکھ ناٹھے بھائی
۲۔ جنم مرن کے مٹے اندیسے — سادھو کے پُورن اُپدیسے
۳۔ بھو چُوکا نِربھو ہوئے بسے — سگل بیادھِ من تے کھے نسے
۴۔ جس کا سا تِن کرپا دھاری — سادھ سنگ جپ نام مُراری
۵۔ تھِت پائی چُوکے بھرم گون — سُن نانک ہر ہر جس سرون

(ترجمہ)

۱۔ آگ لگی ہو سینے میں — تو ٹھنڈک جو پہنچاتا ہے
من کو سکھ آنند ملے — دُکھ دُور سبھی ہو جاتا ہے
۲۔ سادھو اپنے سیوک سے — اُپدیش جو پورا کہتا ہے
کب پھر جینے مرنے کا — اندیشہ باقی رہتا ہے
۳۔ من کا سارا خوف مٹے — بے خوف ہو تو بیباک رہے
دُور ہوں سب تکلیفیں من کی — من ہر دُکھ سے پاک رہے
۴۔ جب سادھوں کی سنگت میں — تو نام خدا کا یاد کرے
اپنا پیارا کر کے مجھ کو — رحمت والا شاد کرے
۵۔ نانک بندہ وصف خدا کا — دل سے جب سُن پاتا ہے
دُور تناسخ ہوتا ہے — سکھ پاتا بھرم مٹاتا ہے

۱- نرگن آپ سرگن بھی اوہی — کلا دھار جن سگلی موہی

۲- اپنے چرت پربھ آپ بنائے — اپنی قیمت آپے پائے

۳- ہر بن دوجا ناہی کوئے — سرب نرنتر ایکو سوئے

۴- اوت پوت رویا روپ رنگ — بھئے پرگاس سادھ کے سنگ

۵- رچ رچنا اپنی کل دھاری — انک بار نانک بلہاری

(ترجمہ)

۱- ہر گن سے وہ پاک بھی ہے — اور آپ وہ ہر گن والا ہے
اُس کی نیاری قدرت نے — حیرت میں سب کو ڈالا ہے

۲- اپنے رنگ وہ آپ ہی جانے — اپنا کھیل بنائے آپ
اپنا رتبہ آپ وہ سمجھے — اپنے دام لگائے آپ

۳- بے اُس کے دوسرا کوئی نہیں — وہ یکتا ہے لاثانی ہے
روح وہی ہے سب کے اندر — سب جانوں کا جانی ہے

۴- شکلیں اُس کی رنگ اُسی کے — اُس کا تانا بانا ہے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر — نور اُس کا پہچانا ہے

۵- رچنا خوب رچائی اُس نے — قدرت اُس کی نیاری ہے
سو سو بار خدا اپنے پر — خود نانک بلہاری ہے

اسٹپدی - ۱۹

سلوک

ساتھِ نہ چالے بِنُ بھجن بِکھیا سگلی چھار

ہرِ ہرِ نامُ کمانا نانک اِہُ دھنُ سارُ

(ترجمہ شلوک)

ساتھ چلے گی بندگی دُنیا جھوٹی دھول

ہردم یاد خدا تُسے کی نانک دھن کا مول

۱- سنت جنا مِل کرہُ بیچارُ　　ایکُ سِمرِ نام آدھارُ
۲- اَور اُپاو سبھِ میت بسارہُ　　چرن کمل ردِ مہِ اُر دھارہُ
۳- کرن کارن سو پربھ سمرتھُ　　درِڑھُ کرِ گہُ نامُ ہرِ وَتھُ
۴- اِیہُ دھنُ سنچہُ ہووہُ بھگونت　　سنت جنا کا نِرمل منت
۵- ایک آس راکھُ من ماہِ　　سرب روگ نانک مِٹ جاہِ

(ترجمہ)

۱- سنتوں کی سنگت میں مل کر　　رب کا سوچ بچار کرو
ایک خدا کو یاد کرو　　حق نام کا تم آدھار کرو
۲- اور جتن سب چھوڑ دو بابا　　جھوٹے ہیں سب اور اُپاؤ
پاک کنول سے چرنوں کو　　تم دل میں خوب بسا تے جاؤ
۳- وہ دُنیا کا کرتا دھرتا　　خالق ہے کرتار بھی ہے
نام پہ اُس کے قائم رہنا　　سب سے اچھا کار بھی ہے
۴- اس دھن کے انبار لگا لو　　دھن دھن بھاگ تمہارے ہوں
صاف ہے یہ سنتوں کا کہنا　　جس سے وارے نیارے ہوں
۵- اپنے من میں آس کرو　　تو ایک خدا کی آس کرو
روگ مٹیں گے سارے نانک　　سب روگوں کا ناس کرو

۱۔ جس دھن کو چار کُنٹ اُٹھ دھاوہ　　سو دھن ہر سیوا تے پاوہ

۲۔ جس سُکھ کو نت باچھہ میت　　سو سُکھ سادھو سنگ پریت

۳۔ جس سوبھا کو کرہ بھلی کرنی　　سا سوبھا بھج ہر کی سرنی

۴۔ انک اُپاوی روگ نہ جائے　　روگ مٹے ہر اوکھد لائے

۵۔ سرب ندھان مہہ ہر نام ندھان　　جپ نانک درگہ پروان

(ترجمہ)

۱۔ چار طرف جس دھن کی خاطر　　اُٹھ کر بھاگے جاتا ہے
رب کی سیوا کرنے سے　　وہ دھن تیرے ہاتھ آتا ہے

۲۔ تو جس سکھ کی خواہش دل میں　　ہر دم میرے میت کرے
وہ سکھ سارا مل جائے گا　　جب سنتوں سے پریت کرے

۳۔ جس عزت کی خاطر ہر دم　　تو کرتا ہے کام بھلے
وہ عزت مل جائے گی　　جب وہ جھکے رب کے پاس چلے

۴۔ لاکھ دوائیں کرتا جا تو　　دُور نہ ہوگا روگ تیرا
نام کی دارو دے من سے　　مٹ جائے روگ اور سوگ تیرا

۵۔ رب کا نام خزانہ اعلیٰ　　سارے مال خزانوں میں
نام کو جپ کر نانک مل جا　　تو مقبول انسانوں میں

١- مَن تَن روٹھ ہرِ کے نائے — دُبِدھی دھاوت آ دُسے ٹھائے

٢- تا کو بگھن نہ لاگے کوئے — جا کے رِدے بسے ہرِ سوئے

٣- کلِ تاتی ٹھانڈھا ہرِ ناؤ — سمِر سمِر سدا سُکھ پاؤ

۴- بھؤ بِنسے پُورن ہوئے آس — بھگت بھائے آتم پرگاس

۵- تِت گھر جائے بسے ابناسی — کہُ نانک کاٹی جم پھاسی

(ترجمہ)

١- نُور خدا کے نام کا لے کر — مَن کو جب پُرنُور کرے
حاصل ہو تسکین تجھے — حق نام ہی دُبدھا دُور کرے

٢- روک رکاوٹ دُور رہے — رستے میں مشکل کوئی نہ آئے
جس کے دل میں نام بسے — حق نام سے وہ سُکھ پا جائے

٣- جلتی ہے کلجُگ کی دُنیا — نام سے ٹھنڈک آئے گی
سمرن کر لو سمرن کر لو — پھر راحت مل جائے گی

۴- خوف خطر سب جاتے رہیں — ہر آشا پوری ہوتی ہے
بھگتی بھی ہو پریم بھی ہو — پھر رُوح بھی نُوری ہوتی ہے

۵- وہ گھر جو لافانی ہے — انسان وہاں جا رہتا ہے
موت کی پھانسی کٹ جاتی ہے — سُن جو نانک کہتا ہے

۱۔ تت بچارے جن سا چا	جنم مرے سو کا چو کا چ
۲۔ آواگون مٹے پربھ سیو	آپ تیاگ سرن گور دیو
۳۔ ایہو رتن جنم کا ہوئے اُدھار	ہر ہر سمبر پران آدھار
۴۔ انک اُپاؤ نہ چھوٹن ہارے	سمرت ساست بید بیچارے
۵۔ ہر کی بھگت کرہ من لائے	من بنچھت نانک پھل پائے

(ترجمہ)

۱۔ اصل حقیقت وہ سوچے گا	جو سچوں کا سچا ہے
جیتا ہے اور مرتا ہے	جو جھوٹا ہے اور کچا ہے
۲۔ رب کی سیوا کرنے سے	سب فُرقتا مٹ ہوتا ہے
جس پر ہو گُر دیو کا سایہ	مان خودی سب کھوتا ہے
۳۔ ہیرے جیسی جان ہے تیری	جان تری بچ جائے گی
یادِ خدا کی کرنے اس سے	روح سہارا پائے گی
۴۔ کب چھٹکارا ہوتا ہے	تم کرتے جاؤ لاکھ اُپاؤ
گو سب ویدوں شاستروں	اور سمرتیوں کو پڑھتے جاؤ
۵۔ اپنے رب کی بھگتی میں	جب من کو خوب لگاؤ گے
نانک پھل مل جائے گا	تم من کی آشا پاؤ گے

۱۔ سنگ نہ چالس تیرے دھنا — تُوں کیا لپٹاوہ مورکھ منا
۲۔ سُت میت کُٹمب ار بنتا — اِن تے کہو تُم کون سناتھا
۳۔ راج رنگ مایا بستھار — اِن تے کہو کون چھٹکار
۴۔ اسُو ہستی رتھ اسواری — جھوٹھا ڈنف جھوٹھ پاساری
۵۔ جن دیئے تس بجھے نہ بیگانا — نام بسار نانک پچھتانا

(ترجمہ)

۱۔ جب دُنیا سے جائے گا — دھن دولت ساتھ نہ جائے گی
جس سے لپٹا پھرتا ہے — من مُورکھ کام نہ آئے گی
۲۔ کنبہ ہے یا بیوی ہے — یا بیٹا ہے یا ساتھی ہے
کیوں بنتا ہے مالک اُن کا — کوئی نہ تیرا ناتی ہے
۳۔ راج بھی ہو اور رنگ بھی ہو — دھن دولت کا پُشتارا ہو
عیش جب اتنے بڑھتے ہوں — کب دُنیا سے چھٹکارا ہو
۴۔ ہاتھی ہے یا گھوڑا ہے — رتھ گاڑی فیل سواری ہے
جھوٹا ڈھونگ رچایا ہے — یہ جھوٹ نمائش ساری ہے
۵۔ جو مُورکھ اس بخشش والے — داتا کو بسرائے گا
بھول گیا اس کے نام کو نانک — آخر کو پچھتائے گا

۱- گور کی مت توں لیہہ اپانے ۔ بھگت بنا بہہ ڈوبے سیانے
۲- ہر کی بھگت کرہُ من میت ۔ نرمل ہو تمہارو چیت
۳- چرن کمل راکھہُ من ماہ ۔ جنم جنم کے کل بکھ جاہ
۴- آپ جپو اورا نام جپاوہُ ۔ سنت کہت رہت گت پاوہُ
۵- سار بھوت ست ہر کو ناو ۔ سہج سبھاء نانک گن گاو

ترجمہ

۱- سُن نادان نصیحت گور کی ۔ تُوں تجھ سے فرماتے ہیں
دانا بھی جب چھوڑیں بھگتی ۔ [illegible] غوطے کھاتے ہیں
۲- یارو سب کی بھگتی کر لو ۔ بھگتی سے دل پاک رہے
صاف تمہارا سینہ ہوگا ۔ [illegible] بناؤ کے
۳- پاک کنول سے چرنوں کا ۔ جنم جنم میں [illegible] بچاؤ گے
بیجے سارے جنموں کے ۔ [illegible] مٹاتے جاؤ گے
۴- نام کی [illegible] آپ کرو ۔ اوروں سے کرنا نام جپو
نام کو سُن کر نام سنا کر ۔ نام پہ رہ کر مکتی پاؤ
۵- نام ہری کا سچی اصلی ست ہے ۔ نام پہ لینے جب اٹھو تم
من کے اطمینان سے نانک ۔ مالک کے گن گا نہ تم

گُن گاوت تیری اُترس مَیلُ — بِنسِ جاءِ ہؤمَے بِکھُ پھَیلُ

۲۔ ہوہِ اچِنتُ بسے سُکھ نالِ — ساسِ گراسِ ہرِ نامُ سمالِ

۳۔ چھاڈِ سیانپ سگل منا — سادھ سنگِ پاوہِ سچُ دھنا

۴۔ ہرِ پونجی سنچِ کرہُ بیوہارُ — ایہا سُکھُ درگہ جیکارُ

۵۔ سرب نرنتر ایکو دیکھہُ — کہُ نانک جا کے مستکِ لیکھہُ

(ترجمہ)

۱۔ گُن گانے سے تیرے من کا — مَیل سبھی چھُٹ جائے گا
زہر غرور تکبر کا — جو پھیلا ہے ہٹ جائے گا

۲۔ من سے چنتا دُور رہے — سُکھ پائے گا، سُکھ پائے گا
ہر دم نام خدا کا لے — دُکھ جائے گا، دُکھ جائے گا

۳۔ چھوڑ دے اے دل سب چترائی — چترائی کچھ کام نہ آئے
سادھ کی سنگت مل جائے — تو سچی سچی دولت پائے

۴۔ سچے رب کا کر سرمایہ — پھر سچا بیوپار بھی ہو
دنیا میں سکھ حاصل ہو — درگاہ میں جے جے کار بھی ہو

۵۔ ایک کا جلوہ دیکھے ہر سو — سب میں رب کو پائے وہ
کہے نانک ماتھے پر — پھر خوش قسمت کہلائے وہ

۱۔ ایکو جپ ایکو صالاح | ایکٹ سمر ایکو من آہ
۲۔ ایکس کے گُن گاؤ اننت | من تن جاپ ایک بھگونت
۳۔ ایکو ایک ایک ہر آپ | پورن پور رہیؤ پربھ بیاپ
۴۔ انک بستار ایک تے بھئے | ایک آرادھ پراچھت گئے
۵۔ من تن انتر ایک پربھ راتا | گور پرساد نانک اک جاتا

(ترجمہ)

۱۔ ایک خدا کا نام لئے جا | حمد اُسی کی گائے جا
ایک خدا کی یاد کئے جا | من میں نام بسائے جا
۲۔ گائے جا گُن گائے جا | رب واحد بے انت بھی ہے
تن من سے جپ نام اُس کا وہ | مالک کل بھگونت بھی ہے
۳۔ ایک وہی ہے ایک ہی تو | ایک … کیا آپا ہے
ہر سُو اُس کا جلوہ ہے | ہر شے میں آپ سمایا ہے
۴۔ وحدت ہی کثرت رنگی | ایک ہی سے سب آئے ہیں
سب واحد کی پوجا کر لے | پاپ سبھی مٹ جاتے ہیں
۵۔ ایک خدا کے پریم میں جس نے | تن من رنگے سیانا ہے
نانک گرو کی رحمت سے | اک سب کو اس نے جانا ہے

اسٹپدی ۲۰

سلوک

پھرت پھِرت پرَبھ آیا پَریا تَو سرنائے
نانک کی پربھ بینتی اپنی بھگتی لائے

(ترجمہ شلوک)

پھرتا پھرتا آگیا رب کے پاک دوار
بھگتی کی توفیق ہو نانک کو سرکار

۱۔ جاچک جن جاچے پربھ دان　　کر کرپا دیوہو ہر نام

۲۔ سادھ جنا کی ماگو دھور　　پاربرہم میری سردھا پور

۳۔ سدا سدا پربھ کے گن گاوو　　ساس ساس پربھ تمہے دھیاوو

۴۔ چرن کمل سیو لاگے پریت　　بھگت کرو پربھ کی نت نیت

۵۔ ایک اوٹ ایکو آدھار　　نانک منگے نام پربھ سار

(ترجمہ)

۱۔ تو داتا میں ایک بھکاری　　لینے آیا دان ترا

نام کا تیرے دان ملے　　اس دان سے ہو احسان ترا

۲۔ سادھو ترے پیارے ہیں انکے　　دے چرنوں کی خاک مجھے

پاک خدا اے پاک خدا　　دے خاک کی چٹکی پاک مجھے

۳۔ گاؤں میں گن گاؤں میں　　ہر وقت ترے گن گاؤں میں

نام ترا ہر سانس میں لوں　　بس تجھ پر دھیان جماؤں میں

۴۔ پال کنول سے چرنوں سے　　اے داتا پریت لگاؤں میں

تیری بھگتی کام مرا ہو　　بھگت ترا بن جاؤں میں

۵۔ اوٹ میں تیری لیتا ہوں　　ہے تو ہی پشتیبان مرا

پاک مقدس نام کا یا رب　　نانک پائے دان ترا

۱- پربھ کی درشٹ مہا سکھ ہوئے ہر رس پاوے برلا کوئے
۲- جن چاکھیا سے جن ترپتانے پورن پرکھ نہی ڈولانے
۳- سبھر بھرے پریم رس رنگ اپجے چاؤ سادھ کے سنگ
۴- پرے سرن آن سبھ تیاگ انتر پرگاس ان دن لِو لاگ
۵- بڈبھاگی جپیا پربھ سوئے نانک نام رتے سکھ ہوئے

(ترجمہ)

۱- جن پر رب کی رحمت ہوگی خوب انہیں سکھ آئے گا
لیکن کوئی کوئی ہوگا جو رب رس کو پائے گا
۲- جس جس نے یہ رس چکھا ہے اُس کو اطمینان ہوا
جم کر پاؤں نہ اکھڑیں اس کے وہ کامل انسان ہوا
۳- پریم کے رس اور رنگ سے اُن کا جی [illegible] بھرپور رہے
سنتوں کی سنگت میں اُن کا [illegible] شوق ضرور رہے
۴- سب کا تکیہ چھوڑ کے جو بس یک سہارا پاتے ہیں
من اُن کا نورانی ہو وہ ہردم دھیان جماتے ہیں
۵- نام خدا کا جپنے والے خوش قسمت کہلائیں گے
نام سے جو رنگین ہوئے ہیں نانک وہ سکھ پائیں گے

۱- سیوک کی منسا پُوری بھئی — سَت گُر تے نِرمل مت لئی
۲- جَن کو پربھ ہوئیو دئیالُ — سیوک کیو سدا نِہالُ
۳- بندھن کاٹ مُکت جَن بھئے — جنم مرن دُوکھ بھرم گیا
۴- اِچھ پُنی سردھا سبھ پُوری — رَوّ رہیا سد سنگ حضوری
۵- جس کا سا تِن لیا ملائے — نانک بھگتی نام سمائے

(ترجمہ)

۱- جو جو خواہش سیوک کی ہو — رب پوری کر دیتا ہے
اپنے پیارے ست گُرو سے — وہ پاک نصیحت لیتا ہے
۲- جن پر رب کی رحمت ہوگی — کام ان سے ہو جائیں گے
رب کے سیوک خوش رہتے ہیں — راحت ہردم پائیں گے
۳- سیوک کے سب بندھن ٹوٹیں — دُنیا سے چھٹکارا ہو
جینا مرنا چھوٹے گا — دُکھ دُور بھرم کا سارا ہو
۴- جو چاہے سو ہو جائے — ہر خواہش دل کی پوری ہو
واصل ہو وہ ذات سے رب کی — حاصل نام حضوری ہو
۵- جس کا وہ کہلاتا تھا — اس مالک سے مل جائے گا
بھگتی سے وہ نام خدا میں — نانک آپ سمائے گا

۱۔ سو کیئو بِسرے جِ گھال نہ بھانے   سو کیئو بِسرے جِ کیا جانے

۲۔ سو کیئو بِسرے جِ سبھ کچھ دیا   سو کیئو بِسرے جِ جیون جیا

۳۔ سو کیئو بِسرے جِ اگن مہہ راکھے   گُر پرسادِ کو برلا لاکھے

۴۔ سو کیئو بِسرے جِ بکھ تے کاڈھے   جنم جنم کا ٹوٹا گاڈھے

۵۔ گُر پورے تتُ ایہے بجھایا   پربھ اپنا نانک جن دھیایا

(ترجمہ)

۱۔ اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو محنت کا پھل بھول نہ جائے
اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو کام کئے پر پھول چڑھائے

۲۔ اُس کو کیونکر بھولیں ہم   ہر چیز کا جس سے دان ملے
اُس کو کیونکر بھولیں ہم   ہر دل کو جس سے جان ملے

۳۔ اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو آگ کے اندر جان بچائے
گُر کی جس پر رحمت ہو   وہ کوئی اس کے درشن پائے

۴۔ اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو سب کے پاپ مٹاتا ہے
جنموں کے سب ٹوٹے ہوئے   اپنے ساتھ ملاتا ہے

۵۔ مرشد کامل میرا ہے   یہ گر اُس نے بتایا ہے
نانک جی نے ست رب پر   اپنا دھیان جمایا ہے

۱۔ سادھن سنت کرو ایٹھ کامُ آن تیاگ جپہو ھنے نامُ

۲۔ سمر سمر سمر سکھ پاوہُ آپ جپو اوُرہ نام جپاوہُ

۳۔ بھگت بھائے ترییے سنسارُ بن بھگتی تن ہوسی چھارُ

۴۔ سرب کلیان سُوکھ ندھ نامُ بُوڈت جات پائے بسرامُ

۵۔ سگل دوکھہ کا ہووت ناسُ نانک نام جپہُ گن تاسُ

ترجمہ

۱۔ یارو سنتو کام کرو اک سب سے اچھا کام کرو

سب کو چھوڑو سب کو چھوڑو یاد خُدا کا نام کرو

۲۔ سمرن کرلو سمرن کرلو سمرن سے سُکھ پاتے جاوٗ

نام جپو خود نام جپو اوروں کو اس کا نام جپاوٗ

۳۔ بھگتی پریم کی نیا پر سنسار کا ساگر پار کرو

چھوڑ کے بھگتی داتا کی مت اپنی مٹی خوار کرو

۴۔ رب کا نام خزانہ ہے سُکھ راحت جو پہنچائے گا

ڈوبے جانے والوں کو نام اس کا پار لگائے گا

۵۔ نام جپو حق نام جپو دُکھ دُور کرو دُکھ دُور کرو

نام خزانہ وصفوں کا ہے نانک جاپ ضرور کرو

۱- اُپجی پریت پریم رس چاؤ — من تن انتر ایہی سو آؤ
۲- نیترہ پیکھہ درس سکھ ہوئے — من بگسے سادھ چرن دھوئے
۳- بھگت جنا کے سنگ تن رنگ — وِرلا کوئی پاوے سنگ
۴- ایک بستُ دیجے کر میا — گر پرساد نام جپ لیا
۵- تا کی اُپما کہی نہ جائے — نانک رہیا سرب سمائے

ترجمہ

۱- پیت آگی اور پریم کا رس بھی — دِل میں آیا شوق یہی
من کے اندر چاہ یہی ہے — تن کے اندر ذوق یہی
۲- آنکھوں سے دیدار کروں — دیدار کے سکھ پاؤں میں
سادھ کے چرنوں کو دھو کر — سکھ آنند مناؤں میں
۳- من جن کے رنگین ہوئے ہیں — رب کی پاک محبت میں
کوئی قسمت والا پہنچے — اُن بھگتوں کی صحبت میں
۴- بخشش کر اِک نعمت مجھ پر — ایک ہی شے کا طالب ہوں
اپنے گرُ کی رحمت سے — حق نام جپوں حق نام جپوں
۵- اس کی مہماں کیوں کر ہو — وہ فہم کس کے آیا ہے
حاضر ناظر ہے رب نانک — سب میں آپ سمایا ہے

۱۔ پربھ بخشند دین دئیال — بھگت وچھل سدا کرپال

۲۔ اناتھ ناتھ گووند گوپال — سرب گھٹا ات پرتپال

۳۔ آد پرکھ کارن کرتار — بھگت جناں کے پران ادھار

۴۔ جو جو جپے سو ہوئے پُنیت — بھگت بھائے لاوے من ہیت

۵۔ ہم نرگنیار نیچ اجان — نانک تمری سرن پرکھ بھگوان

ترجمہ

۱۔ سب پر بخشش کرنے والا — آپ غریب نواز خدا
بھگتوں پر ہے رحمت اُسکی — سب پر اس کا لطف سدا

۲۔ بے والی کا والی ہے — گوبند ہے وہ گوپال ہے وہ
سب کا پالن ہار وہی ہے — دیتا رزق اور مال ہے وہ

۳۔ سب سے اول ہستی اس کی — خالق ہے کرتا ہے وہ
بھگتوں کے من قائم اس سے — روحوں کا آدھار ہے وہ

۴۔ جو جو اس کو جپنا جائے — پاک وہ ہوتا جاتا ہے
بھگتی پریم اسی سے لگے — من سے پریت لگاتا ہے

۵۔ گن تو پاس نہیں کچھ میرے — نیچ ہوں میں انجان ہوں میں
تیرے سہارے اور اماں ہیں — آیا اب بھگوان ہوں

۱- سرب نِدھان مُکت مُکھ پائے — ایک نمکھ ہر کے گُن گائے
۲- انک راج بھوگ بڈیائی — ہر کے نام کی کتھا مَن بھائی
۳- بہُہ بھوجن کاپر سنگیت — رسنا جپتی ہر ہر نیت
۴- بھلی سو کرنی سوبھا دھنونت — ہردے بسے پُورن گُر منت
۵- سادھ سنگ پربھ دیہُ نواس — سرب سُوکھ نانک پرگاس

ترجمہ

۱- پل بھر بھی جو اپنے من سے — مالک کے گُن گائے گا
جنت پاکر مُکتی پاکر — وہ چھٹکارا پائے گا
۲- پیارے رب کے نام کی بانی — گر تیرے من بھائی ہے
شاہی تُو نے پائی ہے — اور تیری شان بڑائی ہے
۳- یہ جو تیرے لب پر ہر دم — نام خُدا کا آنا ہے
بھوجن ہے پوشاک ہے یہ — اور میٹھا میٹھا گانا ہے
۴- کام سب اس کے اچھے ہیں — ذی شان ہے وُہ دھن والا ہے
جس نے اپنے من کے اندر — گُر کا منتر ڈالا ہے
۵- دے سنتوں کی سنگت یا رب — ان کے ساتھ بسیرا ہو
نانک کو سُکھ حاصل ہو — اور غم کا دُور اندھیرا ہو

اسٹپدی ۔ ۲۱

سلوک

سرگن نرگن نرنکار سُن سمادھی آپ
آپن کیا نانکا آپے ہی پھر جاپ

(ترجمہ سلوک)

نرگن دالا بے گن ہے وہ　　جس کا روپ نہ رنگ
آپ سمادھ لگائے وہ　　بے ساتھی بے سنگ
نانک اپنی آپ ہی　　رچنا آپ رچائے
سب میں خود محسوس ہو　　سب میں آپ سمائے

۱۔ جب آکار ایہہ کچھ نہ درِسٹیتا — پاپ پُن تب کہہ تے ہوتا
۲۔ جب دھاری آپن سُن سماودھ — تب بَیر برودھ کِس سنگ کمات
۳۔ جب اِس کا برن چِہن نہ جاپت — تب ہرکھ سوگ کہُہ کِسِہ بیاپت
۴۔ جب آپن آپ آپ پاربرہم — تب موہ کہا کِس ہووت بھرم
۵۔ آپن کھیل آپ ورتیجا — نانک کرنے ہار نہ دُوجا

ترجمہ

۱۔ دُنیا ظاہر جب نہ ہوئی تھی — سادا عالم سوتا تھا
پُن پھر کون کماتا تھا — اور پاپ کہاں سے ہوتا تھا
۲۔ جب وہ آپ سمادھی میں — خود بیٹھا دھیان جماتا تھا
کون لڑائی کرتا تھا — اور کِس سے بیر کماتا تھا
۳۔ ورنوں کی تقسیم کہاں تھی — رشتہ اور نہ ناتا تھا
خوشیاں کون مناتا تھا — غم کون جہاں میں کھاتا تھا
۴۔ یہ دُنیا موجود نہ تھی — بس ایک وہی رب عالی تھا
مایا کا کچھ موہ نہ تھا — سنسار بھرم سے خالی تھا
۵۔ کھیل اُسی کا ہے یہ دُنیا — ہر میں آپ سمایا ہے
نانک پیدا کرنے والا — غیر کہاں سے آیا ہے

جب ہووت پر بہ کیول دھنی — تب بند دھ مکت کہہ کس کو گنی
جب ایکہہ ہر اگم اپار — تب نرک سُرگ کہہ کون اوتار
جب نرگن پربھ سہج سُبھائے — تب شِو سکت کہہ کس ٹھائے
جب آپہہ آپ اپنی جوت دھرے — تب کون نڈر کون کت ڈرے
آپن چلت آپ کرنے ہار — نانک ٹھاکر اگم اپار

ترجمہ

واحد ذات خدائی تھی — جب شان اُس کی یکتائی تھی
کس کو بندش حاصل تھی — تب کس نے مُکتی پائی تھی
بے غایت بے انتہاء خدا — جب ایک اکیلا چھپایا تھا
جنت میں کون آیا تھا — اور دوزخ کس نے پایا تھا
سب وصفوں سے بالا رب کی — ایک سکوں ہی ہستی ہے
شِو کس گھر میں رہتا تھا — تب شکتی کس جا بستی تھی
آپ ہی اپنی آنکھوں میں — جب اپنا نور دکھاتا تھا
کون کسی سے ڈرتا تھا — اور کون نڈر کہلاتا تھا
آپ چلائے آپ چلے — یہاں اور کوئی کرتار نہیں
نانک رب کی انتہاء نہیں — کچھ وار نہیں کچھ پار نہیں

۱- اُنچی پریت پریم رس چاؤ — من تن انتر ایہی سو آؤ
۲- نیترہ پیکھ درس سکھ ہوئے — من بگسے سادھ چرن دھوئے
۳- بھگت جنا کے من تن رنگ — بِرلا کوئی پاوے سنگ
۴- ایک بست دیجے کر میا — گُر پرساد نام جپ لیا
۵- تاکی اُپماں کہی نہ جائے — نانک رہیا سرب سمائے

ترجمہ

۱- پیت آگی اور پریم کا رس بھی — دِل میں آیا شوق یہی
من کے اندر چاہ یہی ہے — تن کے اندر ذوق یہی
۲- آنکھوں سے دیدار کروں — دیدار کے سُکھ پاؤں میں
سادھ کے چرنوں کو دھو کر — سُکھ آنند مناؤں میں
۳- من جن کے رنگین ہوئے ہیں — رب کی پاک محبّت میں
کوئی قسمت والا پہنچے — اُن بھگتوں کی صحبت میں
۴- بخشش کر اک نعمت مجھ پر — ایک ہی شے کا طالب ہوں
اپنے گُر کی رحمت سے — حق نام جپوں حق نام جپوں
۵- اس کی مہماں کیوں کر ہو — وہ فہم کس کے آیا ہے
حاضر ناظر ہے رب نانک — سب میں آپ سمایا ہے

۱۔ پربھ بخشند دین دئیال — بھگت وچھل سدا کرپال
۲۔ اناتھ ناتھ گووند گوپال — سرب گھٹا کرت پرتپال
۳۔ آد پُرکھ کارن کرتار — بھگت جناں کے پران ادھار
۴۔ جو جو جپے سو ہوئے پُنیت — بھگت بھائے لاوے من ہیت
۵۔ ہم نرگنیار نیچ اجان — نانک تمری سرن پُرکھ بھگوان

ترجمہ

۱۔ سب پر بخشش کرنے والا — آپ غریب نواز خُدا
بھگتوں پر ہے رحمت اُسکی — سب پر اُس کا لطف سدا
۲۔ بے والی کا والی ہے — گوبند ہے وہ گوپال ہے وُہ
سب کا پالن ہار وہی ہے — دیتا رزق اور مال ہے وُہ
۳۔ سب سے اول ہستی اس کی — خالق ہے کرتا ہے وُہ
بھگتوں کے من قائم اس سے — روحوں کا آدھار ہے وہ
۴۔ جو جو اس کو جپتا جائے — پاک وہ ہوتا جاتا ہے
بھگتی پریم اسی سے سکھے — من سے پریت لگاتا ہے
۵۔ گُن تو پاس نہیں کچھ میرے — نیچ ہوں میں انجان ہُوں میں
تیرے سہارے اور اماں میں — آیا اب بھگوان ہُوا

۱۔ جب آکار ایہہ کچھ نہ درِشٹتا ۔۔۔ پاپ پُن تب کہہ تے ہوتا
۲۔ جب دھاری آپن سُن سمادھ ۔۔۔ تب بیر برودھ کس سنگ کمات
۳۔ جب اس کا برن چہن نہ جاپت ۔۔۔ تب ہرکہہ سوگ کہہ کسہہ بیاپت
۴۔ جب آپن آپ آپ پار برہم ۔۔۔ تب موہ کہاں کس ہووت بھرم
۵۔ آپن کھیل آپ ورتیجا ۔۔۔ نانک کرنے ہار نہ دُوجا

ترجمہ

۱۔ دُنیا ظاہر جب نہ ہوئی تھی ۔۔۔ سارا عالم سوتا تھا
پُن پھر کون کماتا تھا ۔۔۔ اور پاپ کہاں سے ہوتا تھا
۲۔ جب وہ آپ سمادھی میں ۔۔۔ خود بیٹھا دھیان جماتا تھا
کون لڑائی کرتا تھا ۔۔۔ اور کس سے بیر کماتا تھا
۳۔ ورنوں کی تقسیم کہاں تھی ۔۔۔ رشتہ اور نہ ناتا تھا
خوشیاں کون مناتا تھا ۔۔۔ غم کون جہاں میں کماتا تھا
۴۔ یہ دُنیا موجود نہ تھی ۔۔۔ بس ایک وہی رب عالی تھا
مایا کا کچھ موہ نہ تھا ۔۔۔ سنسار بھرم سے خالی تھا
۵۔ کھیل اُسی کا ہے یہ دُنیا ۔۔۔ اُس میں آپ سمایا ہے
نانک پیدا کرنے والا ۔۔۔ غیر کہاں سے آیا ہے

جب ہووت پربھ کیول دھنی — تب بندھ مکت کہہ کس کو گنی
جب ایکہہ ہر اگم اپار — تب نرک سرگ کہہ کون اوتار
جب نرگن پربھ سہج سبھائے — تب شو سکت کہہ کس ٹھائے
جب آپہہ آپ اپنی جوت دھرے — تب کون نڈر کون کت ڈرے
آپن چلت آپ کرنے ہار — نانک ٹھاکر اگم اپار

ترجمہ

واحد ذات خدائی تھی — جب شان اس کی یکتائی تھی
کس کو بندش حاصل تھی — تب کس نے مکتی پائی تھی
بے غایت بے تھاہ خدا — جب ایک اکیلا چھایا تھا
جنت میں کون آیا تھا — اور دوزخ کس نے پایا تھا
سب وصفوں سے بالا رب کی — ایک سکوں ہی ہستی ہے
شو کس گھر میں رہتا تھا — تب شکتی کس جا بستی تھی
آپ ہی اپنی آنکھوں میں — جب اپنا نور دکھاتا تھا
کون کسی سے ڈرتا تھا — اور کون نڈر کہلاتا تھا
آپ چلائے آپ چلے — یاں اور کوئی کرتار نہیں
نانک رب کی تھاہ نہیں — کچھ وار نہیں کچھ پار نہیں

۱- ابناسی شکھ آپن آسن
تہ جنم مرن کہُہ کہت بناسین

۲- جب پُورن کرتا پربھ سوئے
تب جم کی تراس کہَہ کس ہوئے

۳- جب اُبگت اگوچر پربھ ایکا
تب چتر گپُت کِس پوچھت لیکھا

۴- جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے
تب کون چھُٹے کون بندھن بادھے

۵- آپن آپ آپ ہی اچرجا
نانک آپن رُوپ آپ ہی اپرجا

ترجمہ

۱- شکھ کے آسن پہ جب قائم
وُہ ہستی لافانی تھی
مرنا جینا کیسا تھا
کب دُنیا آنی جانی تھی

۲- کامل ذات خُدا کی تھی
بس خالق ایک اکیلا تھا
موت کا کِس کو کھٹکا تھا
مرنے کا دُور جھمیلا تھا

۳- فہم سے بالا باطن رب
وہ آپ اکیلا رہتا تھا
چتر حساب نہ کرتا تھا
اور لیکھا گپت نہ کہتا تھا

۴- تنہائی میں واحد مالک
پاک نرنجن پیارا تھا
کِس کو کون جکڑتا تھا
اور کِس کا کب چھٹکارا تھا

۵- آپ ہی آپ اچنبھا ہے
حیرانی پر حیرانی ہے
اپنا رُوپ وُہ آپ ہی دھارے
نانک وہ لاثانی ہے

۱۔ جہہ نرمل پُرکھُ پُرکھ پت ہوتا
تہہ بِن میل کہہُ کیا دھوتا

۲۔ جہہ نرنجن نرنکار نربان
تہہ کون کو مان کون ابھمان

۳۔ جہہ سروپ کیول جگدیس
تہہ چھل چھدر لگت کہہُ کیس

۴۔ جہہ جوت سروپی جوت سنگ سماوے
تہہ کسہہ بھوکھ کون ترپتاوے

۵۔ کرن کراون کرنے ہارُ
نانک کرتے کا ناہِ شمارُ

ترجمہ

۱۔ پاک خدا بے لاگ خدا
جب آپ اکیلا ہوتا تھا
پاپ کپٹ کا میل نہ تھا
کون اس کو پھر دھوتا تھا

۲۔ جب بے لوث نرنجن کی
بے صورت صورت ہوتی تھی
کس کی عزّت ہوتی تھی
تب کس کی ذلت ہوتی تھی

۳۔ اک مالک کی ہستی تھی
موجود ہی کوئی غیر نہ تھا
کون کسی کو چھلتا تھا
دم جھانسا دھوکا بیر نہ تھا

۴۔ نور تھا گم نورانی میں
کچھ میری اور نہ تیری تھی
بھوک کسے پھر لگتی تھی
اور کس کو ہوتی سیری تھی

۵۔ جو کچھ ہوتا رہتا ہے
سب کرتا ہے کرتار وہی
کرتا ہے کرتار ہی نانک
ہے بے انت شمار وہی

۱- جب اپی سوبھا آپن سنگ بنائی تب کون مائے باپ مترستا بھائی
۲- جب سرب کلا آپہ پرہین تہ بید کتیب کہا کوؤ چین
۳- جب آپن آپ آپ اُر دھائے تو سگن آپہ سگن کہا بے جاتے
۴- جبر آپن اُوچ آپن آپ نیرا تہ کون ٹھاکر کون کہیئے چیرا
۵- بسمن بسم رہے بسماد نانک اپنی گت جانہو آپ

ترجمہ

۱- مخفی شان خدائی تھی سب ذات میں ذات سمائی تھی
کون تھا اس دن خویش برادر بیٹا باپ نہ مائی تھی
۲- ہر فن میں وہ کامل تھا محتاج نہ تھا وہ غیروں کا
وید بھی کس نے بانچے تھے اور کون کتابیں پڑھتا تھا
۳- آپ چھپائے رکھتا تھا تدبیروں کے مضمونوں کو
کون بچارا کرتا تھا پھر نیک اور نحس شگونوں کو
۴- دور بھی تھا وہ پاس نہ تھا اور پاس بھی تھا وہ دور نہ تھا
کون تھا آقا کون تھا چاکر رتبوں کا دستور نہ تھا
۵- دنیا کی نیرنگی سے حیرانی ہی حیرانی ہے
نانک اپنی آپ ہی جانے شان بڑی ربانی ہے

۱- تب اچھل اچھید ابھید سمایا اوہا کیسہ بیاپت مایا
۲- آپس کو آپہہ آدیسُ تہ گن کا ناہی پردیسُ
۳- جب ایکہ ایک بھگونتا تہہ کون اچنت کس لاگے چنتا
۴- جبہ آپن آپ آپ پتیارا تہ کون کتھے کون سننے بارا
۵- بہہ بے انت اوچ تے اوچا نانک آپس کو آپہہ پہوچا

ترجمہ

۱- بھیدوں چھیدوں چھل سے بالا آپ میں آپ سمایا تھا
تب مایا کے دھوکے میں کون آیا تھا کون آیا تھا

۲- آپ اسے آدیس تھی اپنی غیروں کا پرنام نہ تھا
ستگن رجگن تمگن کا اس دنیا میں کچھ کام نہ تھا

۳- آپ ہی تھا بھگوان اکیلا غیروں کا کچھ ذکر نہ تھا
کس کو چنتا لگتی تھی اور کون تھا جس کو فکر نہ تھا

۴- اپنے آپ تسلی تھی اور خود سے اطمینان بھی تھا
کون کتھا میں کرتا تھا اور کرتا کون بیان بھی تھا

۵- حد درجہ بے انت ہے وہ اونچوں سے اونچی بات اسکی
اپنی آپ نظیر وہ نانک بے ہمتا ہے ذات اس کی

۱۔ جہہ آپ رچیو پرپنچ اکار — تہہ گن مہہ کینو بستھار
۲۔ پاپ پُن تہہ بھئی کہاوت — کوؤ نرک کوؤ سُرگ بنچھاوت
۳۔ آل جال مائیا جنجال — ہؤمئے موہ بھرم بھئے بھاؤ
۴۔ دوکھہ سُوکھہ مان اپمان — انک پرکار کیئو بکھیان
۵۔ اپن کھیل آپ کر دیکھئے — کھیل سُنکوچئے تؤ نانک ایکے

ترجمہ

۱۔ یہ رچنا جو اُس نے رچائی — جھوٹھ جھوٹ پسارا ہے
ستگُن رجگن تمگُن سے — پھیلایا عالم سارا ہے
۲۔ گن پھیلے تو پاپ اور پُن — کی باتوں کا مذکور ہوا
ذکر کرے اِک دوزخ کا — اک جنّت سے مسرور ہوا
۳۔ جال بچھایا مایا نے — دھوکے کے پھیلے تار کہیں
موہ کہیں ہے دُنیا کا — ڈر خوف کہیں پندار کہیں
۴۔ دُکھ بھی آیا سُکھ بھی آیا — ذِلّت آئی شان ہوئی
لاکھ طرح کی حکمت آئی — سو سو بات بیان ہوئی
۵۔ آپ ہی نانک کھیل کو دیکھے — آپ ہی اُس نے کھیلا ہے
جب وہ کھیل سمیٹے اپنا — رہتا آپ اکیلا ہے

۱۔ جہہ ابگت بھگت تہہ آپ	جہہ پسرے پاسار سنت پرتاپ
۲۔ دوہو پاکھ کا آپہہ دھنی	اُن کی سوبھا اُنہو بنی
۳۔ آپہہ کوتک کرے انند چوج	آپہہ رس بھوگن نرجوگ
۴۔ جس بھاوے تس آپن نائے لاوے	جس بھاوے تس کھیل کھلاوے
۵۔ بے شمار اتھاہ اگنت اتولے	جیو بلاوہہ تیو نانک داس بولے

ترجمہ

۱۔ مخفی رب کے بھگت جہاں ہیں	آپ وہ ان میں پیدا ہے
سنتوں کے پرتاپ کی خاطر	پھیلا عالم سارا ہے
۲۔ دونوں کا ہے آپ ہی مالک	دونوں کا ہے آپ دھنی
ان کی سوبھا ہوتی ہے تو	سمجھے میری شان بنی
۳۔ آپ ہی کھیلے کھیل تماشے	خوشیاں آپ منائے وہ
آپ نربلے لاگ رہے	گو سارے لطف اٹھائے وہ
۴۔ جن کو چاہے نام سے اپنے	اُن کا پریم لگائے وہ
جنہیں فرمائے وہ	دُنیا کا کھیل کھلائے وہ
۵۔ اس کی تھاہ شمار نہ کوئی	کون گنے یا تولے گا
جیسے آپ بلائے نانک	داس بھی ویسے بولے گا

ما ہستی اور نیستی بقا اور فنا۔

اسٹپدی ۲۲

سلوک

جی جنت کے ٹھاکر آپے ورتن ہار
نانک ایکو پسریا دوجا کہہ درشٹار

ترجمہ سلوک

مالک کل مخلوق کا سب میں تیرا نور
نانک دوئی نہ دیکھیے پھیلا اک کا نور

۱- آپ کتھے آپ سُننے ھارا — آپہ ایک آپ بستھار

۲- جا تِس بھاوے تا سرشٹ اُپائے — اپنے بھانے لئے سمائے

۳- تم تے بھن نہی کچھ ہوئے — آپن سُوت سبھ جگت پروئے

۴- جا کو پربھ جیو آپ بجھائے — سچ نام سوئی جن پائے

۵- سو سمدرشی تت کا بیتا — نانک سگل سرشٹ کا جیتا

ترجمہ

۱- آپ کہے اور آپ سُنے — تُو ہی آپ حکایت ہے
وحدت میں تو وحدت ہے — اور کثرت میں تو کثرت ہے

۲- دُنیا تُو نے پیدا کی ہے — جب خود تجھ کو بھایا ہے
پھر جب تجھ کو بھایا ہے — جگ تجھ میں آن سمایا ہے

۳- بے تیرے کیا ہوتا ہے — تُو سب کچھ کرنے والا ہے
جگ کی تُو نے تار میں اپنے — آپ پروئی مالا ہے

۴- جس کو رب نے خود سمجھایا — سچ سے رکھے کام وُہی
پائے سچا نام وہی — ہاں پائے سچا نام وُہی

۵- سب کو ایک نظر جو دیکھے — اصل حقیقت پاتا ہے
سب دُنیا کو جیتے نانک — فاتح وہ کہلاتا ہے

۱۔ جی جنتر سبھ تا کے ہاتھ   دین دئیال اناتھ کو ناتھ
۲۔ جس راکھے تس کوئے نہ مارے   سو موآ جس منہ بسارے
۳۔ تس تج اور کہا کو جائے   سبھ سیر ایک نرنجن رائے
۴۔ جی کی جگت جا کے سبھ ہاتھ   انتر باہر جانہہ ساتھ
۵۔ گن ندھان بے انت اپار   نانک داس سدا بلہار

ترجمہ

۱۔ ہاتھ میں اس کے ساری خلقت   مالک سب جانداروں کا
بے والی کا والی ہے   وہ چارہ ہے بیچاروں کا
۲۔ مالک جس کو رکھنا چاہے   کوئی نہ اس کو مارے گا
موت کے منہ میں جا پہنچے گا   جس کو آپ بسارے گا
۳۔ اس کا دامن چھوڑ کے ہم   غیروں کے پیچھے جائیں کیوں
سب کے سر پر ایک نرنجن   غیر کا سایہ پائیں کیوں
۴۔ سب کی چابی ہاتھ میں اسکے   جیسا رکھے مارے وہ
اندر باہر ظاہر باطن   ہردم ساتھ ہمارے وہ
۵۔ سب وصفوں کا آپ خزینہ   انت نہ کوئی پائے گا
نانک داس اسی کا ہے   وہ اس کے واری جائے گا

۱- پورن پور رہے دئیال — سبھ اوپر ہووت کرپال

۲- اپنے کرتب جانے آپ — انتر جامی رہیو بیاپ

۳- پرتپالے جئین بہو بھات — جو جو رچیو تس دھیات

۴- جس بھاوے تس لئے ملائے — بھگت کرہ ہر کے گن گائے

۵- من انتر بسواس کر مانیا — کرن ہار نانک اک جانیا

ترجمہ

۱- رحمت والا بخشش والا — ہر جا اس کی ہستی ہے
بارش اس کی رحمت کی — ہم سب پر خوب برستی ہے

۲- اپنے کام وہ آپ ہی جانے — نچہ کہنا خود کامی ہے
سب بھیدوں سے واقف ہے وہ — آپ ہی انتر جامی ہے

۳- پالنہار وہ سب کا ہے — ہر رنگ وہ روزی دیتا ہے
جو جو پیدا ہوتا ہے — وہ تام اس کا لیتا ہے

۴- جس کو وہ منظور کرے — خود اپنے ساتھ ملاتا ہے
رب کی بھگتی کرتا ہے — وہ مالک کے گن گاتا ہے

۵- من جس کا ایمان سے پر ہے — خاص یقین سے مانے گا
نانک کرتا دھرتا سب کا — ایک خدا کو جانے گا

۱۔ جِن لاگا ھر اپنے ناے	تِس کی آسں نہ برتھی جائے
۲۔ سیوک کو سیوا بن آئی	حُکم بُوجھ پرم پد پائی
۳۔ اِس تے اوپر نہی بیچار	جاکے من بسیا نرنکار
۴۔ بندھن توڑ بھئے نرویر	اَنِدِن پُوجہ گور کے پَیر
۵۔ ایہہ لوک سُکھیئے پرلوک سُہیلے	نانک ھر پربھ آپہ میلے

ترجمہ

۱۔ رب کا بندہ یاد جسے	ہر وقت خدا کا نام رہے
پوری ہوں امیدیں اُس کی	جگ میں کب کام رہے
۲۔ خادم پر خدمت ہے لازم	سیوک کرتا سیوا ہے
حُکم جو مانے رتبہ پائے	سیوا ہی سے میوا ہے
۳۔ بے صورت کی صورت والا	جس کے من میں لیتا ہے
سب سے اونچی عقل ہے اسکی	اعلےٰ اُس کا رستہ ہے
۴۔ سارے بندھن توڑے گا	وہ بیر نہ رکھے غیر مل سے
رات ہو دن ہو پریم اسے ہے	اپنے گُر کے پیروں سے
۵۔ اس دُنیا میں سُکھ پائے	اور آگے بھی آرام ملے
نانک وہ مل جائے رب سے	وصل کا اُس کو جام ملے

۱۔ سادھ سنگ مِل کرہُ انند — گُن گاوہُ پربھ پرمانند
۲۔ رام نام تت کرہُ بیچارُ — دُرلبھ دیہ کا کرہُ اُدھارُ
۳۔ امرت بچن ہر کے گن گاؤ — پران ترن کا ایہے سُواؤ
۴۔ آٹھ پہر پربھ پیکھہُ نیرا — مِٹے اگیان بِنسے اندھیرا
۵۔ سُن اُپدیس ہِردے بساوہُ — من اِچھے نانک پھل پاوہُ

ترجمہ

۱۔ سنتوں کی سنگت میں مل کر — جی اپنا خورسند کرو
مالک پرمانند تمہارا — گُن گاؤ آنند کرو
۲۔ نام خدا کا حق ہے اسکو — سوچو اور بچارو تم
قسمت سے ملتا ہے جینا — جیون خوب سنوارو تم
۳۔ ذکر خدا کا امرت ہے — گُن گانا کام تمہارا ہے
روح کندھے لگ جائے گی — اس سے پار اُتارا ہے
۴۔ دیکھو پاس خدا کو ہر دم — دل پر نور تمہارا ہے
مٹ جائے اگیان تمہارا — دور اندھیرا سارا ہے
۵۔ اُپدیشوں کو سُن کر — جب من میں نام بساؤ گے
نانک جیسا دل چاہے گا — ویسا ہی پھل پاؤ گے

۱۔ پلٹُ پلٹُ نے پیشہ سُوار — رام نام انتر اُر دھار
۲۔ پُورے گُور کی پُوری دیکھیا — جِسُ مَن بسے تِس ساچ پرکھیا
۳۔ مَن تَن نام جپہ لِولائے — دُوکھ درد مَن تے بھو جائے
۴۔ سچ واپار کرہ واپاری — درگہ نبہے کھیپ تمھاری
۵۔ ایکا ٹیک رکھہ من ماہ — نانک بہُر نہ آوہ جاہ

ترجمہ

۱۔ یہ دُنیا بھی خوب سنوارو — اگلی دُنیا خوب بناؤ
نام خُدا کا من میں لے کر — من کی دُنیا آپ بساؤ
۲۔ گُر کامل تعلیم بھی کامل — پکا اس کا رستا ہے
یہ تعلیم جو حاصل ہو — پھر ہردے میں حق بستا ہے
۳۔ نام جپو حق نام جپو — تن من میں اس سے پریم لگاؤ
نام جپو حق نام جپو — سب خوف کٹے دُکھ درد مٹاؤ
۴۔ سچ ہی کا بیوپار کرو — گر تم سچے بیوپاری ہو
پھر درگاہ میں رب کے پیارے — ساری کھیپ تمھاری ہو
۵۔ من کو ٹیکن دو اک رب کی — اک سہارا پاؤ تم
مرنا جینا ختم ہو سارا — نانک آؤ نہ جاؤ تم

۱۔ تس تے دور کہا کو جائے | اُبرے راکھن ہار دھیائے
۲۔ نربھو جپے سگل بھو مٹے | پربھ کرپا تے پرانی چھٹے
۳۔ جس پربھ راکھے تس ناہی دکھ | نام جپت من ہووت سوکھ
۴۔ چنتا جائے مٹے اہنکار | تس جن کو کوئے نہ پہچن ہار
۵۔ سر اوپر ٹھاڈھا گر سورا | نانک تاکے کارج پورا

ترجمہ

۱۔ توڑ کے اس سے جو ڈکھ سے | دور کدھر کو جاؤ گے
اس والی پر دھیان جماؤ | نام سے مکتی پاؤ گے
۲۔ نام جپو لے خوف خدا کا | ڈر سب دور تمہارا ہو
تم پر لطف خدا کا ہو | سب روگ مٹیں چھٹکارا ہو
۳۔ جس کو مالک آپ بچائے | وہ کیوں کر دکھ پاتا ہے
نام جپو حق نام جپو | دکھ جاتا ہے سکھ آتا ہے
۴۔ اس کی چنتا دور ہو ساری | خوف نہ کچھ پندار رہے
رتبہ اس کا کس نے پایا | وہ سب کا سردار رہے
۵۔ سد پر پیر بہادر گر | جب اپنا سایہ ڈالے گا
کام ہوں پھر سب پورے نانک | ہر مقصد کو پالے گا

۱۔ ست پُورکھ امرت جاکی درسٹ — پُرکھ پھلت ادھرت ترسٹ
۲۔ چرن کمل جا کے اَنُوپ — سپھل درسن سُندر ہر رُوپ
۳۔ دھن سیوا سیوک پردان — انترجامی پُرکھ پردھان
۴۔ جس من بسے سو ہوت نہال — تاکے نکٹ نہ آوت کال
۵۔ امر بھئے امرا پد پائیا — سادھ سنگ نانک ہر دھیائیا

ترجمہ

۱۔ عاقل کامل ذات ہے اُس کی — نین میں امرت پیار ہے
اُس کا درشن کرنے سے — دُنیا کا پار اُتارا ہے
۲۔ ذات اس کی لاثانی ہے — اور پاؤں کمل سے پیارے ہیں
سُندر اس کا درشن ہے — درشن نے کام سنوارے ہیں
۳۔ سیوا بھی با برکت ہے — سُبھ اُس کی خاص غلامی ہو
سب میں وہ پردھان بھی ہے — وہ سب کا انترجامی ہے
۴۔ جس کے من میں رب بستا ہے — وُہ آنند منائے گا
موت بھی اُس کے پاس نہ پھٹکے — جُگ جُگ جیتا جائے گا
۵۔ سادھ کی سنگت میں جو نانک — رب میں دھیان لگاتا ہے
لافانی ہو جاتا ہے — لافانی رتبہ پاتا ہے

اسٹپدی-۲۳

سلوک

گیان انجن گُور دیا اگیان اندھیر بناسُ
ہر کرپا تے سنت بھیٹیا نانک من پرگاسُ

ترجمہ سلوک

گرُو نے بخشا گیان کا وہ سرمہ پُرنُور
جس سے سب اگیان کا ہو اندھیرا دُور
رب کا جس پر لطف ہو سنت کی صحبت پائے
نانک من میں نُور ہو دل روشن ہو جائے

۱۔ سنت سنگ انتر پربھ ڈیٹھا — نام پربھو کا لاگا میٹھا
۲۔ سگل سمگری ایکس گھٹ ماہِ — انک رنگ نانا درِسٹاہِ
۳۔ نو ندھِ امرت پربھ کا نامُ — دیہی مہِ اِس کا بسرامُ
۴۔ سُن سمادھِ انحت تہ ناد — کہنُ نہ جائی اچرج بسماد
۵۔ تِن دیکھیا جِس آپ دکھائے — نانک تِس جن سوجھی پائے

ترجمہ:

۱۔ سنتوں کی سنگت میں رہ کر — رب کو من میں پایا ہے
میٹھا میٹھا نام خدا کا — اس سے لطف اٹھایا ہے
۲۔ رنگ برنگی دُنیا جس کی — صورت نیاری نیاری ہے
ایک خدا بس ایک خدا کے — من میں دیکھو ساری ہے
۳۔ نام خدا کا نو گنجینے — خالص امرت رب کا نام
اُس کے تن میں نام بسیرا — اس کے من میں ہو آرام
۴۔ اُس خاموش سمادھی میں — انہد جھنکار سماتی ہے
وہ کیفیت کون بتائے — خود حیرت گم ہو جاتی ہے
۵۔ اُس کے درشن پائے گا — وہ جس کو آپ دکھلائے گا
جس کو خود سمجھائے نانک — سوجھ وہی کچھ پائے گا۔

۱- سو انتر سو باہر اننت گھٹ گھٹ بیاپ رہیا بھگونت
۲- دھرن ماہ آکاس پیال سرب لوک پورن پرتپال
۳- بن تن پربت ہے پاربرہم جیسی آگیا تیسا کرم
۴- پون پانی بیسنتر ماہ چار کنٹ دہ دسے سماہ
۵- تس تے بھن نہی کو ٹھاؤ گر پرساد نانک سکھ پاؤ

ترجمہ

۱- اندر بھی بے انت وہی ہے باہر بھی بے انت وہی
سب کے دل میں آپ سمایا من میں ہے بھگونت وہی
۲- اس کا جلوہ دھرتی میں آکاش میں ہے پاتال میں ہے
سارے جگ کو پال رہا ہے جو جو جس جس حال میں ہے
۳- بن میں وہ پربت میں وہ تنکے میں وہ رب عالی ہے
جو جو ہوتا رہتا ہے کب حکم سے اس کے خالی ہے
۴- پانی آگ ہوا ان سب میں اپنا آپ رچایا ہے
چاروں کھونٹ میں اس کا جلوہ ہر سو آپ سمایا ہے
۵- ہر جا ہے وہ حاضر ناظر اس کو سب میں پاؤ گے
نانک گرو کی رحمت ہو تب آپ سکھی ہو جاؤ گے

۱۔ بید پُران سمرت مہ دیکھ — سسیر سُور نکھتر مہ ایک

۲۔ بانی پربھ کی سبھ کو بولے — آپ اڈول نہ کبھو ڈولے

۳۔ سرب کلا کر کھیلے کھیل — مُول نہ پایئے گنہ امول

۴۔ سرب جوت مہ جا کی جوت — دھار رہیو سوآمی اوت پوت

۵۔ گُر پرساد بھرم کا ناش — نانک تِن مہ ایہہ بسواش

ترجمہ

۱۔ بیدوں پرانوں سمرتیوں کو — ہم نے دیکھا بھالا ہے
سورج چاند ستاروں میں — اُس رب کا نور اجالا ہے

۲۔ دُنیا میں جو بولے گا — سو اُس کی بولی بولے گا
قائم ہے وہ دائم ہے — ڈولا ہے اور نہ ڈولے گا

۳۔ کھیل وہ کھیلے ہر صورت میں — کھیل بھی اُس کا نیارا ہے
اس کے گُن انمول ہیں سارے — مُول کا کس کو یارا ہے

۴۔ نور اُس کا ہر نور میں ہے — وُہ آپ ہے نُور زمانے کا
تانا اس کا باتا اس کا — مالک تانے بانے کا

۵۔ گُر کی رحمت جب دم ہوگی — شک جائے ایقان ملے
گُر کی رحمت جب دم ہوگی — نانک یہ ایمان ملے

۱۔ سنت جنا کا پیکھن سبھ برہم — سنت جنا کے ہردے سبھ دھرم

۲۔ سنت جنا سنہہ سبھ بچن — سرب بیاپی رام سنگ رچن

۳۔ جن جاتا تس کی ایہہ رہت — ست بچن سادھو سبھ کہت

۴۔ جو جو ہوئے سوئی سکھ مانے — کرن کراون ہار پربھ جانے

۵۔ انتر بسے باہر بھی اوہی — نانک درسن دیکھ سبھ موہی

ترجمہ

۱۔ سنتوں کی آنکھوں سے دیکھو — سب میں رب کا نور ملے

سنتوں کے ہردے میں دیکھو — دھرم کا نور ظہور ملے

۲۔ سنتوں کے کانوں میں حرف — جو آیا اچھا آیا ہے

سنت رچے ہیں رب میں جو — سب جگ میں آپ سمایا ہے

۳۔ جس نے رب کو پہچانا — وہ سچ میں رہتا سہتا ہے

سچے بول سب اس کے ہیں — جو کہتا ہے سچ کہتا ہے

۴۔ دنیا میں جو ہوتا ہے — وہ اس کو اچھا جانے گا

ہر کارج کا کرنے والا — اپنے رب کو مانے گا

۵۔ اندر جلوہ باہر جلوہ — اس کے سب نظارے ہیں

من موہن کا درشن پا کر — نانک سب من ہارے ہیں

۱۔ آپ ست کیا سبھ ست — تس پربھ تے سگلی اُتپت

۲۔ تس بھاوے تا کرے بستھارُ — تس بھاوے تا ایک انکارُ

۳۔ انک کلا لکھی نہ جائے — جس بھاوے تس لئے ملائے

۴۔ کون نکٹ کون کہئیے دُور — آپے آپ آپ بھرپور

۵۔ انترگت جس آپ جنائے — نانک تس جن آپ بجھائے

ترجمہ

۱۔ سچّا ہے رب سچّا ہے — جو کرتا ہے سب سچّا ہے

دُنیا پیدا کرنے والا — آپ وہی رب سچّا ہے

۲۔ جب تک اس کی مرضی ہوگی — پھیلا یہ سنسار رہے

پھر جب اُس کی مرضی ہو — بس خالی ایک اونکار رہے

۳۔ طاقت لامحدود ہے اُس کی — کب لکھنے میں آئے وُہ

جس کو اس کا من چاہے — خود اپنے ساتھ ملائے وُہ

۴۔ کس کو سمجھیں پاس ہے یہ — اور کس کو جانیں دُور ہے وُہ

اپنے میں وہ آپ سمایا — ہر شے میں بھرپُور ہے وہ

۵۔ جس کو من کے اندر اپنی — ہستی آپ جتائے گا

راز وہی سمجھے گا نانک — بھید وہی کچھ پائے گا

۱۔ سرب بھوت آپ ورتارا — سرب نین آپ پیکھن ہارا
۲۔ سگل سمگری جا کا تنا — آپن جس آپ ہی سنا
۳۔ آون جاون اک کھیل بنایا — آگیا کاری کینی مائیا
۴۔ سبھ کے مدھ الپتو رہے — جو کچھ کہنا سو آپے کہے
۵۔ آگیا آوے آگیا جائے — نانک جا بھاوے تا لئے سمائے

ترجمہ

۱۔ جو فطرت کے عنصر ہیں — ہر عنصر میں وہ آپ سمائے
سب کی وہ آنکھوں سے جھانکے — آپ ہی دیکھے آپ دکھائے
۲۔ ساری دنیا اس کا تن ہے — اس کا روپ نرالا ہے
آپ کرے تعریف وہ اپنی — آپ ہی سننے والا ہے
۳۔ جگ میں آنا جگ سے جانا — اس نے کھیل بنایا ہے
اس کے ایک اشارے پر — یہ چلتی ساری مایا ہے
۴۔ سب میں وہ موجود بھی ہے — اور دور بھی سب سے رہتا ہے
جو کچھ ہم تم کہتے ہیں — خود کہتا ہے خود کہتا ہے
۵۔ آئیں اس کی مرضی سے — ہم جائیں اس کی مرضی سے
ذات میں اس کی نانک — آن سمائیں اس کی مرضی سے

۱- اِس تے ہوئے سُو ناہی بُرا   اور تے کہو کِنے کچھ کرا

۲- آپ بھلا کرتُوت اَتِ نیکی   آپے جانے اپنے جی کی

۳- آپ ساچُ دھاری سبھ ساچُ   اوت پوت آپن سنگِ راچُ

۴- تا کی گت مِت کہی نہ جائے   دُوسر ہوئے تا سوجھی پائے

۵- تِس کا کیا سبھُ پروانُ   گُر پرساد نانک اِہُ جانُ

ترجمہ

۱- جو کچھ اُس سے ہوتا ہے   وہ کام بُرا کب ہوتا ہے
بولو اور کیا ہے کس نے   آپ کرے تب ہوتا ہے

۲- اچھا ہے رب اچھا ہے   کام اچھے ہیں جو کرتا ہے
اپنے من کی آپ ہی جانے   جو چاہے سو کرتا ہے

۳- سچا آپ وہ سچا سب کچھ   دیتا آپ سہارا ہے
ذات میں اپنی آپ رچایا   تانا بانا سارا ہے

۴- اُس کی حالت کون بتائے   اس کا انت نہ سوجھے گا
اُس سے باہر کوئی اگر ہو   پھر وہ اس کی بوجھے گا

۵- جو کچھ بھی وہ کرتا ہے   منظور سبھ مقبول سمجھ
نانک گُر کی رحمت سے   تو بات یہی معقول سمجھ

۱۔ جو جانے تِس سدا سُکھ ہوئے — آپ مِلائے لئے پربھُ سوئے
۲۔ اُوہ دھنونت کُلونت پتونت — جیون مُکت جِس رِدے بھگونت
۳۔ دھنِّ دھنِّ دھنِّ جن آئیا — جِس پرساد سبھ جگت ترایا
۴۔ جن آون کا ایہے سُواؤ — جن کے سنگ چِت آوے ناؤ
۵۔ آپ مُکت مُکت کرے سنسارُ — نانک تِس جن کو سدا نمسکارُ

ترجمہ

۱۔ جس نے اُس کو جانا ہے — سُکھ چین اُسی نے پایا ہے
آپ خُدا نے اس پیارے کو — اپنے ساتھ مِلایا ہے
۲۔ جس دِل میں بھگوان بسے — بس جیتے جی وہ مُکتی پائے
اُونچے گھر کا۔ دھن والا ہو — عزت شان بڑائی پائے
۳۔ دھن دھن بھاگ وہ آیا ہے — لو دھن دھن بھاگ وہ آیا ہے
جس کی بخشش رحمت نے — کُل جگ کو پار لگایا ہے
۴۔ نام خُدا کا روشن کرنے — اس دُنیا میں آیا ہے
جس نے اُس کی سنگت پائی — دل میں نام بسایا ہے
۵۔ مُکت ہے خود بھی مکتی پائیں — اس سے خاص اور عام سدا
نانک اس رب والے کو — پرنام سدا پرنام سدا

اسٹپدی ۲۴

سلوک

پُورا پربھ آرادھیا پُورا جا کا ناؤ
نانک پُورا پایا پُورے کے گُن گاؤ

ترجمہ سلوک

"کامل" رب کا نام ہے اس کو سیس جھکاؤں
نانک کامل مِل گیا کامل کے گُن گاؤں

۱۔ پُورے گُر کا سُن اُپدیش — پار برہم نکٹ کر پیکھہ

۲۔ سا سں سا سں سمرہُ گوبند — مَن انتر کی اُترے چِند

۳۔ آس انت تیاگہُ ترنگ — سنت جنا کی دھور منمنگ

۴۔ آپ چھوڈ بینتی کرہُ — سادھ سنگ اگن ساگر ترہُ

۵۔ ہر دھن کے بھر لیہُ بھنڈار — نانک گُر پُورے نمسکار

ترجمہ

۱۔ کامل گُر کی بات سُنو — اُپدیش وہ تم سے کہتا ہے
پاک خُدا پرمیشر ہر دم — پاس تمہارے رہتا ہے

۲۔ ہر دم رب کو یاد کرو — حق نام سے دل مسرور کرو۔
من کی چنتا دُور کرو — یوں من کی چنتا دُور کرو

۳۔ موجیں تیز ہوس کی چھوڑو — کرتی ہیں دلگیر یہی
سنتوں کے قدموں کی مانگو — دھول۔ کہ ہے اکسیر یہی

۴۔ رب سے اپنی حاجت مانگو — دُور اپنا پندار کرو
سادھوں کی سنگت میں تیرو — آگ کا دریا پار کرو

۵۔ لے لے کر رُوحانی دولت — مال خزانے بھرتے جاؤ
نانک کامل گُرو کو تم — پرنام ہمیشہ کرتے جاؤ

۱- کھیم کُسل سہج آنند — سادھ سنگ بھج پرمانند
۲- نرک نوار اُدھارہ جیوٗ — گُن گوبند امرت رسُ پیوٗ
۳- چت چتوہُ نارائن ایک — ایک رُوپ جا کے رنگ انیک
۴- گوپال دامو دردین دیال — دُکھ بھجن پورن کرپال
۵- سمر سمر نامُ بارنبار — نانک جی کا ایہے اُدھار

ترجمہ

۱- چین کرو تم عیش مناؤ — سُکھ پاؤ آنند رہو
سادھوں کی سنگت میں رب کا — نام جپو خورسند رہو
۲- امرت رس ہے حمد خدا کی — یہ امرت تم پیتے جاؤ
مُکتی پائے روح تمہاری — دوزخ کے نزدیک نہ آؤ
۳- دل سے اس کو یاد کرو — نارائن ایک تمہارا ہے
رُوپ ہے اس کا ایک فقط — گو رنگا رنگ پسارا ہے
۴- اس کی مہر غریبوں پر — دامودر وہ گوپال ہے وہ
سب کے دُکھ وہ دُور کرے — رحمت ہی عین کمال ہے وہ
۵- سمرن کرو سمرن کرلو — نام جپو ہر بار یہی
جی کا ہے آدھار یہ نانک — جی کا ہے آدھار یہی

۱۔ اُتم سلوک سادھ کے بچن — اُملیک لال ایہہ رتن

۲۔ سُنت کماوت ہوت اُدھار — آپ ترے لوکہہ نستار

۳۔ سپھل جیون سپھل تا کا سنگ — جا کے مَن لاگا ہر رنگ

۴۔ جے جے سبد اناہد واجے — سُن سُن انَد کرے پربھ گاجے

۵۔ پرگٹے گوپال مہانت کے ماتھے — نانک اُدھرے تِن کے ساتھے

ترجمہ

۱۔ پاک۔ شلوکوں۔ جیسے منتر — تُو سادھوں کے بول سمجھ

بیش بہا یہ ہیرے ہیں — تُو لعل انہیں انمول سمجھ

۲۔ سُن سُن کر جو لائے عمل میں — آخر مکتی پائے گا

پار وہ خود بھی جائے گا۔ — اوروں کو پار لگائے گا

۳۔ اچھا اس کا جینا ہے — اور اچھی اس کی سنگت ہے

جو یکرنگ ہو ایسا جس کے — من پر رب کی رنگت ہے

۴۔ جے جے کی آواز ہو غیبی — نغمے سُنتا جائے وُہ

سُن سُن کر خوش ہو ہو کر — اُس داتا کے گُن گائے وُہ

۵۔ زاہد جس کے ماتھے رب کا — نُورانی چمکارا ہو

اس کا ساتھی ہو جا نانک — پھر تیرا چھٹکارا ہو

۱۔ سرن جوگ سُن سرنی آئے — کر کرپا پربھ آپ مِلائے

۲۔ مٹ گئے بیر بھئے سبھ رین — امرت نام سادھ سنگ لین

۳۔ سُپرسن بھئے گُوردیو — پُورن ہوئی سیوک کی سیو

۴۔ آل جنجال بکار تے رہتے — رام نام سُن رسنا کہتے

۵۔ کرپرسادِ دئیا پربھ دھاری — نانک نبھی کھیپ ہماری

ترجمہ

۱۔ سُن کر پشتیبان خُدا کو — پُشتیباں بنایا ہے

اُس نے فضل کیا ہے ایسا — اپنے ساتھ بنایا ہے

۲۔ بیر عداوت چھوٹے سارے — خاک میں ہو کر جیتا ہوں

سنتوں کی سنگت میں رہ کر — نام کا امرت پیتا ہُوں

۳۔ دیکھ کے میری سیوا کو — گُردیو مرے خورسند ہوئے

سیوا میری پوری اُتری — سیوک کو آنند ہوئے

۴۔ نام خُدا کا سُننے سے — اور نام خُدا کا کہنے سے

چھوٹے سب جنجالوں سے — اور پاپ کپٹ میں رہنے سے

۵۔ اپنے گُر کی رحمت سے — یہ بخشش خاص ضرور ہوئی

نانک کھیپ ہماری ساری — پہنچی اور منظور ہوئی

۱۔ پربھ کی اُستت کرہُ سنت میت　　ساودھان ایکاگر چیت

۲۔ سکھمنی سہج گوبند گُن نام　　جِس مَن بسے سو ہوت نِدھان

۳۔ سرب اِچھا تا کی پُورن ہوئے　　پردھان پُرکھ پرگٹ سبھ لوئے

۴۔ سبھ تے اُوچ پائے استھانُ　　بہُر نہ ہووے آون جانُ

۵۔ ہر دھن کھاٹ چلے جن سوئے　　نانک جِسہہ پراپت ہوئے

ترجمہ

۱۔ آؤ پیارے سنتو آؤ　　مالک کے گُن گائیں ہم

ایک خُدا کو یاد کریں　　اور اس پردھیان جمائیں ہم

۲۔ سُکھمنی جس میں دھیرج　　حمد اور نام خُدا کا آیا ہے

جس کے من میں بس جائے　　گنجینہ اُس نے پایا ہے

۳۔ جو جو من کی خواہش ہے　　وُہ حاصل کرتا جاتا ہے

بنتا ہے پردھان وُہی　　اور جگ میں شہرت پاتا ہے

۴۔ سب سے اعلےٰ سب سے اونچا　　ایسا رُتبہ پاتا ہے

جس میں قائم رہتا ہے　　وُہ آتا اور نہ جاتا ہے

۵۔ سُکھمنی ایسی نعمت ہے　　جو نانک اُس کو پائے گا

دولت رب کے نام کی لے کر　　وُہ دُنیا سے جائے گا

۱- کھیم سانت ردھ نو ندھ — ندھ گیان سرب تنہہ سدھ

۲- بدیا تپ جوگ پربھ دھیان — گیان سریسٹ اوتم اسنان

۳- چار پدارتھ کمل پرگاس — سبھ کے مدھ سگل تے اداس

۴- سندر چتر تت کا بیتا — سمدرسی ایک درسٹیتا

۵- ایہہ پھل تس جن کے مکھ بھنے — گر نانک نام بچن من سُنے

ترجمہ

۱- اُس کو سُکھ آنند ملے — نو گنجینے بھی دولت بھی
عقل بڑھے اور علم بڑھے — وہ پائے زور کرامت بھی

۲- گیان ملے اور زُہد کمائے — یوگ بھی رب کا دھیان بھی ہو
حاصل ہو عرفان بھی اُس کو — پاکیزہ اشنان بھی ہو

۳- چار مرادیں حاصل ہوں — اور نُور سے من بھرپور رہے
سب کے اندر رہ کر بھی — وہ لاگ لپیٹ سے دور رہے

۴- حُسن ملے چترائی بھی — اور اصل حقیقت جانے وہ
سب کو ایک نظر سے دیکھے — سب کو یکساں مانے وہ

۵- سُکھمنی دل سے پڑھنے والا — یہ سارے پھل پائے گا
گورو نانک کے نام کی مہما — سُن کر دھیان جمائے گا

۱۔ ایہہ ندھان جپے من کوئے
سبھ جگ مہہ تاکی گت ہوئے

۲۔ گن گوبند نام دھن بانی
سمرت ساستر بید بکھانی

۳۔ سگل متانت کیول ہر نام
گوبند بھگت کے من بسرام

۴۔ کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مٹے
سنت کرپا تے جم تے چھٹے

۵۔ جاکے مستک کرم پربھ پائے
سادھ سرن نانک تے آئے

ترجمہ

۱۔ سکھ منی ایک خزانہ ہے
جو ہاتھ میں اس کو لائے گا
جس جگ میں بھی جائے گا
سنسار سے مکتی پائے گا

۲۔ اس میں نام خدا کا ہے
تم حمد اسی کی گاؤ گے
شاستروں، سمرتیوں، ویدوں
سب میں نام یہ پاؤ گے

۳۔ اصل حقیقت نام ہے رب کا
ہر مذہب یہ کہتا ہے
سب بھگتوں کے من کے اندر
نام خدا کا رہتا ہے

۴۔ پاپ کروڑوں لاکھوں ہوں
سب سادھ کی سنگت دور ہٹائے
سنتوں کی جب کرپا ہوگی
موت سے بھی چھٹکارا پائے

۵۔ بھاگ ہیں جن کے ماتھے پر
وہ خوش قسمت کہلاتے ہیں
سادھوں کی کرپا سے نانک
ان کے سائے میں آتے ہیں

۱۔ جِسُ مَنِ بَسے سُنے لائے پریت ۔ تِسُ جَن آوَے ہَر پربھُ چیت
۲۔ جنم مرن تا کا دوکھ نِوارے ۔ دُلبھ دیھہ تت کال اُدھارے
۳۔ نِرمل سوبھا امرت تا کی بانی ۔ ایکُ نامُ من ماہِ سمانی
۴۔ دُوکھ روگ بِنسے بھے بھرم ۔ سادھ نام نِرمل تا کے کرم
۵۔ سبھ تے اُوچ تا کی سوبھا بنی ۔ نانک ایہ گُن نام سُکھمنی

ترجمہ

۱۔ پریم سے اس کو سُن سُن کر ۔ جو مَن اس سے آباد کرے
من میں رب کو یاد کرے ۔ وہ من میں رب کو یاد کرے
۲۔ مرنے کا غم دُور ہو اس سے ۔ جینے کا دُکھ جائے گا
یہ جیون نایاب ہے اس کا ۔ پل میں مُکتی پائے گا
۳۔ جس کے من میں ایک خُدا کا ۔ پیارا نام سماتا ہے
اُس کی بولی امرت ہے ۔ وُہ خالص سوبھا پاتا ہے
۴۔ دُکھ جائے سب روگ مٹیں ۔ شک دُور ہوں خود بیباک ہے
اُس کا سادھ نام پڑھے ۔ ہر کام میں صاف اور پاک ہے
۵۔ سب سے اونچی شان ہے اُسکی ۔ رُتبہ اس کا عالی ہے
سُکھمنی اس کا نام ہے نانک ۔ یہ ایسی گُن والی ہے

ختم شد

دِل کی گیتا

یعنی شریمد بھگوت گیتا کا نہایت صحیح سلیس شلوک وار لفظی ترجمہ آسان اردو نظم میں مترجمہ خواجہ دِل محمد صاحب ایم۔اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور۔

یہ مقبول کتاب ہے جسے ملک کے مسلمہ ماہرانِ ادب و وِدوانوں و لیڈروں نے بے حد پسند فرمایا ہے خود مہاتما گاندھی جی نے مصنف کو آشیرواد دی ہے۔ پھر پنجاب گورنمنٹ نے اسکو ۱۹۳۲ء کی بہترین کتاب قرار دیتے ہوئے

ایک ہزار روپیہ انعام

عطا فرمایا ہے۔ چند بزرگوں کی رائیں ملاحظہ ہوں:-

سر تیج بہادر سپرو فرماتے ہیں:-

میں نے خواجہ دِل محمد صاحب ایم اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کی منظوم ترجمہ اردو شریمد بھگوت گیتا کا بہت سا حصہ مطالعہ کیا ہے۔ جس خوبی اور روانی سے یہ کتاب سلیس آسان اردو میں نظم کی گئی ہے۔ خواجہ صاحب نے یہ کتاب لکھنے میں نہایت وسعت نظر سے کام لیا ہے۔ آپکی یہ محنت پسندیدہ اور قابل تحسین ہے۔

دیوان بہادر نریندر ناتھ صاحب فرماتے ہیں:-

بھگوت گیتا کا ترجمہ اردو نظم میں مصنفہ خواجہ دل محمد صاحب میری نظر سے گذرا ہے۔ اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوا۔ اس ترجمہ کی زبان کی خوبی مطالعہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اس مطلب کو دلاویز زبان میں ادا کیا گیا ہے: اور ہر ایک شلوک کے ترجمے کے ساتھ اس کا نمبر اول ہے۔ اردو میں صرف ہمت

رکھا گیا بلکہ سخت لفظ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی پبلک کو خواجہ صاحب کا مشکور ہونا چاہیے۔ کہ انہوں نے ان اعلیٰ اصولوں کو عام فہم اور دلادینا الفاظ میں ترجمہ کے ذریعے بیان کیا۔

شری سوامی امرنند جی سرسوتی مہاراج چانسلر گیتا یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

میں نے لافانی شریمد بھگوت گیتا کا یہ اردو منظوم ترجمہ پڑھا۔ بحر چھوٹی اور مترنم ہے اور آسانی سے گائی جا سکتی ہے۔ زبان سلیس اور عام فہم ہے۔ دیباچہ بے غرضانہ اور بے تعصبانہ انداز سے لکھا گیا ہے۔ جس کی میں قدر کرتا ہوں۔ میں گیتا پریمیوں اور طالبان حق سے پُر زور سفارش کرتا ہوں۔ کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ فٹ نٹ نہایت اعلیٰ اور مبتدیوں کے لئے مفید ہیں۔

ڈاکٹر لکشمن سروپ صاحب ایم اے پرنسپل یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور فرماتے ہیں:-

"میں نے آپ کے منظوم ترجمہ کے بہت سے ادھیائے پڑھے ہیں مجھے تعجب ہوا کہ آپ نے اس کام کو کس خوش اسلوبی سے سرانجام دیا ہے۔ آپ نے نہ فقط اصل سنسکرت کا صحت سے ساتھ ترجمہ کیا ہے بلکہ اصلی روح کو قائم رکھا ہے۔ یہ نہ فقط گیتا کا خوبصورت ترجمہ ہے بلکہ اردو علم ادب میں قابل قدر اضافہ ہے۔ میں آپ کو اس عالیشان کامیابی پر خلوص دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

مشہور کانگرس لیڈر ڈاکٹر سید محمد صاحب سیوا گرام سے لکھتے ہیں:-

آپ نے اپنی منظوم گیتا جو گاندھی جی کو بھیجی تھی اُسے میں نے پڑھا۔ سبحان اللہ کتنا نفیس ترجمہ ہے انگریزی میں گیتا میں نے کئی دفعہ پڑھی۔ لیکن حضرت ؑ کا منظوم ترجمہ پڑھ کر آیا اور جس قدر گیتا اس کی سمجھ میں آئے

اس سے تشفی نہیں ہوئی۔ ترجمہ کی یہ خوبی ہے کہ اُسے بار بار پڑھنے کو جی چاہے۔

دیوان بہادر دیوان کرشن کشور صدر سناتن دھرم سبھا لاہور فرماتے ہیں۔

مجھے اس کتاب کے مطالعہ سے از حد مسرت ہوئی۔ عالم فاضل مترجم نے اصل پُستک کے صحیح خیالات کو اپنی نظم میں قایم رکھنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ترجمہ شلوک وار ہے۔ میں کوی کی اس کوشش پر تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

لالہ رام چند منچندہ ایم۔اے ایڈوکیٹ لاہور ہائیکورٹ فرماتے ہیں:-

"میں نے اس کتاب کا توجہ اور غور سے مطالعہ کیا۔ اصل کی طرح اس کتاب کو جہاں سے شروع کیا آخر تک پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ میں خواجہ صاحب کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ خواجہ صاحب نے دیباچہ میں گیتا کا عرفانی پہلو آسان طور پر بیان کر دیا ہے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ دل کی گیتا بھگت ادب اور عام پبلک سب پسند کریں گے۔ کیونکہ اس میں بے نظیر خوبیاں ہیں۔

آنریبل جسٹس سردار تیجا سنگھ جج ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں۔

میں نے اس کتاب کا بہت سا حصہ پڑھا ہے۔ اور تصدیق کرتا ہوں کہ آپ نے بہت محنت سے اس کتاب کو لکھا ہے۔ اور آپ نے اردو دان پبلک کی بیش بہا خدمت سرانجام دی ہے۔ بلا شبہ یہ کتاب اُردو منظوم لٹریچر میں قابل قدر اضافہ ثابت ہوگی۔ اور عام پبلک اس کا مطالعہ کریگی

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا فرماتے ہیں۔

دل کی گیتا کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی اس واسطے ہوئی ہے۔ کہ یہ اردو نظم کا سچا ترجمہ ہے۔ ایک ایک

میں فرق نہیں آیا۔ اور جہاں سے شروع کرو چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ فاضل مترجم کو میں سچے دل سے مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اُردو دان پبلک کے واسطے ایک بےنظیر کتاب بنا دی ہے

ان کے علاوہ سوامی راماشیوانند صاحب برہمچاری۔ پروفیسر ڈاکٹر موہن سنگھ صاحب دیوانہ ڈاکٹر گوردی شنکر صاحب پروفیسر آف سنسکرت گورنمنٹ کالج لاہور۔ سردار اُدے سنگھ منیجر کل مجیٹھیہ شملہ مولانا محمد علی ایم اے پریزیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور۔ رائے زادہ شانتی نارائن صاحب بانی آل انڈیا ہندی ساہتیہ منڈل۔ پنڈت نرسنگھ لال بردھان پنجاب برہمن منڈل۔ پروفیسر ہیرالال چوپڑا بی اے ملتان۔ لالہ رگھوناتھ سہائے سابق ہیڈ ماسٹر سنہری باغ روڈ دہلی۔ رائے بہادر لاہوری لال کمشنر۔ دیوان بنچی داس قمر۔ والیہ صاحب چونی لال لالہ حکم چند کالرو۔ سیکرٹری آل انڈیا شری ہندو دھرم ساہتیہ پرچارنی سبھا منٹگمری۔ اخبار ٹریبیون پنجاب کشمیر۔ نارودرن انڈیا۔ ویر بھارت۔ ریسر جموں رتن وغیرہ۔ جیسے گیتا پریمیوں۔ عالموں۔ فاضلوں۔ ایڈیٹروں نے اس کتاب کو پسند فرما کر بہترین آرا ارسال کی ہیں۔ جو بوجہ قلت گنجائش درج نہیں کی جا سکتیں۔

لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ ۲۲۸ صفحے قیمت مجلد اڑھائی روپے

ملنے کا پتہ

خواجہ بک ڈپو موہن لال روڈ۔ لاہور

جپ جی
سکھمنی صاحب

اردو نظم میں

خواجہ دل محمد ایم اے